A-PDF Watermark DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark
perfect24u.com

درسی کتاب

تجرباتی ایڈیشن

اسلامیات

5

جماعت پنجم

نصاب 2020 کے مطابق

NOT FOR SALE
Free From Government

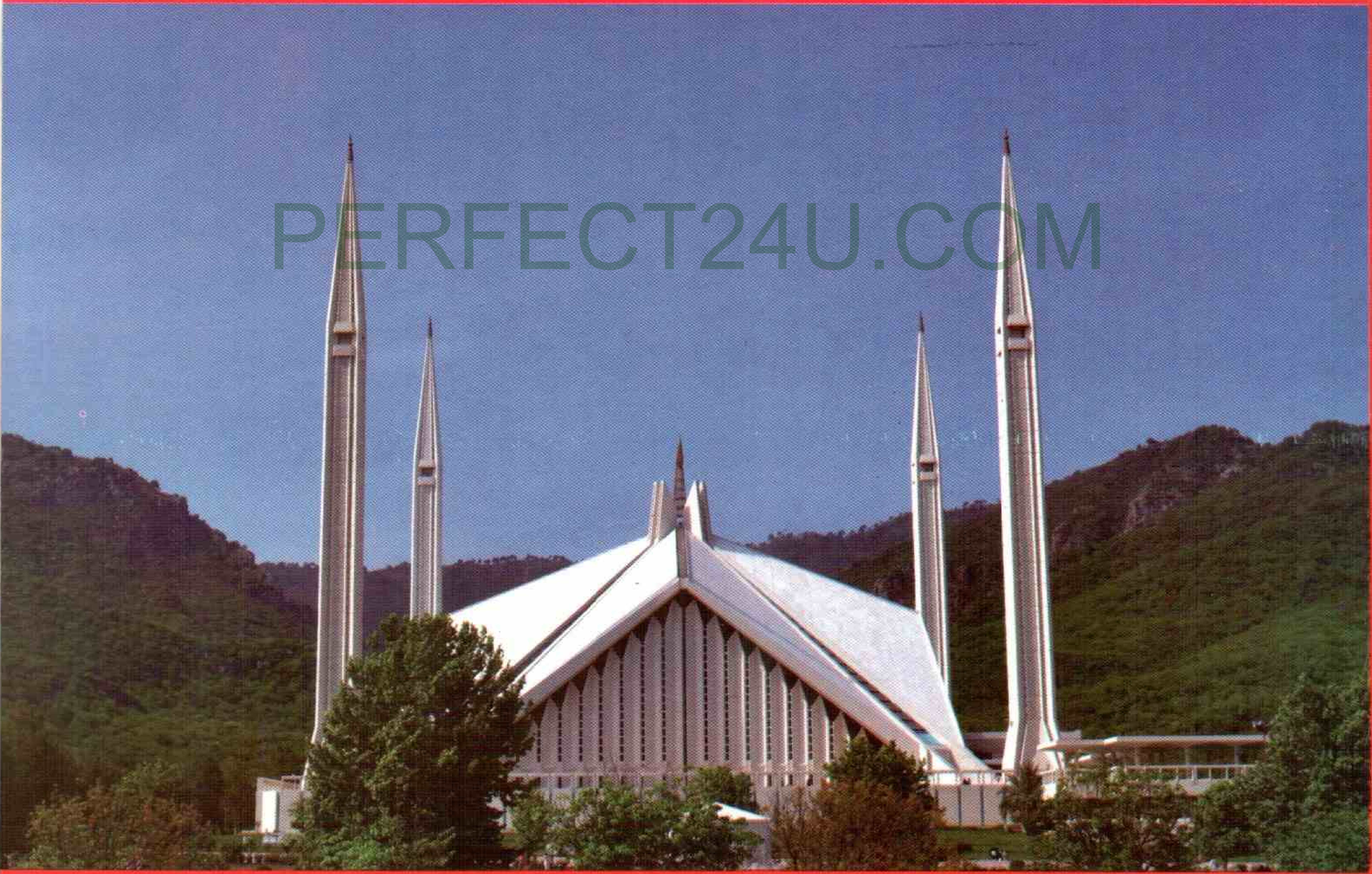

PERFECT24U.COM

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

perfect24u.com

perfect24u.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسلامیات

جماعت پنجم

PERFECT24U.COM

نصاب 2020 کے مطابق

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

perfect24u.com

perfect24u.com

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	باب ۔ قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	
الف	ناظرہ قرآن مجید	1
ب	حفظِ قرآن مجید	2
ج	حفظ و ترجمہ	5
د	حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	8
ہ	دعائیں (زبانی)	10
	باب دوم ۔ ایمانیات و عبادات	
	الف: ایمانیات	
1	آخرت	12
2	ختمِ نبوت اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	16
	ب: عبادات	
1	زکوٰۃ	21
2	جمعۃ المبارک کی فضیلت	25
3	عیدین	30
	باب سوم ۔ سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	
1	معراج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	34
2	بیعتِ عقبہ اُولیٰ و ثانیہ	40
3	ہجرتِ مدینہ	44
4	مواخاتِ مدینہ	48
5	مسجدِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	52
6	میثاقِ مدینہ	56
7	غزواتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	60
	باب چہارم ۔ اخلاق و آداب	
1	رواداری	65
2	عفو و درگزر اور رحم دلی	69
3	کفایت شعاری	73
	باب پنجم ۔ حسنِ معاملات و معاشرت	
1	ایفائے عہد	77
2	اسلامی اخوت	81
3	چغل خوری	85
	باب ششم ۔ ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	
1	حضرت داؤد علیہ السّلام	89
2	حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السّلام	93
3	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	97
4	صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم	102
	باب ہفتم ۔ اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	
1	حادثات سے بچنے کی تدابیر	106
2	پودوں اور درختوں کی اہمیت	110
	فرہنگ	114

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

باب اوّل

قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

الف: ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قرآن مجید کے پارہ 19 تا 30 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموز و اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

قرآن مجید بہت بابرکت کتاب ہے۔ قرآن مجید پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ قرآن مجید پڑھتے وقت آدابِ تلاوت کا خاص خیال رکھیں۔ ناظرۂ قرآن مجید پارہ نمبر 19 تا 30 درست تلفظ اور قواعدِ تجوید کے مطابق پڑھیں۔

19 وَقَالَ الَّذِيْنَ	20 أَمَّنْ خَلَقَ	21 أُتْلُ مَا أُوْحِيَ
22 وَمَنْ يَّقْنُتْ	23 وَمَالِيَ	24 فَمَنْ أَظْلَمُ
25 إِلَيْهِ يُرَدُّ	26 حٰمٓ	27 قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
28 قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	29 تَبٰرَكَ الَّذِيْ	30 عَمَّ

مزید جانیے!

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرے گا۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 1874)

سرگرمیاں

- اساتذہ کرام / والدین کی زیرِ نگرانی پارہ 19 تا پارہ 30 قواعدِ تجوید سے پڑھیں۔
- کمرۂ جماعت میں منعقد ہونے والے مقابلہ حُسنِ قرأت میں حصہ لیں۔
- پارہ 30 میں موجود سورتوں کے نام اور نمبر ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- جماعت میں مقابلہ حسنِ قرأت کا اہتمام کریں۔ بہترین قرأت کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- نصاب میں شامل قرآن مجید کی چند آیات روزانہ درست مخارج، رموز و اوقاف اور قواعدِ تجوید کے مطابق پڑھائیں۔
- ناظرۂ قرآن کا حصہ "ناظرۂ قرآن آسان تجوید کے ساتھ" (5) سے پڑھایا جائے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ب: حفظِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سبق میں دی گئی سورتیں سورۃ الفیل، سورۃ قریش اور آیت الکرسی درست تلفظ اور روانی کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- ان سورتوں کو نماز اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔
- آیۃ الکرسی کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔

قرآن مجید کو حفظ کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔ آئیں چند سورتیں اور آیۃ الکرسی پڑھیں اور زبانی یاد کریں۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

PERFECT24U.COM

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝1 اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ
تَضْلِيْلٍ ۝2 وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝3 تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ
سِجِّيْلٍ ۝4 فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝5

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝1 اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝2 فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَيْتِ ۝3 الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝4

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۝

(سورۃ البقرۃ، آیت:255)

آیۃ الکرسی قرآن مجید کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ اسے پڑھنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان کے شر سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

PERFECT24U.COM

جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا، اُسے جنّت سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے، سوائے موت کے۔

(سنن نسائی حدیث نمبر:100)

فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

جب تم رات کو اپنے بستر پر سونے کے لیے جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، پھر صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ تمھاری حفاظت پر مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمھارے پاس بھی نہ آسکے گا۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:2311)

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

سرگرمیاں

- اسکول میں منعقد ہونے والے مقابلۂ حسن قرأت میں حصہ لیں۔
- درج ذیل سورتوں کے بارے میں معلومات مکمل کریں۔

سورت کا نام	مکی / مدنی سورت	پارہ نمبر	سورت نمبر	آیات کی تعداد
سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ				
سُوْرَةُ الْفِيْلِ				
سُوْرَةُ قُرَيْشٍ				

PERFECT24U.COM

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اصحاب الفیل کا واقعہ تفصیل سے سنائیں۔
- طلبہ کو ہدایت دیں کہ قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کریں۔ قرآن مجید کی چھوٹی سورتوں کو حفظ کریں اور نماز میں پڑھیں۔ نیز ہر فرض نماز ادا کرنے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ، اَلتَّحِيَّاتُ، درود ابراہیمی اور دعائے قنوت مع ترجمہ حفظ کر سکیں۔
- سبق میں شامل سورت اور مسنون دعاؤں کو یاد کر سکیں، ان کے معنی و مفہوم کو جان سکیں اور ان دعاؤں کو اپنی روز مرہ زندگی، بالخصوص نماز میں پڑھ سکیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

PERFECT24U.COM

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ جو ساری کائنات کا رب ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ اُن لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام کیا، نہ کہ ان لوگوں کی راہ، جن سے تُو ناراض ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔

مزید جانیے!

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ایک دعا ہے۔

اس کے مزید نام بھی ہیں:

اُمّ الکتاب	اُمّ القرآن
سُوْرَةُ الْحَمْد	سَبْعُ الْمَثَانی

دعائے قنوت

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وتر میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

اَلتَّحِيَّاتُ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ! آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

PERFECT24U.COM

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! رحمتیں نازل فرما محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر اور محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں، ابراہیم (علیہ السّلام) پر اور ابراہیم (علیہ السّلام) کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ تعالیٰ! برکتیں نازل فرما محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر اور محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل کیں، ابراہیم (علیہ السّلام) پر اور ابراہیم (علیہ السّلام) کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (سورۃ ابراہیم، آیت: 40-41)

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نماز قائم رکھنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دُعا قبول فرمالے۔ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہو گا۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار رہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔“

PERFECT24U.COM

دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ البقرۃ، آیت: 201)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

سنتِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا کو کثرت سے پڑھتے تھے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر: 1982)

سرگرمیاں

- اپنے والدین اور اساتذہ کی مدد سے دعائے قنوت زبانی یاد کریں۔
- چارٹ پر اَلتَّحِيَّاتُ، درود ابراہیمی اور سبق میں شامل دونوں دعاؤں کو مع ترجمہ خوش خط لکھیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- کمرۂ جماعت میں ناظرہ اور حفظ کے الگ الگ مقابلے منعقد کریں۔ اچھی قرأت کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- سُوْرَةُ الْفَاتِحَة، اَلتَّحِيَّاتُ، درود ابراہیمی اور دعاؤں کو مع ترجمہ درست تلفظ اور قواعدِ تجوید کے مطابق پڑھانے اور یاد کروانے کا اہتمام کریں اور دعائے قنوت زبانی سنیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(د) حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چھے مختصر صحیح احادیث سمجھ سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روز مرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قول، فعل اور تقریر "یعنی جس کام پر رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خاموشی اختیار کی" کو حدیث کہتے ہیں۔

إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

ترجمہ: جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:6120)

PERFECT24U.COM

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:13)

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر:2219)

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

یاد رکھیں!

جو حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں موجود ہو اسے متفق علیہ کہتے ہیں۔

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي

ترجمہ: جو دھوکہ دہی کرے گا وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر:284)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر:6521)

PERFECT24U.COM

مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ

ترجمہ: جو شخص نرم عادت سے محروم رہا، وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر:6600)

سرگرمیاں

- طلبہ سبق میں دی گئی احادیث کو یاد کر کے ایک دوسرے کو سنائیں اور ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حدیث کی اہمیت بتائیں۔ سبق میں دی گئی احادیث کو درست تلفظ سے مع ترجمہ یاد کروائیں اور مفہوم واضح کریں۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ احادیث کو مع ترجمہ درست تلفظ سے یاد کریں اور روزانہ ان کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(ہ) دعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سفر کی دعا، گھر میں داخل ہوتے وقت اور گھر سے نکلتے وقت کی دعا یاد کر سکیں۔
- ان دعاؤں کو زبانی یاد کر کے اپنی روز مرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ضرورت اور حاجت کے لیے اسی سے دعا کریں۔ ارشادِ ربّانی ہے:

ترجمہ: جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ (سورۃ البقرۃ، آیت:186)

سفر کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (سورۃ الزخرف، آیت:13-14)

ترجمہ: وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے تابع کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(سنن ابو داؤد حدیث نمبر:5096)

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسا کیا۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (سنن ابوداؤد حدیث نمبر:5095)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (نکلتا ہوں) میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا اور گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

PERFECT24U.COM

فرمانِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم

جو شخص گھر سے نکلتے وقت کی دعا پڑھے، تو اس سے کہا جائے گا: تمھاری کفایت کردی گئی، اور تم (دشمن کے شر سے) بچا لیے گئے، اور شیطان تم سے دور ہو گیا۔ (جامع ترمذی: حدیث نمبر:3426)

سرگرمیاں

- دعاؤں کو یاد کریں اور کمرہ جماعت میں ایک دوسرے کو سنائیں۔
- دعا مانگنے کے آداب پر اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سبق میں دی گئی دعاؤں کو درست تلفظ سے یاد کروائیں۔
- طلبہ کو ہدایت دیں کہ ان دعاؤں کو اپنی عملی زندگی میں شامل کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

باب دوم

ایمانیات وعبادات

الف: ایمانیات

(1) آخرت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں:

- عقیدۂ آخرت کے معنی ومفہوم کو سمجھ سکیں۔
- عقیدۂ آخرت کی اہمیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- آخرت اور قیامت کے تصور کو سمجھ کر دنیا اور آخرت کا باہمی تعلق سمجھ سکیں۔
- عقیدۂ آخرت کے اثرات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- آخرت میں جواب دہی کا احساس اپناتے ہوئے نیک عمل کرنے کی طرف راغب ہو سکیں۔

دینِ اسلام میں جن باتوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اُن میں سے ایک آخرت ہے۔

مزید جانیے!

قرآن مجید میں آخرت کے اور بھی نام ہیں جیسے:

یوم القیامۃ	یوم الحاقۃ
یوم الحساب	یوم الدین

آخرت کا مطلب ہے کہ اس بات پر یقین رکھا جائے کہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور یہ زندگی ایک دن ختم ہو جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور ایک جگہ جمع کرے گا۔ اس دن ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔

اُن کے اچھے، بُرے کاموں کے بارے میں پوچھے گا۔ اُس دن جس کے اچھے عمل زیادہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اُسے انعام دیں گے اور جنت میں داخل کریں گے۔ جہاں اسے ہر طرح کی نعمتیں میسر ہوں گی۔ اور جس کے بُرے عمل زیادہ ہوں گے۔ اُسے سزا ملے گی اور جہنم میں ڈالا جائے گا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

(سورۃ الزلزال، آیت: 7، 8)

ان باتوں پر ایمان رکھنے کو عقیدۂ آخرت کہتے ہیں۔ عقیدۂ آخرت پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ قرآن مجید میں ایمان لانے والوں کے بارے میں ارشاد ہے:

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ، آیت: 4)

ترجمہ: اور آخرت پر وہی یقین رکھتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

دنیا کی مختصر اور آخرت کی ابدی زندگی کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

دنیا میں اس طرح زندگی بسر کرو جس طرح اجنبی یا راہ چلتا مسافر۔ (جامع ترمذی: حدیث نمبر: 6416)

دنیا عمل کی جگہ اور آخرت بدلے کی جگہ ہے۔ انسان کو دنیا میں آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے۔ اور اسے آخرت میں اپنے ہر عمل کا حساب دینا ہے۔ جو لوگ دنیا میں نیک عمل کریں گے وہ آخرت کی زندگی میں کامیاب ہوں گے اور جو لوگ دنیا میں بُرے عمل کرتے ہیں، وہ ناکام ہوں گے۔

عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

- انسان کے اندر نیک کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- انسان جھوٹ بولنے اور دیگر بُرائیوں سے رک جاتا ہے۔
- انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچ جاتا ہے۔
- عقیدۂ آخرت سے انسان میں اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔
- عقیدۂ آخرت سے انسان میں جواب دہی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا کی زندگی بہتر سے بہتر طریقے کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ہے اُن پر عمل کریں اور جن کاموں سے روکا ہے اُن سے رک جائیں۔ جھوٹ اور دوسرے بُرے کاموں سے اجتناب کریں۔ ماں باپ کا کہنا مانیں۔ دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ تاکہ جب ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائے اور ہمیں معاف کر دے۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست جواب پر (✓) نشان لگائیں۔

الف۔ یہ دنیا ہے

الف۔ بے مقصد جگہ　ب۔ عارضی جگہ　ج۔ مستقل جگہ　د۔ کھیل کود کی جگہ

ب۔ نیک لوگوں کو انعام میں ملے گی

الف۔ جنت　ب۔ زمین　ج۔ جائیداد　د۔ گاڑی

ج۔ انسان کو دنیا میں بھیجا گیا ہے

الف۔ کھیل کود کے لیے　ب۔ عیش وعشرت کے لیے　ج۔ آزمائش کے لیے　د۔ کھانے پینے کے لیے

د۔ حدیث کے مطابق دنیا میں زندگی بسر کرو

الف۔ مسافر کی طرح　ب۔ فقیر کی طرح　ج۔ رئیس کی طرح　د۔ بادشاہ کی طرح

ہ۔ آخرت پر یقین رکھتے ہیں

الف۔ منافق　ب۔ کافر　ج۔ مشرک　د۔ مومن

PERFECT24U.COM

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ عقیدۂ آخرت پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص ________ نہیں ہو سکتا۔

ب۔ آخرت کی زندگی ________ ہے۔

ج۔ دنیا عمل کی جگہ اور آخرت ________ کی جگہ ہے۔

د۔ نیک لوگوں کو جنت میں ہر طرح کی ________ میسر ہوں گی۔

ہ۔ آخرت پر ایمان رکھنے سے انسان کی زندگی ________ ہو جاتی ہے۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ آخرت پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

ب۔ حدیث مبارک کی روشنی میں دنیا کی حقیقت کیا ہے؟

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ قرآن مجید میں موجود آخرت کے کوئی سے تین نام لکھیں۔

د۔ آخرت میں کامیابی کا انحصار کس بات پر ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں آخرت کی اہمیت واضح کریں۔

ب۔ عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

سرگرمیاں

الف۔ کمرہ جماعت میں "دنیا اور آخرت کی زندگی کا فرق" کے موضوع پر ساتھیوں سے بات چیت کریں۔

ب۔ آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ دی ہوئی مثال کے مطابق جدول مکمل کریں۔

کون سے کام کرنے چاہئیں	کن کاموں سے گریز کرنا چاہیے
ماں باپ کا کہنا ماننا	جھوٹ بولنا

PERFECT24U.COM

برائے اساتذہ کرام

- عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور اعمال کی جواب دہی کے تصور کی وضاحت کریں۔
- طلبہ پر جزا اور سزا کا تصور مثالوں کے ذریعے واضح کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(2) ختمِ نبوّت اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- عقیدہ ختم نبوت کے معنی و مفہوم اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ہمیشہ کے لیے آخری نبی اور رسول جانتے اور مانتے ہوئے یہ سمجھ لیں کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول مبعوث نہیں ہوگا۔
- اطاعتِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور سنتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مفہوم سے واقف ہو جائیں۔
- اللہ تعالیٰ کے احکامات کی عملی صورت کو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ کی مثالوں سے سمجھ سکیں۔
- سنتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت اور شرعی حیثیت کو جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے بہت سے نبی اور رسول بھیجے۔ سب انبیاء کرام علیہم السلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔ سب سے آخر میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تشریف لائے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اسی لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خاتم النبیین ہیں۔ جو شخص آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کسی رسالت یا نبوت کا دعویٰ کرے گا، وہ جھوٹا اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ اس کو عقیدۂ ختم نبوت کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

PERFECT24U.COM

مزید جانیے!

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو۔ (سنن ابن ماجہ: کتاب الفتن)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب، آیت:40)

ترجمہ: محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

میری اور مجھ سے پہلے کے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا اور اس میں ہر طرح کی زینت پیدا کی، لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی۔ اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:3535)

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخر الزمان ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر آخری کتاب قرآن مجید نازل کی گئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مبارکہ قرآن مجید کی عملی تفسیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن وسنّت کو محفوظ فرمایا۔ اب قیامت تک کسی اور نبی یا رسول کی ضرورت نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دینِ اسلام کی تعلیمات کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کی کامیابی اور نجات کا واحد راستہ قرآن پر عمل اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت ہے۔

اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اطاعت کے لفظی معنیٰ ہیں پیروی کرنا ہے۔ اطاعت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مراد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکام کی پیروی کرنا۔

PERFECT24U.COM

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ (سورۃ النسآء، آیت:80)

ترجمہ: جس نے رسول کی اطاعت کی پس بے شک اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

فرمانِ الٰہی!

اور جو کچھ تم کو پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) دیں پس وہ لے لو اور جس چیز سے تمھیں منع کریں پس اس سے باز رہو۔ (سورۃ الحشر، آیت:7)

قرآن مجید کی ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا چاہتا ہے اس کے لیے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی ناگزیر ہے۔ یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے، ان پر عمل کرے اور جن کاموں سے منع کیا ہے، ان سے رک جائے۔ قرآن مجید میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوہ کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: یقیناً تمھارے لیے اللہ تعالیٰ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ (سورۃ الاحزاب، آیت:21)

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

سنّت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت

سنّت کے معنی طریقے کے ہیں۔ سنّت نبوی سے مراد نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی گزارنے کا طریقہ ہے۔

فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

جس نے میری سُنّت سے منہ موڑا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر:5063)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے، گفتگو کرنے، لین دین اور عبادت میں جو طریقہ اختیار کیا ہے، وہ سنّت میں شامل ہے۔ دین میں سنّت کی بنیادی حیثیت ہے اور یہ اسلامی شریعت کا اہم ماخذ ہے۔ سنّت کو جانے بغیر قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا ممکن نہیں۔ جیسے کہ قرآن مجید میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور جہاد کی فرضیت کا ذکر ہے۔ لیکن اُن کی تفصیل اور طریقہ سنّتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ کو تمام اہل ایمان کے لیے نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ ہمیں عملی زندگی میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت و فرماں برداری کرنی چاہیے۔ ہر کام کی انجام دہی میں سنّت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے راہ نمائی لینی چاہیے۔ تاکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہو۔

مسجد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ قرآن مجید میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کہا گیا ہے

الف۔ خاتم النبیین ب۔ کلمۃ اللہ

ج۔ خلیل اللہ د۔ خلیفۃ الارض

ب۔ حدیث کے مطابق نبوت کو مانند قرار دیا ہے

الف۔ مکان ب۔ درخت

ج۔ پل د۔ دروازہ

ج۔ سنّت کے لفظی معنی ہیں:

الف۔ پیروی ب۔ محبت

ج۔ اطاعت د۔ طریقہ

PERFECT24U.COM

د۔ ختم نبوت کے بارے میں آیت میں موجود ہے

الف۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں ب۔ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَان میں

ج۔ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ میں د۔ سُوْرَةُ الْقَلَمِ میں

ہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر کتاب نازل کی

الف۔ تورات مقدس ب۔ زبور مقدس

ج۔ انجیل مقدس د۔ قرآن مجید

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ اطاعت کے لفظی معنی ______ کے ہیں۔

ب۔ نجات اور کامیابی کے لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ______ ضروری ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کسی ________ کی ضرورت نہیں ہے۔

د۔ زندگی کے تمام معاملات میں ________ سنّت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے ملتی ہے۔

ہ۔ سیرتِ مبارکہ ________ کی عملی تفسیر ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ سنّت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا مفہوم بیان کریں۔

ج۔ اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟

د۔ سنّت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیروی کیوں ضروری ہے؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت کا مفہوم اور اہمیت بیان کریں۔

ب۔ سنّت نبوی عبادات اور معاملات میں ہماری کس طرح رہنمائی کرتی ہے؟

سرگرمیاں

- عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق ایک آیت کریمہ اور حدیث مبارک چارٹ پر تحریر کریں۔
- اپنا جائزہ لیں کہ آپ اپنے روزمرہ معاملات میں کون کون سی سنتوں پر عمل کرتے ہیں؟ ایک فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اتباع سنّت اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیگر سنّتوں کے بارے میں آگاہ کریں اور سنّت کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ب : عبادات

(1) زکوٰۃ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن وسنّت کی روشنی میں:

- زکوٰۃ کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- زکوٰۃ کی اہمیت اور فضیلت کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- زکوٰۃ کی فرضیت و احکام سے واقف ہو سکیں۔
- اسلامی نظامِ معیشت میں زکوٰۃ کی اہمیت کو اجمالی طور پر جان سکیں۔
- زکوٰۃ کے معاشرے پر اثرات سمجھ سکیں۔

زکوٰۃ کا تعارف

زکوٰۃ کے معنی ہیں پاک ہونا اور بڑھنا۔ زکوٰۃ سے مراد سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا مقررہ حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنا ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

مزید جانیے!

مصارف زکوٰۃ سے مراد وہ مستحق لوگ ہیں، جنھیں زکوٰۃ دینے کا حکم ہے۔ مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں۔

- صاحبِ نصاب اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس ایک خاص مقدار میں مال جمع ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے۔
- نصابِ زکوٰۃ سے مراد مال کی وہ مقدار ہے، جس پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ اسلام کا مقرر کردہ نصابِ زکوٰۃ درج ذیل ہے:
  ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا ان کی قیمت کے برابر نقد رقم۔

PERFECT24U.COM

زکوٰۃ کی اہمیت اور فضیلت

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ (سورۃ المزمّل، آیت:20)

ترجمہ: اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو نیک (اور خلوصِ نیت سے) قرض دیتے رہو۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک افضل عبادت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بہترین تجارت بھی ہے جس میں انسان کے لیے بے شمار نفع ہے۔ جب نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو دین کی تعلیم دیتے تو سب سے پہلے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا:

ترجمہ: ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو۔

(سورۃ التوبۃ، آیت:103)

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے کو بہت زیادہ اجروثواب ملتا ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی چیز خرچ کرے اس کے لیے وہ چیز سات سو گنا بڑھا کر لکھ دی جاتی ہے۔

(جامع ترمذی: کتاب فضائل الجہاد: 1625)

زکوٰۃ

زکوٰۃ کے فوائد اور معاشرتی اثرات

- زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل ہوتا ہے۔
- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔
- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت شامل ہوتی ہے۔
- زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان کا دل مال کی محبت سے پاک ہو جاتا ہے۔
- زکوٰۃ ادا کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔
- زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
(جامع ترمذی: 2616)

PERFECT24U.COM

زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ صرف اصل حق دار ہی کو ملے۔ جب معاشرے میں موجود تمام افراد کی بنیادی ضرورتیں پوری ہوں گی تو وہ باعزت شہری کے طور پر معاشرتی ترقی، خوش حالی اور امن کے لیے کام کریں گے۔ یوں پورا معاشرہ خوشحال اور مستحکم ہوگا۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ زکوٰۃ اسلام کا رکن ہے

الف۔ پہلا　　ب۔ دوسرا
ج۔ تیسرا　　د۔ چوتھا

ب۔ زکوٰۃ کے معنی ہیں

الف۔ جمع کرنا　　ب۔ خرچ کرنا
ج۔ بڑھنا اور پاک ہونا　　د۔ کم ہونا

PERFECT24U.COM

ج۔ قرآن مجید میں نماز کے ساتھ ذکر ہے

الف۔ زکوٰۃ کا　　ب۔ روزہ کا
ج۔ حج کا　　د۔ جہاد کا

د۔ قرآن مجید میں مصارفِ زکوٰۃ کی تعداد ہے

الف۔ چار　　ب۔ چھے
ج۔ آٹھ　　د۔ دس

ہ۔ حدیث کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی چیز خرچ کرے اس کے لیے وہ چیز بڑھا کر لکھ دی جاتی ہے

الف۔ چار سو گنا　　ب۔ پانچ سو گنا
ج۔ چھے سو گنا　　د۔ سات سو گنا

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

2- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ زکوۃ کی فرضیت کے بارے میں ایک آیت کریمہ کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ زکوۃ کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ صاحبِ نصاب کسے کہتے ہیں؟

د۔ معاشرے میں غربت کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

3- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ قرآن و سنّت کی روشنی میں زکوۃ کی اہمیت اور احکام واضح کریں۔

PERFECT24U.COM

ب۔ زکوۃ کے چند فوائد اور معاشرتی اثرات تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- اپنے جیب خرچ میں سے کچھ پیسے بچا کر جمع کریں اور اس سے کسی غریب کی مدد کریں۔
- مصارفِ زکوۃ کا چارٹ بنا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو زکوۃ کے نصاب اور مصارف کے بارے میں مزید بتائیں۔
- طلبہ کو زکوۃ اور صدقے کے فرق کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

(2) جمعۃ المبارک کی فضیلت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- یومِ جمعہ اور نمازِ جمعہ کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- نمازِ جمعہ اور جمعہ کے دن کے فضائل سے واقف ہو سکیں۔
- نمازِ جمعہ کے احکام و آداب جان سکیں۔
- نمازِ جمعہ سے حاصل ہونے والے معاشرتی فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- اتحاد و یکجہتی کے حوالے سے جمعہ کی اہمیت کو جان سکیں۔

جمعۃ المبارک کی اہمیت و فضیلت

مزید جانیے!

نمازِ جمعہ صرف جمعہ کے دن نمازِ ظہر کی جگہ ادا کی جاتی ہے۔

جمعہ سب سے اہم اور افضل دن ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جمعہ کو سیّدُ الْاَیام یعنی تمام دنوں کا سردار قرار دیا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ جب جمعہ کی اذان دی جائے تو نماز کے لیے جلدی چلے آئیں۔

PERFECT24U.COM

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ الجمعۃ، آیت: 9)

ترجمہ: مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی نماز) کے لیے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔

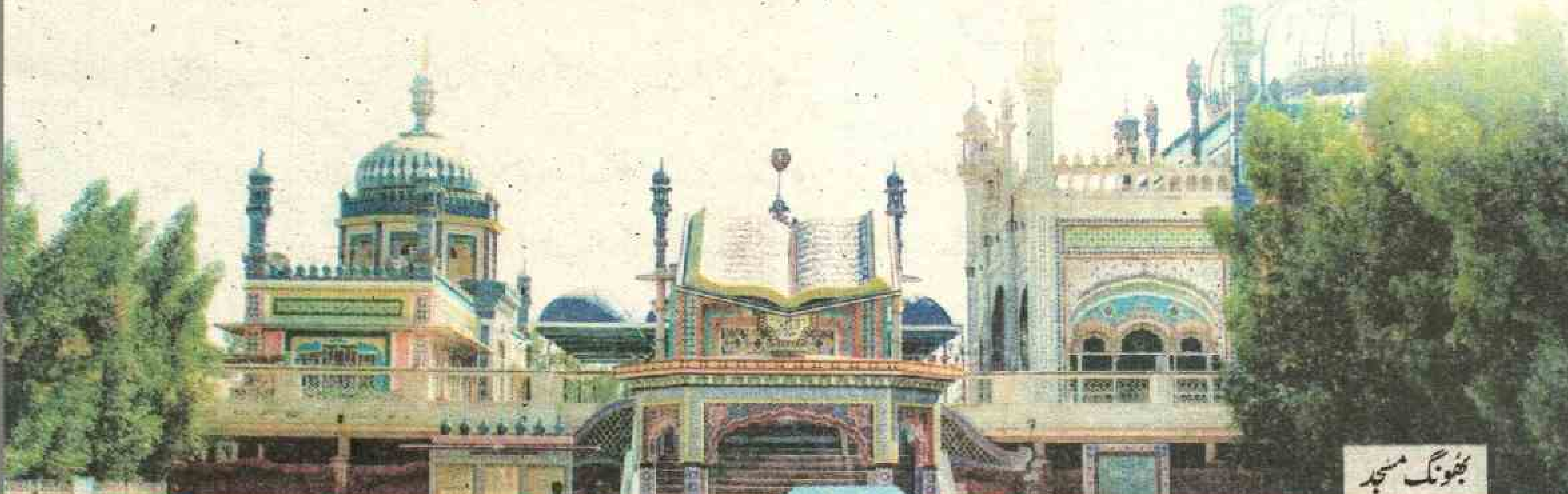

بھونگ مسجد

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

یومِ جمعہ اور نمازِ جمعہ کے فضائل

جمعہ کا دن سب سے بہترین دن ہے۔ جمعہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جس میں کی گئی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:5294)

جاننے کی بات!
جمعہ کے دن سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی تلاوت کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ (المستدرک للحاکم)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح وضو کیا پھر وہ نماز پڑھنے آیا اور خاموشی سے جمعہ کا خطبہ سنا تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے اور مزید تین دنوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر:1988)

نمازِ جمعہ کے احکام و آداب

- جمعہ کی نماز میں دو رکعت فرض ادا کیے جاتے ہیں اور نماز سے پہلے امام خطبہ دیتے ہیں۔
- نمازِ جمعہ باجماعت ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- جان بوجھ کر نماز جمعہ ادا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

لوگ نمازِ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافلوں میں شامل ہو جائیں گے۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر:2002)

یاد رکھیں!
جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا چاہیے۔ اس لیے کہ درود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد حدیث نمبر:1531)

نمازِ جمعہ کے کچھ آداب ہیں جن کا خیال رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

- جمعہ کے دن غسل کرنا، ناخن کاٹنا، صاف ستھرے کپڑے پہننا، سرمہ اور خوشبو لگانا سنّت ہے۔
- نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی پہنچنے اور پہلی صف میں بیٹھنے کی بہت فضیلت ہے۔
- جمعہ کا خطبہ خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔
- مسجد میں جہاں جگہ ملے خاموشی سے بیٹھ جائیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE
PERFECT24U.COM

perfect24u.com

نمازِ جمعہ کے معاشرتی فوائد

فرمانِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

جس نے جمعہ کے دن (اگلی صفوں میں جگہ حاصل کرنے کے لیے) لوگوں کی گردنیں پھلانگیں، اُس نے جہنم کی طرف پُل بنایا۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر: 513)

- نمازِ جمعہ کی ادائیگی سے محبت، اتفاق و اتحاد کی فضا پروان چڑھتی ہے۔
- ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی ہوتی ہے۔
- مسلمانوں کے باہمی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔
- نمازِ جمعہ کے خطبے میں دینی تعلیمات دی جاتی ہیں۔
- نمازِ جمعہ مسلمانوں کی اصلاح اور تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ جمعہ کے دن نمازِ جمعہ کے لیے اچھی طرح تیاری کرے۔ تمام آداب کا خیال رکھے۔ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے اور نمازِ جمعہ کو کسی صورت ترک نہ کرے۔

جامع مسجد بحریہ ٹاؤن لاہور

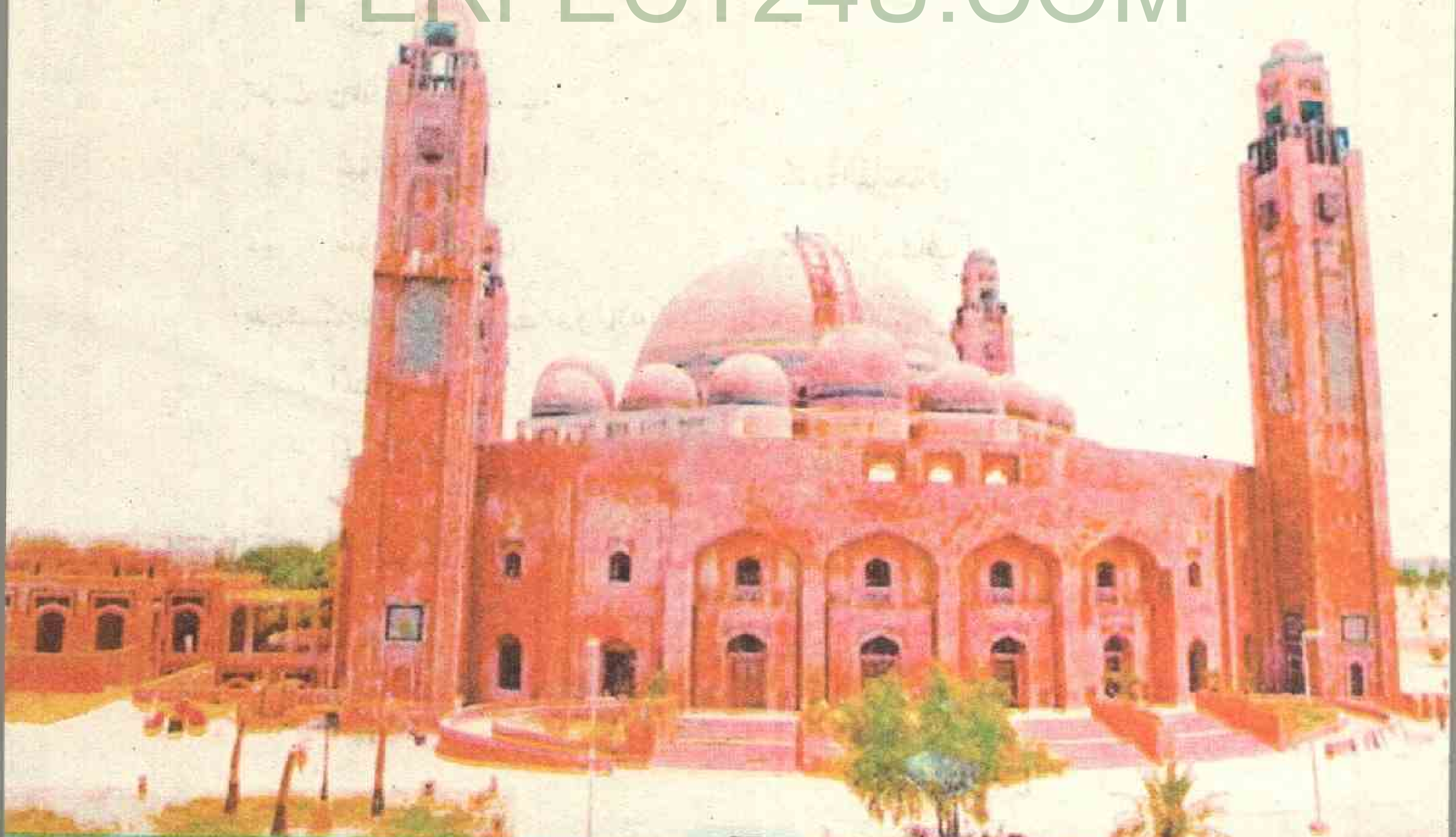

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نمازِ جمعہ ادا کی جاتی ہے

الف۔ فجر کے وقت
ب۔ ظہر کے وقت
ج۔ عصر کے وقت
د۔ مغرب کے بعد

ب۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نمازِ جمعہ کے لیے جلدی کرنے کا حکم دیا ہے

الف۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں
ب۔ سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان میں
ج۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں
د۔ سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ میں

ج۔ جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہے

PERFECT24U.COM

الف۔ فرض
ب۔ واجب
ج۔ سنّت
د۔ مستحب

د۔ جمعہ کے دن تلاوت کی فضیلت ہے:

الف۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی
ب۔ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ کی
ج۔ سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی
د۔ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کی

ہ۔ حدیث کے مطابق صحیح طریقے سے جمعہ کی نماز ادا کرنے سے مسلمان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

الف۔ ایک دن کے
ب۔ دس دن کے
ج۔ ایک مہینے کے
د۔ ایک سال کے

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ نمازِ جمعہ ادا کرنا ہر ____________ پر فرض ہے۔

ب۔ نمازِ جمعہ سے پہلے امام ____________ دیتے ہیں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ نمازِ جمعہ مسلمانوں کی اصلاح اور ____________ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

د۔ نمازِ جمعہ کے لیے مسجد میں ____________ صف میں بیٹھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ہ۔ جمعہ کے دن کثرت سے ____________ پڑھیں۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ نمازِ جمعہ کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ نمازِ جمعہ کے دو آداب لکھیں۔

ج۔ یومِ جمعہ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

د۔ جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے کی کیا اہمیت بیان کی گئی ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ جمعہ کے دن کو باقی ایام پر کیا فضیلت حاصل ہے؟

PERFECT24U.COM

ب۔ نمازِ جمعہ کے معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- جمعہ کے دن کے مسنون کاموں کی فہرست بنائیں اور اپنا جائزہ لیں کہ کیا آپ ان پر عمل کرتے ہیں۔
- جمعہ کے دن سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو جمعہ کے آداب سے آگاہ کریں نیز انھیں آداب کا خیال رکھتے ہوئے نمازِ جمعہ ادا کرنے کی ترغیب دیں۔
- سبق کے علاوہ یومِ جمعہ کی فضیلت مستند احادیث کی روشنی میں تفصیل سے بتائیں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(3) عیدین

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- عیدین کا تعارف و اہمیت جان سکیں۔
- عیدین کی نماز کے احکام و آداب جان سکیں۔
- فطرانہ و قربانی کی روح سے آگاہ ہو سکیں۔
- عیدین سے حاصل ہونے والے معاشرتی فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- عیدین کو اسلامی تہوار کی اصل روح کے مطابق منا سکیں۔

عیدین سے مُراد دو عیدیں ہیں عید کے معنی ہیں۔ بار بار آنے والی اصطلاح میں عید کا دن مذہبی طور پر خوشی منانے کا دن ہے۔ یہ دن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے مقرر کیا ہے۔ عیدیں دو ہی ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے، ایک عید الاضحیٰ اور دوسرا عید الفطر۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر: 2674)

عید الفطر

مسلمان رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کی خوشی میں یکم شوال کو عید الفطر مناتے ہیں۔ عید الفطر رمضان المبارک کے روزوں کا انعام ہے۔ نمازِ عید سے قبل مسلمان فطرانہ ادا کرتے ہیں۔ عید الفطر کے موقع پر کچھ غلّہ یا رقم بطور صدقہ غریبوں کو دی جاتی ہے، اسے فطرانہ کہتے ہیں۔ یکم رمضان المبارک سے عید کی نماز تک کسی بھی وقت فطرانہ ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے غریب، مسکین اور نادار لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو جاتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کو عید قربان بھی کہتے ہیں۔ یہ عید 10 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔ اس دن حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے خلوص کو قبول کیا اور جنت سے ایک مینڈھا بھیجا، جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ قربان کیا گیا۔ مسلمان عید الاضحیٰ کے دن جانور قربان کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اسی سنت پر عمل کرتے ہیں۔ قربانی بے حد اجر و ثواب والا عمل ہے۔ یہ مسلمانوں کے دلوں میں ایسا جذبہ پیدا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

عیدین کے احکام و آداب

مسلمان ''عید الفطر'' اور ''عید الاضحیٰ'' نہایت گرم جوشی سے مناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔عید کی نماز کے لیے اذان اور اقامت نہیں کہی جاتی۔عید کے دن سورج نکلنے کے تھوڑی دیر بعد، مسلمان عیدگاہ میں جمع ہوتے ہیں اور دو رکعت نماز ادا کرتے ہیں۔نمازِ عید میں عام نماز سے کچھ زائد تکبیرات کہی جاتی ہیں۔نمازِ عید کے بعد امام صاحب خطبہ دیتے ہیں۔اس خطبے میں مسلمانوں کو آپس میں پیار و محبت اور ہمدردی کا درس دیا جاتا ہے۔ انھیں قربانی اور فطرانے کے مقاصد سے آگاہ کیا جاتا ہے۔مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس خطبہ کو خاموشی اور توجہ سے سنیں۔ عید کے موقع پر چند آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے:

> **جاننے کی بات!**
>
> قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔
>
> (ابن ماجہ حدیث نمبر:3127)

- عید کے دن نہا دھو کر نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہنیں اور خوشبو لگائیں۔
- عید الفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے میٹھی چیز کھانا جبکہ عید الاضحیٰ کے دن کچھ کھائے بغیر جانا سنّت ہے۔
- نمازِ عید کے لیے جاتے ہوئے اور واپس گھر لوٹتے ہوئے الگ الگ راستہ اختیار کرنا سنّت ہے۔
- عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے بلند آواز سے تکبیرات پڑھنی چاہییں۔

ان تہواروں کے علاوہ مسلمان میلاد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم مذہبی جوش و خروش اور عقیدت و احترام سے مناتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

عیدین کے معاشرتی فوائد

> **یاد رکھیں!**
>
> اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
>
> وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

- مسلمان ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔
- معاشرے میں بھائی چارے اور غم خواری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- عیدین غریبوں اور مسکینوں کی امداد کا ذریعہ بھی ہیں۔
- عید کے خطبہ میں لوگوں کو مختلف دینی مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے اور ان کی معاشرتی اصلاح کی جاتی ہے۔

دینِ اسلام عیدین کے موقع پر نمود و نمائش اور اسراف سے پرہیز کا درس دیتا ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم عیدین کو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے احکامات کے مطابق منائیں اور مستحق لوگوں کو اپنی خوشیوں میں شریک کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ عیدالفطر منائی جاتی ہے

الف۔ یکم رمضان المبارک　ب۔ یکم شوّال

ج۔ یکم شعبان　د۔ یکم ذوالعقد

ب۔ عیدالاضحیٰ منائی جاتی ہے

الف۔ دس رجب　ب۔ دس شعبان

ج۔ دس ربیع الاوّل　د۔ دس ذوالحجہ

ج۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کرنا سنّت ہے

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی　ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی

ج۔ حضرت داؤد علیہ السّلام کی　د۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی

PERFECT24U.COM

د۔ عید کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے

الف۔ دو رکعت　ب۔ چار رکعت

ج۔ چھے رکعت　د۔ آٹھ رکعت

ہ۔ عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے پڑھی جاتی ہیں

الف تکبیرات　ب۔ معوّذتین

ج تسبیحات　د۔ مسنون دعائیں

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ دینِ اسلام نے مسلمانوں کو ایک سال میں ________ منانے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔

ب۔ عیدالفطر رمضان المبارک کے روزوں کا ________ ہے۔

ج۔ عید کے لیے ________ نہیں دی جاتی۔

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

د۔ عید کے خطبے کو ________ سے سننا چاہیے۔

ہ۔ قربانی کے جانور کے ________ کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ عیدین سے کیا مراد ہے؟

ب۔ فطرانہ کسے کہتے ہیں؟

ج۔ عیدین کے موقع پر ہمیں غرباء اور مساکین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

د۔ عید کی نماز کے خطبہ میں مسلمانوں کو کن باتوں کا درس دیا جاتا ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ عیدین کی اہمیت اور اَحکام لکھیں۔

ب۔ عیدین کے معاشرتی فوائد و اثرات بیان کریں۔

PERFECT24U.COM

سرگرمیاں

- عیدین کے اثرات اور مصروفیات کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کریں۔
- ایک چارٹ پر تکبیرات خوش خط لکھیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے درمیان ایک مذاکرہ کروائیں جس سے عیدالاضحیٰ کی قربانی کی اہمیت اور فلسفہ واضح ہو۔
- عیدین کی بدولت حاصل ہونے والے معاشرتی فوائد کے بارے میں واضح کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(1) معراج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- اِسرا اور معراج کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔
- سفرِ معراج کے واقعہ سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔
- مسجدِ اقصیٰ میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی امامت انبیاءِ کرام علیہم السلام کے بارے میں جان سکیں۔
- بیت المعمور، سدرۃ المنتہیٰ اور عرشِ معلّی کا مطلب سمجھ سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج اور اس کے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔

معراج سے مراد وہ سفر ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ اور پھر آسمانوں کی سیر کی۔ قرآن مجید میں ہے:

PERFECT24U.COM

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 1)

ترجمہ: وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اپنے چچا ابو طالب اور زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد بہت افسردہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السّلام کے ذریعے سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو عرش پر بلایا تاکہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا مشاہدہ کر سکیں۔

مزید جانیے!

سفرِ معراج کے دو حصے ہیں: پہلا حصہ بیت اللہ سے مسجدِ اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اسراء کہا جاتا ہے، جب کہ دوسرا حصہ بیت المقدس سے سدرۃ المنتہیٰ تک کا سفر ہے، جسے معراج کہتے ہیں۔ معراج کے معنی بلندی اور اسرا کے معنی ہیں: چلنا یا سیر کرنا

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ایک رات حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس تشریف لائے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دل کو زم زم کے پانی سے دھویا۔ پھر جنت سے لائی گئی ایک سواری (بُراق) پیش کی گئی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس پر سوار ہو کر بیت المقدس پہنچے۔ وہاں پر موجود تمام انبیاء کرام علیھم السّلام نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امامت میں نماز ادا کی۔ اس کے بعد آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوبارہ بُراق پر سوار ہوئے اور آسمانوں کی طرف سفر شروع کیا۔

آسمانوں پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ملاقات درجِ ذیل انبیاء کرام علیھم السّلام سے ہوئی:

- پہلے آسمان پر — حضرت آدم علیہ السّلام
- دوسرے آسمان پر — حضرت یحییٰ علیہ السّلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام
- تیسرے آسمان پر — حضرت یوسف علیہ السّلام
- چوتھے آسمان پر — حضرت ادریس علیہ السّلام
- پانچویں آسمان پر — حضرت ہارون علیہ السّلام
- چھٹے آسمان پر — حضرت موسیٰ علیہ السّلام
- ساتویں آسمان پر — حضرت ابراہیم علیہ السّلام

یاد رکھیں!

عرش کا مطلب "تخت" ہے
عرشِ معلّٰی سے مراد عرشِ الٰہی
ہے جو آسمانوں سے اوپر ہے۔

PERFECT24U.COM

ساتویں آسمان پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے بیت المعمور ظاہر کیا گیا۔ بیت المعمور عین خانہ کعبہ کے اوپر ہے، ہر روز ستر ہزار فرشتے بیتُ المَعمور کا طواف کرتے ہیں۔ اور جو فرشتہ ایک بار طواف کر لیتا ہے پھر قیامت تک اس کی باری نہیں آئے گی۔ اس کے بعد آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سِدرَۃُ المُنتہیٰ کی جانب سفر شروع کیا۔ سِدرَۃُ المُنتہیٰ ساتویں آسمان پر بیری کا ایک درخت ہے۔ اس مقام سے آگے فرشتے بھی نہیں جا سکتے۔ یہاں سے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عرش معلّٰی تک کا سفر اکیلے طے کیا۔ عرش معلّٰی پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اسی موقع پر پانچ نمازوں کا تحفہ بھی دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے بعد آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو واپسی کے راستے میں جنت اور جہنم دکھائی گئیں۔

اگلی صبح حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس سفر کا ذکر لوگوں سے کیا، تو کُفّار نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا یقین نہیں کیا۔ کچھ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ تمھارے دوست حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آسمانوں کی سیر (معراج) کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

اگر یہ الفاظ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زبان مبارک سے ادا ہوئے ہیں تو میں ان کی تصدیق کرتا ہوں۔ اسی لیے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کہا جاتا ہے۔

معراج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا واقعہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا بہت بڑا معجزہ ہے۔ اس واقعہ سے ہمیں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عظمت و بزرگی کا پتہ چلتا ہے۔ اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ وقت کا چلنا اور فاصلوں کا سمٹنا سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہے وقت کی رفتار کو روک لے اور زمین و آسمان کے فاصلوں کو اپنی قدرت سے سمیٹ دے۔ ہمیں نمازوں کے تحفے کی قدر کرنی چاہیے اور نماز کو باقاعدگی سے ادا کرنا چاہیے۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

(سنن نسائی حدیث نمبر: 3391)

PERFECT24U.COM

بیت المقدّس

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے تمام انبیاء کرام علیہم السّلام کی امامت فرمائی

الف۔ بیت المقدس میں
ب۔ مسجدِ حرام میں
ج۔ مسجدِ نبوی میں
د۔ مسجدِ قبا میں

ب۔ حضرت جبریل علیہ السّلام مقام سے آگے نہ جا سکے

الف۔ سدرۃ المنتہٰی سے
ب۔ بیت المعمور سے
ج۔ عرشِ معلّٰی سے
د۔ مسجد الحرام سے

PERFECT24U.COM

ج۔ عرشِ معلّٰی موجود ہے

الف۔ پہلے آسمان پر
ب۔ چوتھے آسمان پر
ج۔ ساتویں آسمان پر
د۔ آسمانوں سے اوپر

د۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے

الف۔ نماز کو
ب۔ روزے کو
ج۔ زکوٰۃ کو
د۔ جہاد کو

ہ۔ بیت المعمور عین اوپر ہے

الف۔ بیت المقدس کے
ب۔ خانہ کعبہ کے
ج۔ مسجدِ اقصیٰ کے
د۔ مسجدِ نبوی کے

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

2- کالم ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
پہلے آسمان پر	حضرت موسیٰ علیہ السّلام
دوسرے آسمان پر	حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور حضرت یحییٰ علیہ السّلام
تیسرے آسمان پر	حضرت ادریس علیہ السّلام
چوتھے آسمان پر	حضرت آدم علیہ السّلام
پانچویں آسمان پر	حضرت ہارون علیہ السّلام
چھٹے آسمان پر	حضرت یوسف علیہ السّلام
ساتویں آسمان پر	حضرت ابراہیم علیہ السّلام

PERFECT24U.COM

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف- سفرِ معراج سے کیا مراد ہے؟

ب- سدرۃ المنتہیٰ کیا ہے؟

ج- بیت المعمور کون سی جگہ ہے؟

د- سفرِ معراج سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف- معراج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا پس منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ب- سفرِ معراج کے بارے میں جاننے کے بعد کفارِ مکہ کا کیا ردِ عمل تھا؟

سرگرمیاں

- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کسی مستند کتاب سے سفرِ معراج کے واقعات تفصیل سے پڑھیں۔
- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سفرِ معراج میں کون سی نشانیاں دکھائی گئیں؟

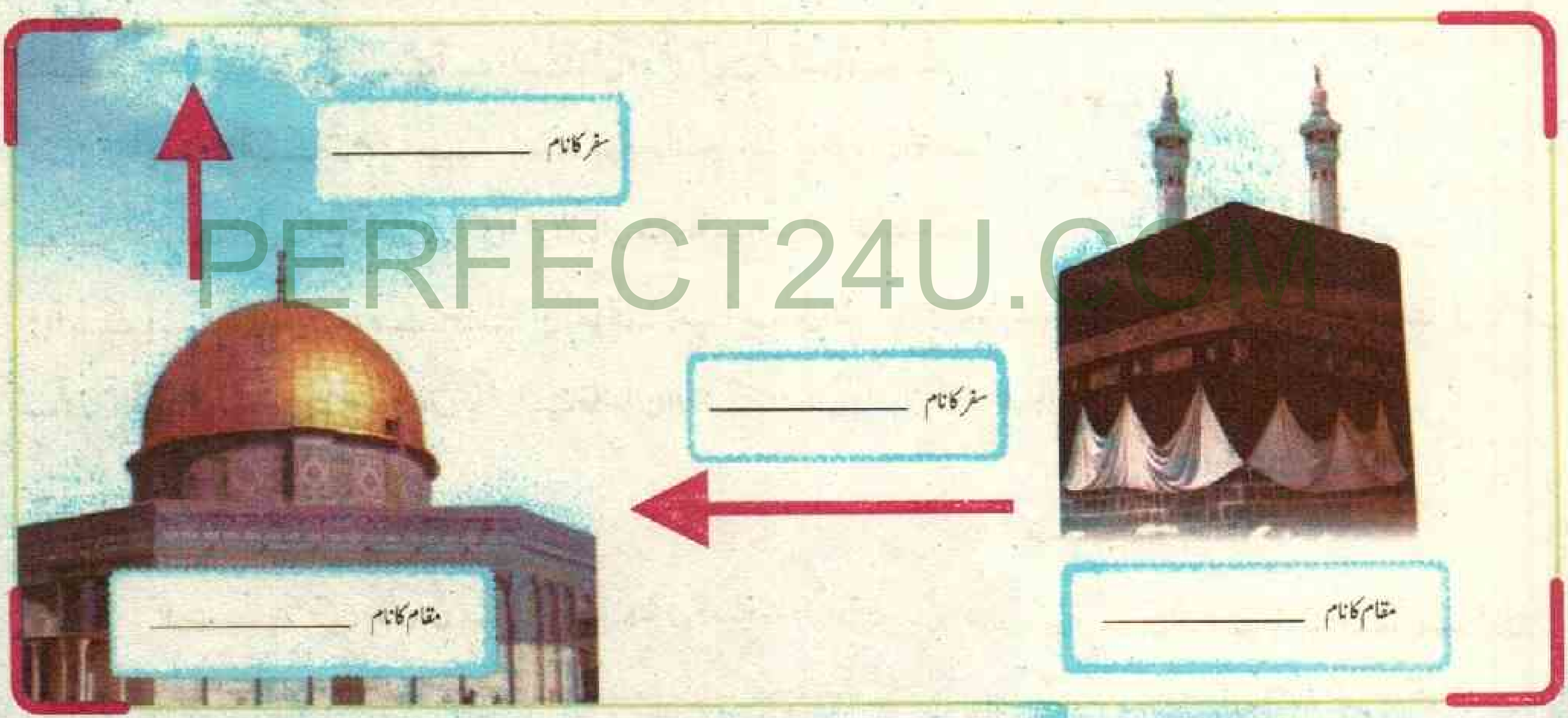

PERFECT24U.COM

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ یہ ایک عظیم معجزہ ہے۔ طلبہ کو سفرِ معراج کی مزید تفصیل اور اغراض و مقاصد دل چسپ پیرائے میں بتائیں۔
- سبق میں شامل اصطلاحات کی طلبہ کے سامنے وضاحت کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(2) بیعت عقبہ اُولیٰ و ثانیہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ کے بارے میں جان سکیں۔
- بیعت عقبہ کی شرائط سے آگاہ ہو سکیں۔
- فروغ اسلام میں بیعت عقبہ کے دُور رس نتائج جان سکیں۔

تعارُف

نبوت کے گیارھویں سال نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ منیٰ کے میدان میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ وہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حج کے لیے آنے والے قبائل کو دین حق کی طرف بلاتے تھے۔

ایک روز عقبہ کے مقام پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ملاقات یثرب کے چھے افراد سے ہوئی۔ ان لوگوں نے نبی آخر الزّمان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد کے بارے میں مدینہ منورہ کے یہود سے سن رکھا تھا۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان افراد کو اسلام کی دعوت دی تو انھوں نے فوراً قبول کر لی۔ اور مدینہ منورہ واپس جا کر اپنے خاندان اور رشتے داروں کو اسلام کی طرف بلایا۔

مزید جانیے!

بیعت کے معنی ہیں: اطاعت و وفاداری کا عہد کرنا۔

PERFECT24U.COM

بیعتِ عقبہ اولیٰ

نبوت کے بارھویں سال حج کے موقع پر مدینہ منورہ کے بارہ اشخاص منیٰ کی اسی گھاٹی میں مشرف بہ اسلام ہوئے اور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بیعت کی۔ تاریخِ اسلام میں اس بیعت کا نام "بیعت عقبہ اولیٰ" ہے۔

جاننے کی بات!

مکّہ مکرمہ سے منیٰ آتے جاتے ہوئے منیٰ کے مغربی کنارے سے گزرنا پڑتا تھا۔ یہی گزرگاہ عقبہ کے نام سے مشہور ہے۔

یہ بیعت درج ذیل باتوں پر کی گئی:

- ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔
- چوری نہیں کریں گے۔
- اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

- کسی پر بہتان نہیں لگائیں گے۔
- نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کریں گے۔

پھر نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم میں سے جس نے اس بیعت کی پابندی کی تو اس کے لیے جنت ہے اور اگر کسی نے اُن امور میں کوئی خیانت کی تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بیعت عقبہ اولیٰ ''بیعت نساء'' کے نام سے مشہور ہوئی۔

بیعت عقبہ ثانیہ میں دو عورتیں اور تہتر مرد شامل تھے۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان اشخاص کو رخصت کرتے وقت حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ منورہ میں ان کا قائد اور امام مقرر فرمایا۔ اس موقع پر اہلِ یثرب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ درخواست کی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے ساتھ کوئی معلم بھیجیں جو ہمیں قرآن کی تعلیم دے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ بھیج دیا۔ وہ مدینہ منورہ میں حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مہمان بنے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت و تبلیغ بہت مؤثر ثابت ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کے نتیجے میں کئی بااثر اور نامور شخصیات نے اسلام قبول کر لیا۔

بیعت عقبہ ثانیہ

PERFECT24U.COM

بیعت عقبہ اولیٰ کے ایک سال بعد حج کے موقع پر مدینہ منورہ کے تقریباً 75 اشخاص نے منیٰ کی اسی گھاٹی میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ انھوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مدینہ منورہ آنے کی دعوت دی۔

اس موقع پر بھی نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے وفاداری کا ثبوت دیا اور اہلِ یثرب سے کہا: اگر مرتے دم تک نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دے سکتے ہو تو بہتر ورنہ ابھی سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ انھوں نے یہ عہد کیا کہ ہم لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اور اسلام کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کر دیں گے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ: اے اہلِ یثرب! میرا جینا مرنا تمھارے ساتھ ہوگا۔ تمھارا خون میرا خون ہے اور تم میرے ہو، میں تمھارا ہوں۔ (الرحیق المختوم)

بیعت عقبہ ثانیہ ایک عظیم کامیابی ہے۔ یہ بیعت ہجرتِ مدینہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ جس کے نتیجے میں مدینہ منورہ کی شکل میں ایک اسلامی ریاست وجود میں آئی۔

یاد رکھیں!

اس موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انصار کے مطالبے پر بارہ نقیب بھی مقرر فرمائے۔ یہ بڑے بڑے خاندانوں کے سردار تھے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبوت کے گیارھویں سال قبیلہ خزرج کے افراد نے اسلام قبول کیا

الف۔ پانچ　　ب۔ چھے

ج۔ سات　　د۔ آٹھ

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے قائد اور امام مقرر فرمائے گئے:

الف۔ حضرت براء بن معرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　ب۔ حضرت ابوالہیثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ　　د۔ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انصار کے مطالبے پر نقیب مقرر فرمائے

PERFECT24U.COM

الف۔ دس　　ب۔ گیارہ

ج۔ بارہ　　د۔ تیرہ

د۔ بیعت عقبہ ثانیہ ہوئی

الف۔ نبوت کے گیارھویں سال　　ب۔ نبوت کے بارھویں سال

ج۔ نبوت کے تیرھویں سال　　د۔ نبوت کے چودھویں سال

ہ۔ بیعت عقبہ ثانیہ میں مدینہ منورہ کے افراد نے اسلام قبول کیا:

الف۔ بہتر (72)　　ب۔ تہتر (73)

ج۔ چوہتر (74)　　د۔ پچھتر (75)

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ نبوت کے بارھویں سال مدینہ منورہ کے بارہ اشخاص نے ________ کے مقام پر اسلام قبول کیا۔

ب۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ میں ________ کے مہمان بنے۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا ______ بھی موجود تھے۔

د۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کے نتیجے میں کئی ______ نے اسلام قبول کیا۔

ہ۔ جس نے بیعت کے امور میں ______ کی اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ اہلِ مدینہ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے بارے میں کیسے جانتے تھے؟

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نبوت کے بارھویں سال کس صحابی کو معلم بنا کر بھیجا اور کیوں؟

ج۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اہلِ مدینہ کو کن الفاظ میں تسلّی دی؟

د۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کن باتوں پر بیعت لی؟

PERFECT24U.COM

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ب۔ بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

سرگرمیاں

- کمرۂ جماعت میں بیعت عقبہ کی شرائط کو دہرائیں۔
- بیعتِ عقبہ میں شامل چھے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ناموں کا چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ بیعت عقبہ کی شرائط واضح کریں اور مزید واقعات سنائیں۔
- بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ میں شامل اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے نام اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(3) ہجرتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہجرت کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے تناظر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کردار اور امانتوں کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ دعوت دین میں حکمت و دانائی کی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ منورہ کے واقعات، اسباب اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں۔ دعوت دین میں حکمت و دانائی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ منورہ کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کردار کے متعلق جان سکیں۔

مزید جانیے!

ہجرت کا لفظی معنی ہے:
اپنا علاقہ یا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ پر آباد ہونا۔

دینِ اسلام میں ہجرت سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے وطن کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہونا ہے۔

نبوّت کے اعلان کے بعد تیرہ سال تک حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور ان کے ساتھیوں کو مکہ مکرمہ میں بہت ستایا گیا۔ جب مدینہ منورہ میں اسلام کی روشنی تیزی سے پھیلنے لگی تو اللہ تعالیٰ کے رسول نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مکہ مکرمہ کے مسلمانوں کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ کفار مکہ کے لیے یہ صورت حال پریشان کن تھی۔

ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اسلام کی اشاعت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ انھوں نے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف آخری قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ قریش کے سرکردہ لوگ دارُالنَّدْوَة میں جمع ہوئے اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف مختلف تدابیر سوچنے لگے۔ ابوجہل کی تجویز پر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔

رات کے وقت کافروں نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کفار مکہ کی سازش کی اطلاع حضرت جبریل علیہ السّلام کے ذریعے سے دی۔ ساتھ ہی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مدینہ منورہ ہجرت کا حکم دیا۔ چنانچہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنے رفیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو راز داری سے آگاہ کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفر کی تیاری کے لیے سواری تیار کی۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

جاننے کی بات!

دارُالنَّدوَۃ قریش مکہ کی پارلیمنٹ تھی جہاں وہ اکٹھے ہوکر اہم معاملات پر فیصلے کرتے تھے۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس قریش کی کچھ امانتیں بھی تھیں۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ میرے بستر پر لیٹ جائیں اور اگلی صبح لوگوں کی امانتیں واپس کرکے مدینہ منورہ چلے آئیں۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سورۃ یٰسٓ کی تلاوت کرتے ہوئے گھر سے نکلے، اپنے ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے کر ہجرت کا سفر شروع کیا اور مکہ سے نکل کر غار ثور میں پناہ لی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجرت کے راستے میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ہر طرح سے خیال رکھا۔

اسی دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے قریش کی تمام نقل وحرکت کی خبر پہنچاتے رہے اور حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنھا کھانا پہنچاتی رہیں۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پورا گھرانہ ہجرت کے عمل میں معاون رہا۔

اگلی صبح کفار مکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بستر پر دیکھ کر سخت برہم ہوئے۔ انھوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تلاش شروع کردی۔ ساتھ ہی اعلان بھی کردیا کہ جو شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور ان کے ساتھی کو گرفتار کرکے لائے گا، اسے سو اونٹ انعام میں دیے جائیں گے۔ انعام کے لالچ میں بہت سے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ چند لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تلاش کرتے کرتے غار کے دہانے پر پہنچ گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنی بے چینی کا اظہار کیا۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کی بے چینی کو دور کرتے ہوئے اُن الفاظ سے انہیں تسلی دی "لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا" غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ (سورۃ التوبۃ=40)

PERFECT24U.COM

غار ثور میں تین دن قیام کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مدینہ منوّرہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں قبا میں قیام کیا اور وہاں اسلام کی پہلی مسجد قبا تعمیر کی، جسے مسجدِ تقویٰ بھی کہا جاتا ہے۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یثرب پہنچے تو اہل یثرب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا پُرجوش استقبال کیا۔ بچیوں نے خوشی کے گیت گائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی میزبانی کا شرف حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔ مسجدِ نبوی کی تعمیر فرمائی۔ مدینہ منورہ کی صورت میں مسلمانوں کو ایک مضبوط مرکز مل گیا اور یہاں سے اسلام کی تبلیغ واشاعت کا ایک نیا باب شروع ہوا۔

یاد رکھیں!

مدینہ منورہ کا پرانا نام یثرب تھا۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے یثرب تشریف لانے کے بعد یثرب کا نام مدینۃ النبی پڑگیا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اعلانِ نبوّت کے بعد نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکہ مکرمہ میں قیام کیا

الف۔ گیارہ سال تک ب۔ بارہ سال تک ج۔ تیرہ سال تک د۔ چودہ سال تک

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غارِ ثور میں قیام کیا

الف۔ ایک دن ب۔ دو دن ج۔ تین دن د۔ چار دن

ج۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کفارِ مکہ کی سازش کی اطلاع دی

الف۔ حضرت جبریل علیہ السّلام کے ذریعے سے ب۔ حضرت میکائیل علیہ السّلام کے ذریعے سے

ج۔ حضرت عزرائیل علیہ السّلام کے ذریعے سے د۔ حضرت اسرافیل علیہ السّلام کے ذریعے سے

PERFECT24U.COM

د۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کس قریش کے سردار کی تجویز پر (نعوذ باللہ) قتل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا؟

الف۔ عتبہ ب۔ ابوجہل ج۔ ابولہب د۔ ولید

ہ۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی

الف۔ صفا کی پہاڑی پر ب۔ مروہ کی پہاڑی پر ج۔ قبا میں د۔ غارِ ثور میں

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ ہجرت کا لفظی معنی ____________ ہے۔

ب۔ ہجرت کے وقت نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ____________ کی تلاوت فرما رہے تھے۔

ج۔ دارُالنَّدْوَۃ قریشِ مکہ کی ____________ تھی۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

و۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے ________ کی تمام نقل و حرکت کی خبر پہنچاتے رہے۔

ہ۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں ________ کی بنیاد رکھی۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہجرتِ مدینہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا حکم دیا؟

ب۔ ہجرتِ مدینہ کے دو اسباب تحریر کریں۔

ج۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کن الفاظ میں تسلی دی؟

د۔ کفارِ مکہ نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے کیا اعلان کیا؟

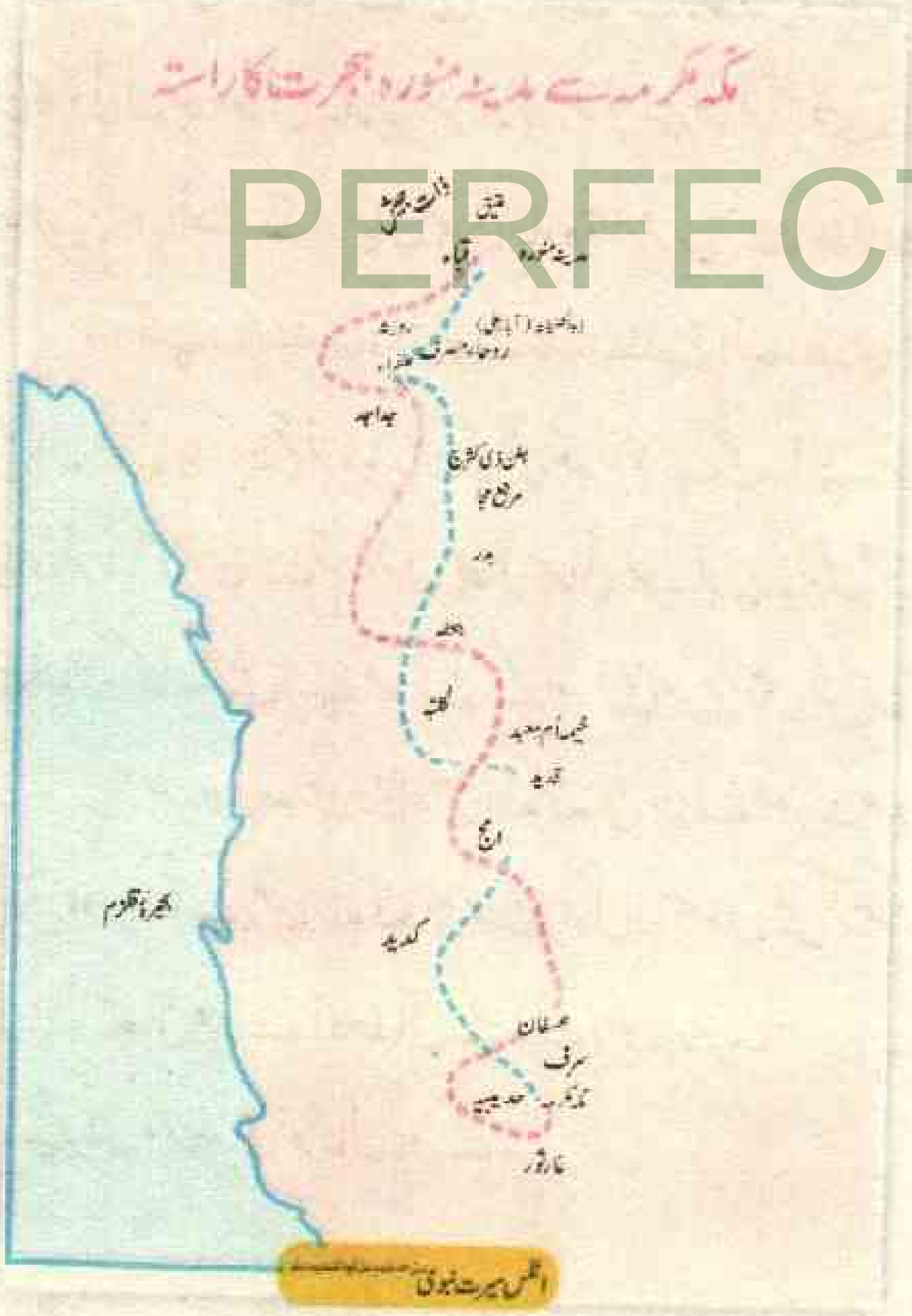

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ ہجرتِ مدینہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کردار کی وضاحت کریں۔

ب۔ ہجرتِ مدینہ کے نتائج تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- سفرِ ہجرت کے نقشے میں اہم مقامات کی نشان دہی کریں۔
- نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ: نزولِ وحی تا ہجرتِ مدینہ کے تمام واقعات پر مبنی ایک زبانی کوئز کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام
- طلبہ کو سراقہ بن مالک کے تعاقب کا واقعہ تفصیل سے بتائیں۔
- کمرۂ جماعت میں ہجرت کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں سیر حاصل گفتگو کریں اور بتائیں کہ ہجری کیلنڈر کا آغاز ہجرتِ مدینہ سے ہوا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(4) مواخاتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مواخاتِ مدینہ کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- مواخاتِ مدینہ کے تناظر میں اخوت اور بھائی چارے کے تصور کو سمجھ سکیں۔
- مہاجرین اور انصار کے بارے میں جان سکیں اور مواخاتِ مدینہ کی ہمیشہ کے لیے اہمیت کو جان سکیں۔
- معاشرے میں مواخات اور بھائی چارے کے فوائد اور اس سے مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔

مزید جانیے!

مواخات کے معنی ہیں: بھائی چارہ

نبوت کے تیرھویں سال مسلمانوں نے کفار کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔ جو لوگ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے، وہ مہاجرین کہلائے۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے مسلمانوں کو انصار کہتے ہیں۔ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ پہنچنے والے مسلمان خالی ہاتھ تھے۔ ان کا کوئی ذریعہ معاش نہ تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مہاجرین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا، جسے مواخاتِ مدینہ کہتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے انصار اور مہاجرین کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر جمع کیا اور ان کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ ان کی کل تعداد نوے تھی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ایک مہاجر کا ہاتھ ایک انصاری کے ہاتھ میں دیا اور فرمایا کہ آج سے تم دونوں بھائی بھائی ہو۔ یوں یہ لوگ ایک دوسرے کے دکھ درد کے ساتھی قرار پائے۔ انصار نے مہاجرین کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ انھیں اپنے گھر لے گئے اور اپنی ہر چیز میں شریک کیا۔

حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: میں انصار میں سب سے زیادہ مال دار ہوں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرا مال دو حصوں میں تقسیم کر کے آدھا حصہ لے لیں۔ ضرورت مند ہونے کے باوجود حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آدھا مال لینے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے اپنے بھائی پر بوجھ بننے کی بجائے خود محنت مزدوری کرنے کا فیصلہ کیا جس کے نتیجے میں وہ جلد ہی خوشحال ہو گئے۔

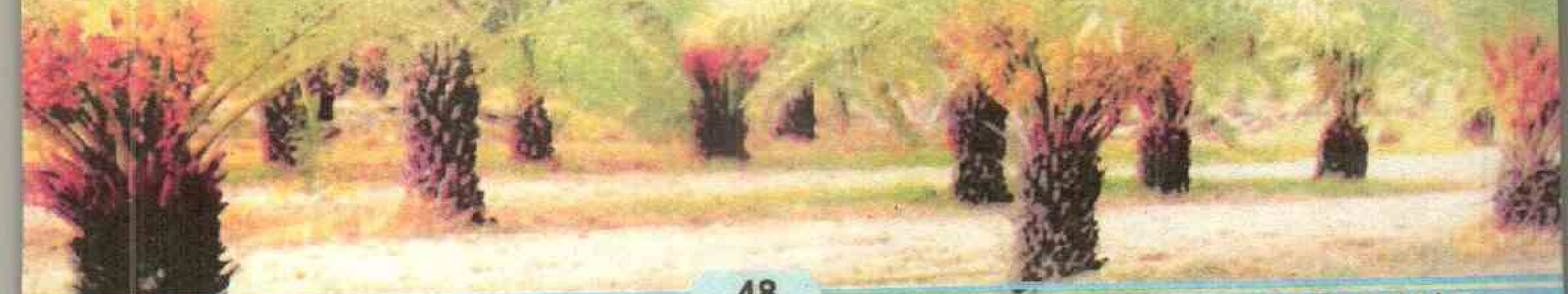

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

انصار مدینہ کاشت کاری کیا کرتے تھے جب کہ اکثر مہاجرین کا پیشہ تجارت تھا۔ ان دونوں گروہوں کے میل جول سے مدینہ منورہ کے معاشرے میں استحکام آیا، امن قائم ہوا اور خوش حالی آئی۔ مواخات کے نتیجے میں مسلمانوں میں محبت و الفت کا رشتہ مزید پختہ ہو گیا۔

مواخات ایک عظیم رشتہ ہے۔ یہ رشتہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زبردست حکمت و دانائی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں مسلمانوں میں محبت و اخوت کا رشتہ قائم ہوا۔ ان میں خیر خواہی اور ایثار کا جذبہ پروان چڑھا۔ معاشرے میں استحکام پیدا ہوا۔

درحقیقت مواخات، مدینہ منورہ میں امت مسلمہ کے لیے پیغام ہے کہ مسلمانوں میں اصل رشتہ کلمہ کا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ اس رشتے کا احترام اور پاسداری کریں۔ اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق ادا کریں تا کہ مسلم معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بن سکے۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں۔ جسم کا ایک عضو بیمار پڑ جائے تو سارا جسم بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر: 6588)

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ مسلمانوں نے نبوت کے تیرھویں سال کفار کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ مکرمہ سے ہجرت کی

الف۔ حجاز کی طرف
ب۔ طائف کی طرف
ج۔ مدینہ منورہ کی طرف
د۔ حبشہ کی طرف

ب۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے انصار اور مہاجرین کو مکان پر جمع کیا

الف۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ب۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ج۔ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ
د۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ مواخات کے وقت انصار اور مہاجرین کی تعداد تھی

الف۔ ستر
ب۔ اسی
ج۔ نوے
د۔ سو

PERFECT24U.COM

د۔ مہاجرین کا پیشہ تھا

الف۔ کھیتی باڑی
ب۔ تجارت
ج۔ باغبانی
د۔ قالین بافی

ہ۔ مواخات مدینہ کے نتیجے میں محبت والفت کا رشتہ مضبوط ہوگیا

الف۔ مسلمانوں کے درمیان
ب۔ یہود اور مسلمانوں کے درمیان
ج۔ کفار اور یہود کے درمیان
د۔ کفار اور مسلمانوں کے درمیان

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ مہاجرین اور انصار کے درمیان ____________ کا رشتہ قائم ہوا۔

ب۔ مسلمانوں میں اصل رشتہ ____________ کا ہے۔

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ انصار و مہاجرین کے میل جول سے مدینہ منورہ کے معاشرے میں ________ آیا۔

د۔ انصار مدینہ کا پیشہ ________ تھا۔

ہ۔ مواخات کے نتیجے میں مسلمانوں میں ________ کا رشتہ مزید پختہ ہو گیا۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ مواخاتِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟

ب۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان مواخات کا رشتہ کیوں قائم کیا؟

ج۔ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

د۔ اخوت کے کوئی سے دو فائدے تحریر کریں۔

PERFECT24U.COM

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ انصار اور مہاجرین کے طرزِ عمل کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ب۔ مواخاتِ مدینہ کی اہمیت اور اثرات بیان کریں۔

سرگرمی

- طلبہ کمرۂ جماعت میں موجودہ دور میں مواخات کی ممکنہ صورتوں پر گفتگو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سیرت کی کتب سے مہاجرین اور انصار کی اخوت اور محبت کے مزید واقعات سنائیں۔
- اخوت اور بھائی چارے کے تصور اور معاشرے پر پڑنے والے اثرات کو آسان پیرائے میں سمجھائیں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(5) مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مسجدِ نبوی سے متعارف ہو سکیں۔
- مسجدِ نبوی کی تعمیر کے متعلق جان سکیں۔
- مسجدِ نبوی کی تعلیمی و معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- روضۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے حوالے سے مسجدِ نبوی کی اہمیت جان سکیں۔
- مسجدِ نبوی کی فضیلت اور تاریخی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں قیام فرمایا۔ اس کے بعد نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سب سے پہلے مدینہ منورہ میں مسجد کی تعمیر کا ارادہ فرمایا۔ جس زمین کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسجد کی تعمیر کے لیے پسند کیا، وہ دو یتیم بچوں سہل اور سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ملکیت تھی۔ ان دونوں بچوں نے اپنی زمین بغیر کسی معاوضے کے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کر دی۔ لیکن آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے زمین کی پوری قیمت ادا کی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس زمین پر جو مسجد تعمیر فرمائی، اسے مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔

مزید جانیے!

مسجدِ نبوی کی دیواریں کچی اینٹوں اور گارے سے بنائی گئیں۔ مسجد کے ستون کھجور کے تنوں سے بنائے گئے۔ چھت کھجور کے پتوں اور شاخوں کی تھی۔ فرش بھی کچا تھا۔ مسجد کے تین دروازے بنائے گئے۔

PERFECT24U.COM

انصار و مہاجرین میں سے تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مسجد کی تعمیر میں شریک ہوئے۔ خود نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کے ساتھ تعمیر میں حصہ لیا۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اُمّہات المؤمنین کے لیے مسجد سے متصل چند حجرے بھی تعمیر فرمائے۔

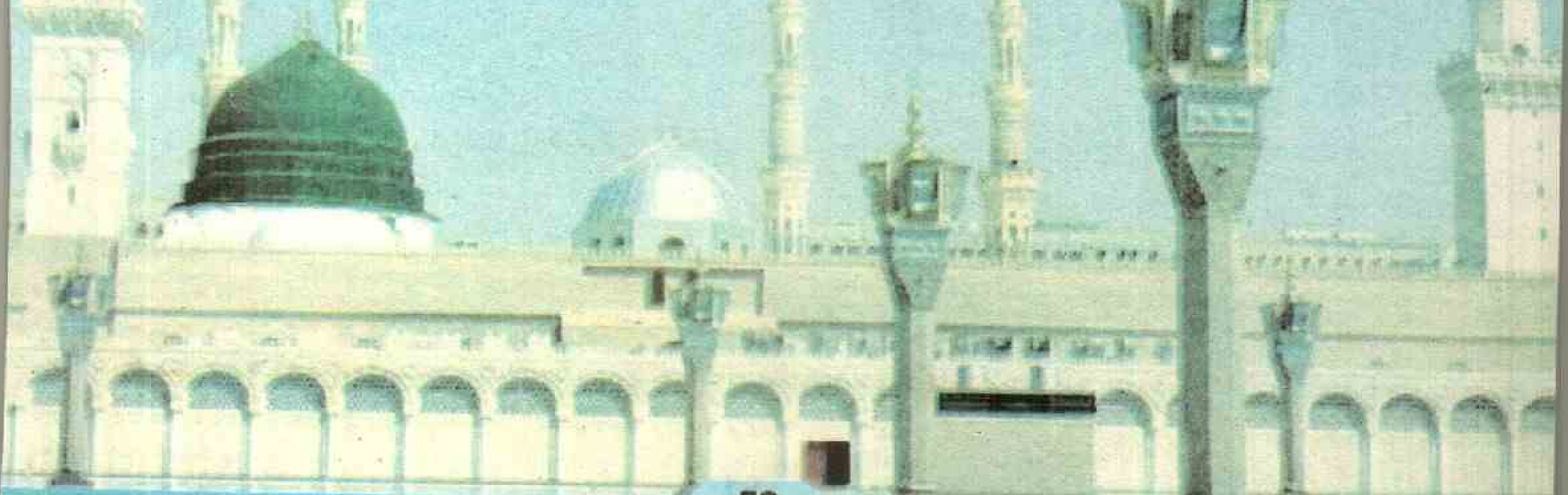

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت

مسجدِ نبوی مقدس ترین مساجد میں سے ایک ہے۔ مسجدِ نبوی میں نماز پڑھنا بہت فضیلت والا عمل ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسجدِ نبوی کی فضیلت اس طرح بیان فرمائی:

میری اس مسجد میں نماز، مسجد الحرام کے سوا، تمام مساجد میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر: 1190)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا روضۂ مبارک بھی مسجدِ نبوی میں ہے۔ حج کے لیے جانے والے لوگ مسجدِ نبوی اور روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت بھی کرتے ہیں۔ مسجدِ نبوی میں ایک مقام ہے، جسے ریاض الجنۃ کہتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی زمین جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر: 1196)

مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمی، معاشرتی اور تاریخی اہمیت

PERFECT24U.COM

اسلام کی پہلی درس گاہ "صُفّہ" بھی مسجدِ نبوی میں ہی قائم کی گئی۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسجد کے ساتھ غریب اور نادار مسلمانوں کے قیام اور تعلیم کے لیے ایک چبوترہ بنوایا، جو صُفّہ کے نام سے مشہور ہوا۔ یہاں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہر وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں مامور رہتے اور دین کی تعلیم حاصل کرتے۔ یہ صحابہ اصحابِ صُفّہ کہلائے۔

مسجدِ نبوی اسلامی ریاست کا ایک اہم مرکز بنی۔ یہ مسلمانوں کے لیے عبادت گاہ کے ساتھ ساتھ ایک تربیت گاہ بھی تھی۔ یہاں مسلمانوں کو دینِ اسلام کی تعلیم دی جاتی۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اہم معاملات پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے مشاورت فرماتے۔ جہاد پر روانگی سے قبل مجاہدین یہاں جمع ہوتے اور حکمتِ عملی تیار کرتے۔ دوسرے ملکوں اور قبیلوں سے آنے والے وفود کو مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں ٹھہرایا جاتا۔ اور اہم معاملات پر ان سے گفتگو کی جاتی۔ اسی مرکز سے اسلام کی نشر و اشاعت کے لیے وفود اور جماعتوں کو روانہ کیا جاتا۔ خُلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے مختلف ادوار میں مسجدِ نبوی میں توسیع کی۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کن کے مکان میں قیام فرمایا؟

الف۔ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ب۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ج۔ حضرت عباد بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
د۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ب۔ مسجدِ نبوی میں رہتے تھے

الف۔ اصحابِ صُفّہ
ب۔ اصحاب الیمن
ج۔ اصحابِ مکہ
د۔ اصحاب الکھف

ج۔ مسجدِ نبوی کے لیے جو جگہ منتخب کی گئی، وہ ملکیت تھی

الف۔ حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما کی
ب۔ حضرت سعد اور سعید رضی اللہ تعالیٰ عنھما کی
ج۔ حضرت معاذ اور معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنھما کی
د۔ حضرت سہل اور سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنھما کی

PERFECT24U.COM

د۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسجد سے متصل تعمیر فرمائے

الف۔ شفاخانے
ب۔ چبوترے
ج۔ حجرے
د۔ مسافر خانے

ہ۔ اسلام کی پہلی درس گاہ ہے

الف۔ مسجدِ اقصیٰ
ب۔ مسجدِ نبوی
ج۔ مسجدِ قبا
د۔ مسجدِ بلال

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ مسجدِ نبوی کی ________ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ شریک ہوئے۔

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ________ کی پوری قیمت ادا کی۔

ج۔ مسجدِ نبوی کی تعمیر میں ________ شریک ہوئے۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

د۔ مسجد نبوی میں نادار اور غریب مسلمانوں کے قیام اور تعلیم کے لیے ________ تعمیر کیا گیا۔

ہ۔ خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے مختلف ادوار میں مسجد نبوی کی ________ کی۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی فضیلت میں ایک حدیث مُبارک کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ اصحابِ صُفّہ کون تھے؟

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا روضہ مبارک کہاں ہے؟

د۔ ریاض الجنّۃ سے کیا مراد ہے؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی فضیلت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

PERFECT24U.COM

ب۔ مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی معاشرتی اور تاریخی اہمیت بیان کریں۔

سرگرمیاں

- مختلف ادوار میں مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی توسیع کی تصاویر کی مدد سے خاکے تیار کریں اور تصویری کتابچہ مرتب کریں۔
- موجودہ دور کی مسجد نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی تصویر اپنی کاپی میں لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی مدینہ منورہ میں آمد اور مسجد نبوی کی تعمیر کے واقعات تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو سمعی و بصری معاونات کی مدد سے مختلف ادوار میں مسجد نبوی کی توسیع کے بارے میں بتائیں اور بنیادی معلومات فراہم کریں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(6) میثاقِ مدینہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- میثاق مدینہ سے متعارف ہو سکیں۔
- میثاق مدینہ کی نمایاں دفعات اور پس منظر سے واقف ہو سکیں۔
- میثاق مدینہ کی اہمیت اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے اثرات کو جان سکیں۔

مزید جانیے!

میثاق عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لفظی معنی عہد و پیمان اور معاہدے کے ہیں۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد مسلمانوں کو امن و سکون نصیب ہوا، تو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے سب سے پہلے غیر مسلموں کے ساتھ اپنے تعلقات قائم کرنے کی طرف توجہ فرمائی۔ جس کے نتیجے میں مدینے کے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان ایک تحریری معاہدہ ہوا، جسے "میثاق مدینہ" کہتے ہیں۔ میثاق مدینہ کو دنیا کا پہلا بین الاقوامی تحریری دستور (آئین) کہا جاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

پس منظر

جب نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے حالات یکسر بدل گئے۔ مدینہ میں مہاجرین کی ایک بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ مواخات کے رشتے نے مسلمانوں کی طاقت میں اضافہ کر دیا۔ انصار کے دو قبائل اوس و خزرج کے اکثر لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں امن کے قیام کی خاطر یہود کے تین قبائل (بنو قُریظہ، بنو نُضیر اور بنو قینقاع) کے ساتھ ایک تاریخی معاہدہ کیا۔

میثاق مدینہ کی اہم دفعات

- مدینہ منورہ کے تمام قبائل امن و امان سے رہیں گے اور امن کے قیام کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔
- مدینہ میں آباد مسلمان اور یہودی اپنے اپنے مذہب پر عمل پیرا ہوں گے۔
- مظلوم کی مدد کی جائے گی اور ظالم کی حمایت کسی بھی صورت میں نہیں کی جائے گی۔
- مدینہ منورہ پر حملہ کرنے والوں کا مقابلہ مسلمان اور یہودی مل کر کریں گے۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

- جنگ کی صورت میں دونوں فریق مل کر اخراجات برداشت کریں گے۔
- کسی بھی اختلاف یا جھگڑے کا حتمی فیصلہ صرف نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کریں گے اور فریقین اس فیصلے کو تسلیم کریں گے۔

جاننے کی بات!

میثاقِ مدینہ کے دو حصے تھے۔ ایک حصہ مسلمانوں کے لیے اور دوسرا یہودیوں کے لیے تھا۔

میثاقِ مدینہ کے اثرات

- مدینہ منورہ میں اسلامی ریاست قائم ہوئی، جس کے سربراہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تھے۔
- مدینہ منورہ اور اس کے اردگرد کے علاقوں پر ایک حکومت قائم ہوگئی۔
- مدینہ منورہ کے تمام گروہوں کے درمیان رواداری کی فضا قائم ہوئی۔
- مسلمانوں نے مدینہ منورہ کے یہود کی حمایت حاصل کر لی اور مدینہ منورہ کا دفاع مضبوط ہوگیا۔
- میثاقِ مدینہ کے بعد اسلام کی اشاعت وتبلیغ کے لیے نئے راستے کھل گئے۔
- مسلمان اُمتِ واحدہ اور ایک مضبوط طاقت بن گئے۔
- میثاقِ مدینہ کو انسانی تاریخ میں مذہبی رواداری کی نہایت اعلیٰ اور عظیم مثال کہا جاتا ہے کیونکہ اس معاہدے کی رُو سے دیگر اقوام کے مذہبی، معاشرتی اور سیاسی حقوق کو تسلیم کیا گیا۔ آج بھی دنیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے میثاقِ مدینہ مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ میثاق زبان کا لفظ ہے

الف۔ فارسی
ب۔ عربی
ج۔ عِبرانی
د۔ سُریانی

ب۔ میثاق کے لفظی معنی ہیں

الف۔ عہد و پیمان
ب۔ مذاکرات
ج۔ بحث و مباحثہ
د۔ خطبہ

ج۔ مدینہ منورہ میں یہود کے قبائل آباد تھے

الف۔ دو
ب۔ تین
ج۔ چار
د۔ پانچ

PERFECT24U.COM

د۔ میثاقِ مدینہ کے فریقین تھے

الف۔ مشرکین اور مسلمان
ب۔ کفار اور یہود
ج۔ مسلمان اور یہود
د۔ مہاجرین اور انصار

ہ۔ دنیا کا پہلا بین الاقوامی تحریری دستور ہے

الف۔ حلف الفضول
ب۔ بیعتِ رضوان
ج۔ صلح حدیبیہ
د۔ میثاقِ مدینہ

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ مواخاتِ مدینہ کے بعد نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ________ کے ساتھ تعلقات مضبوط کیے۔

ب۔ مدینہ منورہ میں ________ کے قیام کے لیے مدینہ کے یہود کے ساتھ معاہدہ کیا گیا۔

ج۔ مدینہ منورہ میں انصار کے دو قبائل ________ آباد تھے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

د۔ میثاق مدینہ کے بعد اسلام کی ______ کے لیے نئے راستے کھل گئے۔

ہ۔ میثاق مدینہ کے نتیجے میں ______ کی فضا قائم ہوئی۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ میثاقِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟

ب۔ میثاقِ مدینہ کا سبب لکھیں۔

ج۔ میثاقِ مدینہ کی بنیاد پر کون سی ریاست قائم ہوئی؟

د۔ میثاقِ مدینہ میں دیگر اقوام کے کون سے حقوق کو تسلیم کیا گیا؟

4۔ تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ میثاقِ مدینہ کی چند اہم دفعات بیان کریں۔

ب۔ میثاقِ مدینہ کے اثرات تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- موجودہ دور میں میثاقِ مدینہ کی روشنی میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت پر مذاکرہ کروائیں۔
- میثاق مدینہ کی دفعات کا چارٹ تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو میثاق مدینہ کی دفعات کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کو موجودہ دور میں اس معاہدے کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(7) غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جہاد کا حقیقی تعارف جان سکیں۔
- غزوہ اور سریہ کے معنی و مفہوم اور فرق جان سکیں۔
- غزوات کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غزوۂ بدر، اُحد اور خندق کے پس منظر اور واقعات کے متعلق اجمالی طور پر جان سکیں۔
- غزوۂ بدر، اُحد اور خندق کے نتیجے میں حاصل ہونے والے فوائد و ثمرات کو جان سکیں۔

غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مراد وہ جنگیں ہیں جو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں لڑیں اور ان جنگوں کا مقصد دین کی حفاظت اور امن و امان کا قیام تھا۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور اس کے دین کی سربلندی کے لیے جو کوشش کی جائے اُسے جہاد فی سبیل اللہ کہتے ہیں۔ جہاد ایک اہم اسلامی فریضہ ہے۔

مزید جانیے!

سریہ سے مراد وہ جنگ ہے جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ شریک نہیں ہوئے اور جنگ کے لیے لشکر کو روانہ فرمایا۔ سریہ کے لفظی معنی فوج کی چھوٹی ٹکڑی کے ہیں۔

PERFECT24U.COM

ہجرتِ مدینہ کے بعد مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے کفارِ مکہ کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ کے یہود اور دیگر اسلام دشمن قبائل بھی سخت پریشان تھے۔ وہ کسی طور بھی مسلمانوں کو ایک اُمت تسلیم نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اپنے اسی ناپاک ارادے کو انجام دینے کے لیے انھوں نے مسلمانوں کے خلاف کئی جنگیں لڑیں۔ جن میں تین بڑے غزوات "بدر، اُحد اور خندق" نمایاں ہیں۔ ان غزوات میں کافروں نے اسلام کے خلاف اپنی تمام تر کوششیں صرف کیں۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے غزوات کی تعداد 27 ہے۔

غزوۂ بدر

غزوۂ بدر حق و باطل کے درمیان ہونے والا پہلا معرکہ ہے۔ یہ غزوہ 17 رمضان المبارک 2 ہجری کو مسلمانوں اور کافروں کے درمیان ہوا۔ کفارِ مکہ کے لشکر کی قیادت ابوجہل کر رہا تھا، جو فوجی ساز و سامان اور اسلحہ سے لیس ایک ہزار کا جنگی لشکر لے کر میدانِ بدر کی طرف روانہ ہوا۔ اسلامی لشکر تین سو تیرہ مجاہدین پر مشتمل تھا، جو سواریوں اور اسلحہ کی شدید کمی کے باوجود جذبۂ ایمانی سے سرشار تھا۔ اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا فرمائی۔ قرآن مجید میں غزوۂ بدر کے دن کو یَومُ الفُرقان کہا گیا ہے۔ غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے فرشتے بھیج کر مسلمانوں کی مدد فرمائی۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

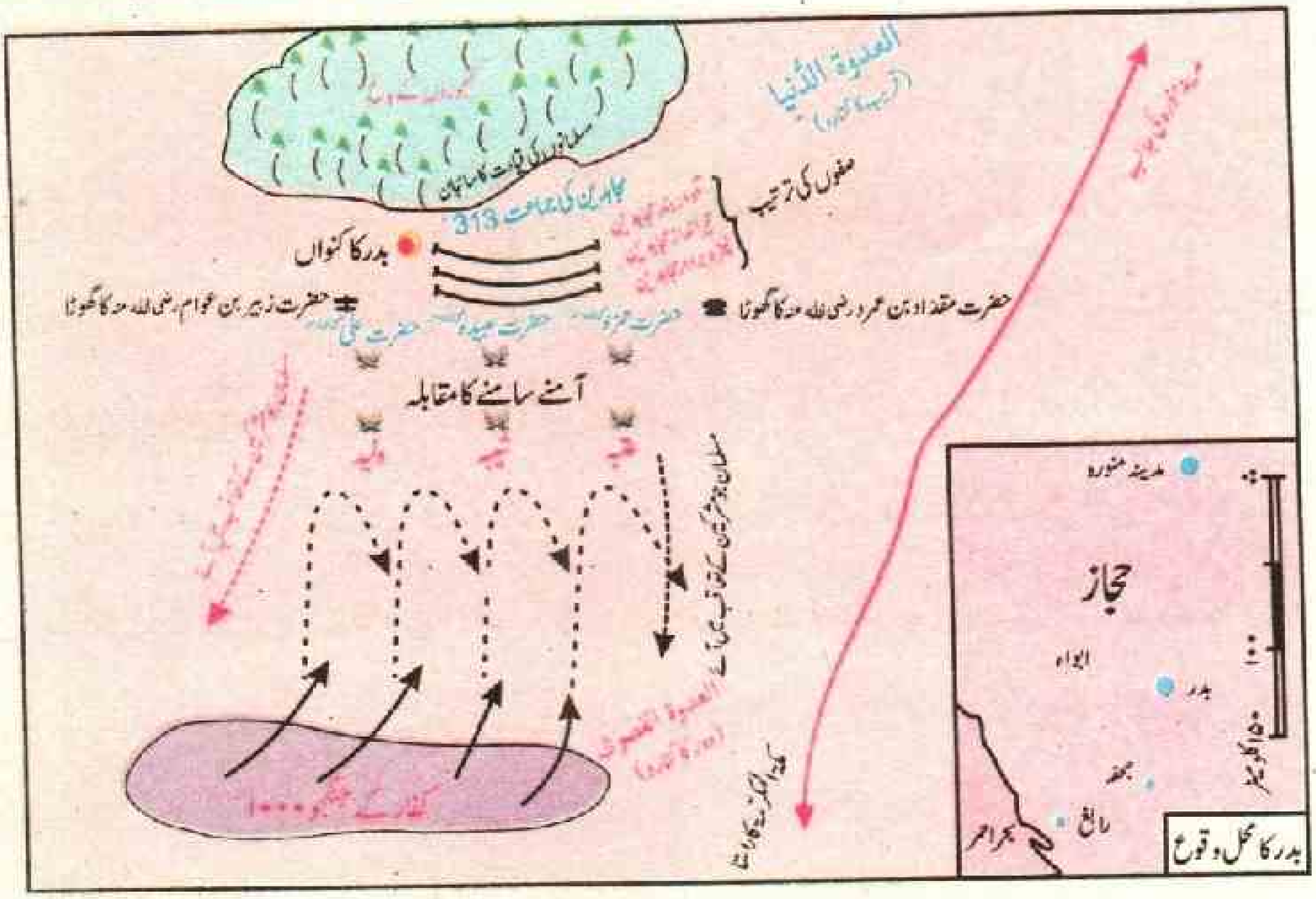

غزوۂ اُحد

غزوۂ اُحد 3 ہجری کو اُحد پہاڑ کے قریب ہوا۔ اس غزوہ میں کافروں کا سردار ابوسُفیان تھا۔ اس لشکر کی تعداد تین ہزار تھی۔ اسلامی لشکر میں سات سو مجاہدین شامل تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں اسلامی لشکر نے اُحد پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈالا۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پچاس تیر اندازوں کے ساتھ درّے پر مقرر فرمایا اور انھیں درّہ نہ چھوڑنے کی تلقین فرمائی۔ مسلمانوں نے نہایت بہادری سے کافروں کا مقابلہ کیا۔ کفارِ مکہ بے بس ہو کر جنگ سے فرار ہونے لگے۔ یہ دیکھ کر درّے پر موجود مجاہدین مالِ غنیمت اکٹھا کرنے کے لیے درّے سے نیچے آئے۔ کفار نے جب درّہ خالی دیکھا تو پلٹ کر مسلمانوں پر حملہ کیا۔ اس نازک ترین وقت میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں کو پھر سے یکجا کیا اور کفار پر دوبارہ حملہ کیا۔ کفارِ مکہ اس حملے کا مقابلہ نہ کر سکے اور فتح و شکست کا فیصلہ کیے بغیر میدانِ جنگ چھوڑ کر بھاگ گئے۔

جاننے کی بات!

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شکل وصورت میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت زیادہ مشابہ تھے۔ جب وہ شہید ہوئے تو افواہ پھیل گئی کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ شہید ہو گئے ہیں۔

PERFECT24U.COM

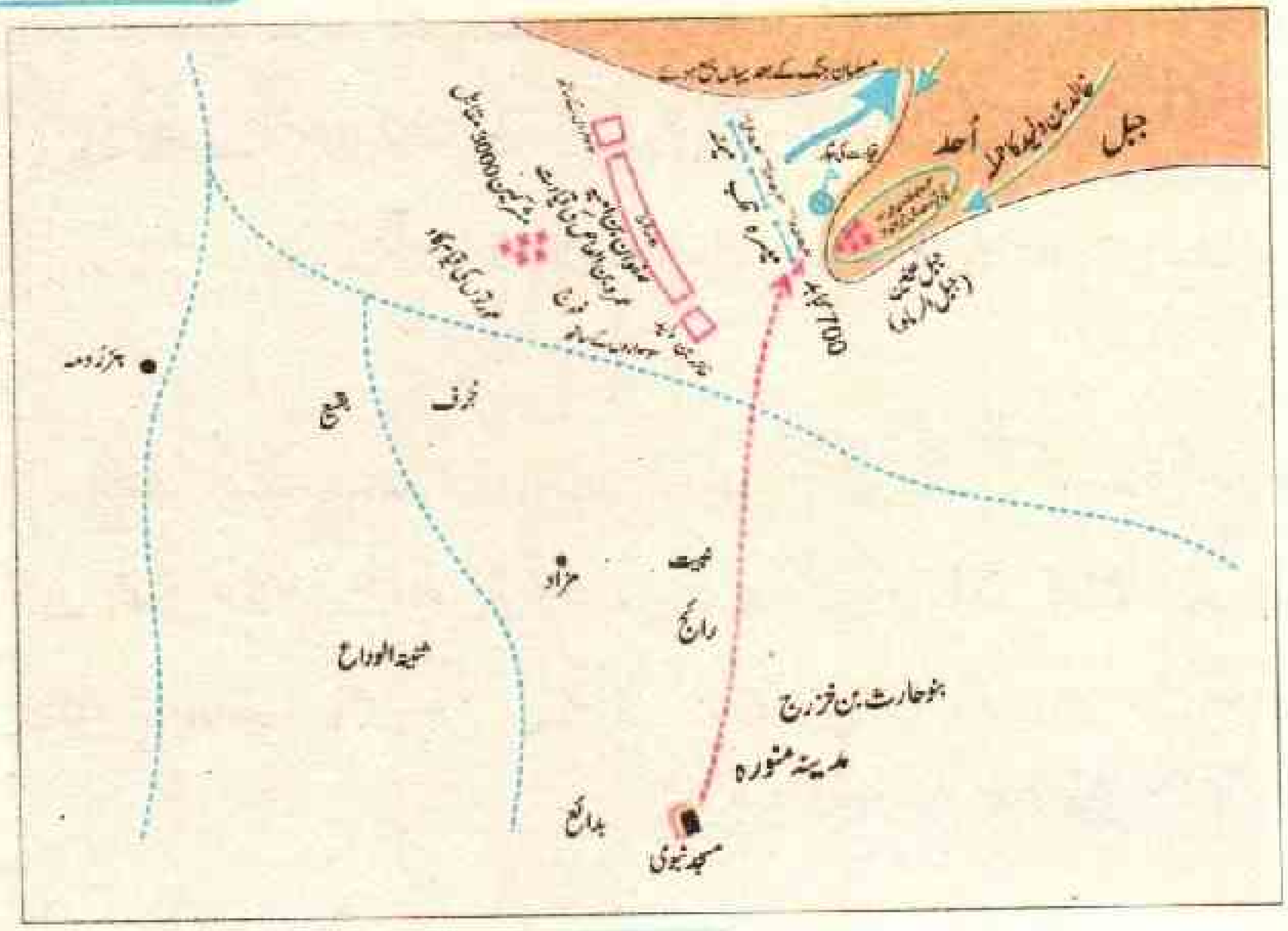

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

غزوۂ خندق

غزوۂ خندق 5 ہجری میں ہوا۔ قریشِ مکہ نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری شروع کی۔ اس خبر کی اطلاع ملتے ہی نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے سے مدینہ منورہ کے گرد خندق کھودی۔ جب ابوسفیان نے دس ہزار کے لشکر کے ساتھ مدینہ منورہ پر حملہ کیا۔ تو وہ خندق دیکھ کر حیران اور پریشان رہ گیا۔ کافروں نے مدینہ منورہ کا محاصرہ کر لیا اور خندق عبور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ مدینہ منورہ کے گرد محاصرے کو کئی دن گزر چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی غیبی مدد کی۔ ایک رات شدید طوفان آیا۔ جس نے دشمنوں کے خیموں کو اکھاڑ دیا۔ وہ راتوں رات میدان خالی کر کے بھاگ گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بغیر لڑے ہی فتح سے نوازا۔ غزوۂ خندق کو غزوۂ احزاب بھی کہا جاتا ہے۔

یاد رکھیں!

خندق کی لمبائی ساڑھے تین میل، چوڑائی پندرہ فٹ اور گہرائی اکیس فٹ تھی۔

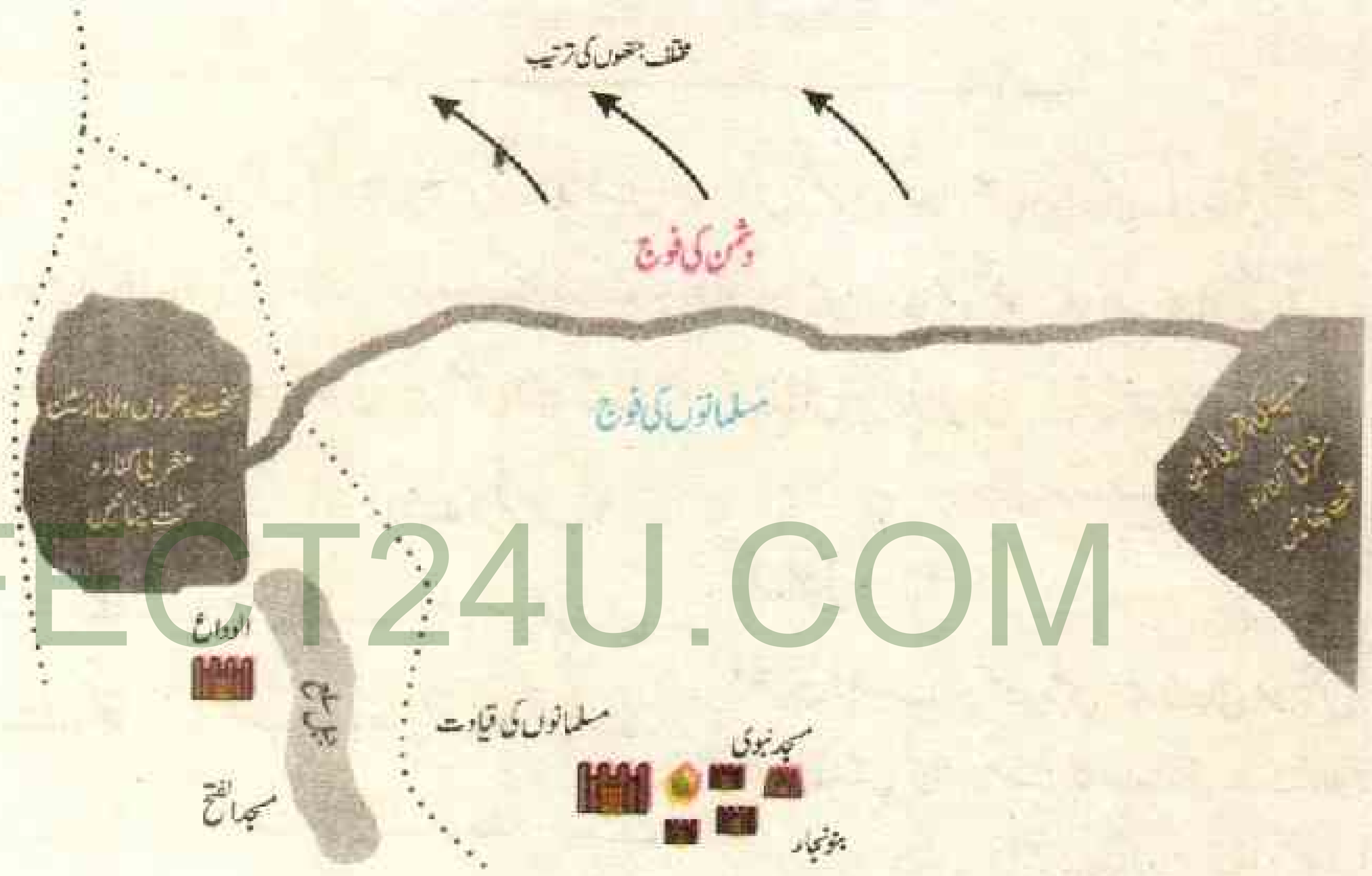

PERFECT24U.COM

ان غزوات میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بہترین حکمتِ عملی اپنانے کے ساتھ ساتھ مساوات، رحم دلی اور عفو و درگزر کی ایسی مثال پیش کی، جس سے نہ صرف دشمنوں کو شکست ہوئی بلکہ کئی لوگوں کو راہِ ہدایت پر لانے کا سبب بھی بنی۔ پورے عرب پر مسلمانوں کا رعب و دبدبہ قائم ہو گیا۔ مسلمانوں کے یقین اور ایمان میں اضافہ ہوا۔ مسلمانوں کو اسلام پھیلانے اور دعوتِ توحید کی تبلیغ کرنے کا بھرپور موقع میسر آیا۔

غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں ہمارے لیے ایک اہم سبق ہے کہ فتح و شکست کا انحصار تعداد پر نہیں، بلکہ ایمانی جذبے پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص کے ساتھ حق پر قائم رہنے والوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے، انھیں کبھی تنہا نہیں چھوڑتا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اخلاص، استقامت اور ثابت قدمی اختیار کریں۔ تکالیف اور مصائب میں صبر کریں۔ صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسا کریں اور صرف اسی سے مدد مانگیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ جس جنگ میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے شرکت کی ہو، اسے کہتے ہیں

الف۔ غزوہ ب۔ سریہ ج۔ قتال د۔ حرب

ب۔ خندق کی چوڑائی تھی۔

الف۔ 12فٹ ب۔ 13فٹ ج۔ 14فٹ د۔ 15فٹ

ج۔ غزوۂ بدر میں اسلامی لشکر کی تعداد تھی

الف۔ تین سو بارہ ب۔ تین سو تیرہ

ج۔ تین سو چودہ د۔ تین سو پندرہ

PERFECT24U.COM

د۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے درّے پر مقرر فرمایا

الف۔ پچاس تیراندازوں کو ب۔ ساٹھ تیراندازوں کو

ج۔ ستر تیراندازوں کو د۔ اسی تیراندازوں کو

ہ۔ غزوۂ خندق میں خندق کھودنے کا مشورہ دیا

الف۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ب۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ج۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے د۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ حق و باطل کے درمیان ہونے والا پہلا معرکہ ____________ ہے۔

ب۔ غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ____________ بھیج کر مسلمانوں کی مدد فرمائی۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ کافروں نے مدینہ منورہ کے گرد ________ تک محاصرہ جاری رکھا۔

د۔ اللہ تعالیٰ نے ________ میں بغیر لڑے ہی فتح سے نوازا۔

ہ۔ غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد پورے عرب پر ________ کا رعب و دبدبہ قائم ہو گیا۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ جہاد کا کیا مطلب ہے؟

ب۔ غزوہ کا مفہوم بیان کریں۔

ج۔ غزوۂ خندق کا کیا سبب تھا؟

د۔ غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعارف لکھیں۔

ب۔ غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نتائج و فوائد تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- جزیرہ عرب کے نقشے کی مدد سے غزوات کا زمانی جدول چارٹ پر بنائیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- کمرۂ جماعت میں غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں ایک ذہنی کوئز میں حصہ لیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نقشہ جات کی مدد سے غزوات کے اہم مقامات کی نشان دہی کرتے ہوئے، جنگ کا نقشہ سمجھائیں نیز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی مشہور جگہوں کی شناخت کروائیں۔
- طلبہ کو اطاعتِ امیر کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ کریں نیز مشاورت کی اہمیت اور آداب سے آگاہ کریں۔

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

باب چہارم

اَخلاق و آداب

(1) رواداری

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- رواداری کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- سماجی ہم آہنگی میں رواداری کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- اسلامی تعلیمات اور اسوۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں گروہی، مذہبی، مسلکی، علاقائی اور لسانی عدم برداشت سے اجتناب کر سکیں۔
- رواداری کے معاشرتی فوائد و اثرات جان سکیں۔

معنی و مفہوم

رواداری کا لفظ معنی کے لحاظ سے بڑا وسیع ہے۔ رواداری کے معنی ہیں لحاظ کرنا، رعایت کرنا، مان لینا وغیرہ۔ دوسرے الفاظ میں کسی بھی معاملے میں اگر لوگوں کی رائے مختلف ہو تو جس کی رائے زیادہ اچھی ہو، اسے مان لینا اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنا رواداری کہلاتا ہے۔ ایک شخص آپ کے نظریے یا عقیدے سے اتفاق نہیں کرتا تو اس شخص پر زبردستی اپنا عقیدہ یا رائے مسلط نہ کرنا بھی رواداری میں شامل ہے۔

PERFECT24U.COM

فرمانِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

جس نے کسی ذمّی معاہد (غیر مسلم شہری) کو ہلاک کیا، وہ جنّت کی خوش بو بھی نہ سونگھ سکے گا۔ (ابن ماجہ حدیث نمبر: 2686)

دین میں جبر نہیں

رواداری کے بارے میں ایک بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر کوئی ہمارے عقیدے، ایمان اور مذہب کے خلاف رائے رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ کا حکم یہ ہے کہ ہم دین اسلام کا پیغام اس تک ضرور پہنچائیں۔ یہ پیغام حکمت اور اچھی دلیلوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ کوئی اس کو پسند کرتا ہے تو اس کی مرضی ورنہ اس میں زبردستی نہیں کرنی چاہیے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (سورۃ البقرۃ، آیت: 256)

ترجمہ: دین میں کوئی جبر نہیں۔

اسلام کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے کو زبردستی اسلام میں داخل کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور ہر شخص کو اپنے مذہب اور نظریے کے مطابق زندگی بسر کرنے کی آزادی دیتا ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

دیگر مذاہب اور عقیدے کے ماننے والوں کو اسلام کی دعوت دیتے وقت رواداری کا اصول اپنانا چاہیے۔ اس سلسلہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط (النحل آیت: 125)

ترجمہ: اور ان کے ساتھ اچھے انداز میں بحث اور گفتگو کرو۔

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی رواداری

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو بہت سے مخالفین کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کفارِ مکہ کو نہایت حکمت اور اخلاق کے ذریعے دین اسلام کی طرف بُلایا۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد جب اسلام عرب کے مختلف علاقوں تک پہنچا تو دور و نزدیک سے لوگ قافلوں کی شکل میں مدینہ منورہ آتے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ان کو اسلام کی دعوت دیتے جس کے نتیجے میں کچھ لوگ اسلام قبول کر لیتے اور کچھ ویسے ہی واپس لوٹ جاتے۔ اسی طرح ایک دفعہ نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وفد میں عیسائی علماء اور مذہبی لوگ بھی شامل تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ان کو مسجدِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ میں ٹھہرایا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ان کو احسن طریقے سے اسلام کی دعوت دی جو انہوں نے قبول نہ کی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے پھر بھی ان کو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہ کیا۔ بلکہ ان کو عزت و احترام سے رُخصت کر دیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں نے تقریباً ایک ہزار سال تک شان دار حکومت کی۔ اس پورے دور میں انھوں نے غیر مسلموں کے ساتھ رواداری کا برتاؤ کیا۔

PERFECT24U.COM

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی رواداری

نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی ہمیشہ رواداری کی تلقین کی۔

خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دور میں مکمل مذہبی آزادی تھی۔ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو نہ صرف اپنے اپنے طریقے سے عبادت کرنے کی آزادی تھی بلکہ ان کی عبادت گاہوں اور مقدس مقامات کی بھی حفاظت کی جاتی تھی۔

حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں بیتُ المقدس کے عیسائیوں کو بتایا گیا تھا کہ ان کی عبادت گاہوں اور مقدّس مقامات کی حفاظت کی جائے گی اور دین کے معاملے میں ان پر کوئی جبر نہیں کیا جائے گا۔ اس طرح ایک دفعہ حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک غیر مسلم بوڑھے کو بھیک مانگتے ہوئے دیکھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے پوچھا کہ وہ بھیک کیوں مانگ رہا

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ہے۔اس نے کہا: "مجھ پر اتنا جزیہ لگا دیا گیا ہے جس کو میں ادا نہیں کر سکتا۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المال سے اس کا وظیفہ مقرر کر دیا اور فرمایا: "یہ بے انصافی ہے کہ جن لوگوں کی جوانی سے ہم نے فائدہ اٹھایا، بڑھاپے میں ان کی مدد نہ کریں۔"

ملک شام فتح ہونے کے بعد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا خاص طور پر اعلان کیا کہ عیسائیوں کو ملک میں مکمل مذہبی آزادی ہوگی۔

ہمارے وطن میں مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں جن میں عیسائی، سکھ، ہندو وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی عبادت گاہیں موجود ہیں اور وہ اپنے مذہبی رسوم و رواج اور تہوار بھی مناتے ہیں۔ ہم اپنے غیر مسلم پاکستانیوں سے لین دین اور میل جول بھی رکھتے ہیں۔ یہ اسلامی معاشرے میں رواداری کی ایک بہترین مثال ہے۔

رواداری کے فوائد

- جس معاشرے میں رواداری ہو، اس معاشرے میں ہر طرف امن ہوتا ہے۔
- ایک دوسرے کی رائے اور جذبات کے احترام کا سبق ملتا ہے۔
- رواداری انسان میں صبر و تحمل اور عفو و درگزر جیسی اعلیٰ صفات پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔

PERFECT24U.COM

ہمیں چاہیے کہ بحیثیت مسلمان نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے معاشرے میں رواداری کی فضا قائم کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1- درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ رواداری کے معنی ہیں

الف۔ پیروی کرنا　　ب۔ برداشت کرنا

ج۔ معاف کرنا　　د۔ حق ادا کرنا

ب۔ دوسروں کے مذہبی عقائد، جذبات اور رسم و رواج کا لحاظ رکھنا کہلاتا ہے

الف۔ صبر اور تحمل　　ب۔ رواداری

ج۔ قناعت پسندی　　د۔ رحم دلی

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں عیسائیوں کا ایک وفد آیا

الف۔ طائف سے　　ب۔ یمن سے

PERFECT24U.COM

ج۔ نجران سے　　د۔ ثقیف سے

د۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے نجران کے عیسائیوں کے وفد کو ٹھہرایا

الف۔ مسجد نبوی میں　　ب۔ صحن کعبہ میں

ج۔ مسجد قباء میں　　د۔ بیت المقدس میں

ہ۔ برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں نے سال حکومت کی

الف۔ پانچ سو سال　　ب۔ ایک ہزار سال

ج۔ پندرہ سو سال　　د۔ دو ہزار سال

2- خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ دین میں کوئی ________ نہیں۔

ب۔ اسلام غیر مسلموں کو بہت سے ________ دیتا ہے۔

ج۔ ہمارے ملک میں مختلف ________ کے لوگ رہتے ہیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ دوسروں کے ______ اور معاشرتی رسم و رواج کا لحاظ رکھنا چاہیے۔

د۔ رواداری سے معاشرے میں ______ ہوتا ہے۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ رواداری سے کیا مراد ہے؟

ب۔ رواداری کے کوئی سے دو فائدے تحریر کریں۔

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نجران کے عیسائی وفد سے کیسا سلوک فرمایا؟

د۔ خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کا درس کیسے دیا؟

4۔ تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں رواداری کی اہمیت تحریر کریں۔

PERFECT24U.COM

ب۔ پاکستانی معاشرے میں امن وترقی قائم کرنے کے لیے رواداری کا کردار بیان کریں۔

سرگرمیاں

- رواداری اور برداشت کے عنوان پر ایک تقریر یا خاکہ تیار کریں اور اسمبلی میں پیش کریں۔
- ہم اپنے اسکول، محلے یا گلی میں رواداری پر کیسے عمل کر سکتے ہیں؟ اپنی کاپی میں چند نکات تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی زندگی سے رواداری کے واقعات سنائیں۔
- سماجی ہم آہنگی میں رواداری کی اہمیت اور اس کے معاشرے پر مرتب ہونے والے اثرات سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(2) عفوودرگزر اور رحم دلی

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- عفوودرگزر اور رحم دلی کے معانی و مفاہیم جان سکیں۔
- عفوودرگزر اور رحم دلی کی اہمیت جان سکیں۔
- سیرت نبوی کی روشنی میں عفوودرگزر اور رحم دلی کے واقعات جان سکیں۔
- عفوودرگزر اور رحم دلی کے معاشرتی فوائد جانتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان صفات کو اپنا سکیں۔

عفوودرگزر سے مراد کسی کی غلطی اور کوتاہی کو معاف کر دینا اور اس سے بدلہ نہ لینا ہے۔

رحم دلی کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آنا۔ عفوودرگزر اور رحم دلی دونوں اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس کے بندے بھی ان صفات کو اپنائیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور (لوگوں) کو چاہیے کہ (ایک دوسرے کو) معاف کر دیں اور درگزر کیا کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمھیں بخش دے؟ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ النور، آیت: 22)

PERFECT24U.COM

فرمانِ الٰہی

اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے، اور اللہ تعالیٰ ایسے نیک کار لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

(سورۃ آلِ عمران:-134)

اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو بے حد پسند کرتا ہے جو اپنے غصے پر قابو رکھتے ہیں اور دوسروں کو معاف کر دیتے ہیں۔

نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھاتا ہے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر: 6592)

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خود بھی سراپا رحمت تھے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اہلِ ایمان کو ایک دوسرے پر رحم کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خاص لقب رحمۃ للعالمین ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

تم اہلِ زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر: 4941)

یاد رکھیں!

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی کسی سے اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات مبارکہ عفوودرگزر اور رحم دلی کی سب سے بہترین مثال ہے۔ ایک مرتبہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دیکھا کہ ایک غلام آٹا پیس رہا ہے اور ساتھ ہی درد سے کراہ رہا ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کے قریب گئے تو معلوم ہوا کہ وہ بیمار ہے۔ لیکن اس کا آقا اس کو چھٹی نہیں دیتا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کو آرام سے لٹا دیا اور سارا آٹا خود پیس دیا۔ پھر فرمایا: "جب تمھیں آٹا پیسنا ہو مجھے بلا لیا کرو۔"

غزوۂ اُحد میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ احد میں بہادری سے لڑ رہے تھے، ایک غلام وحشی نے پیچھے سے چھپ کر حملہ کیا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا۔ یہی غلام وحشی جب معافی کے لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اسے معاف فرما دیا۔ وہ بہت متاثر ہوا اور مسلمان ہو گیا۔ مشرکین مکہ کے مظالم کی وجہ سے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنا شہر مکہ مکرمہ چھوڑنا پڑا۔ فتح مکہ کے بعد مشرکین خوف سے لرز رہے تھے کہ جانے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے۔ اس کے باوجود نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان کیا۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا، وہ بھلائی سے محروم رہا۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 6599)

جس طرح ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوسروں کی غلطیوں کو معاف فرماتے تھے، ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے ساتھیوں کی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا کریں، غصے پر قابو پانا سیکھیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی کا رویہ اپنائیں۔ لڑائی جھگڑے سے گریز کریں۔ بڑوں کے ساتھ شفقت اور چھوٹوں سے محبت کا رویہ اپنائیں۔

PERFECT24U.COM

عفوودرگزر اور رحم دلی کے فوائد

عفوودرگزر اور رحم دلی کا رویہ اپنانے سے:

- آپس میں محبت بڑھتی ہے اور دل صاف رہتے ہیں۔
- ایک دوسرے کے لیے عزت اور احترام کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- معاشرے میں امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔
- دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے

الف۔ غزوۂ بدر میں　　ب۔ غزوۂ احد میں

ج۔ غزوۂ خندق میں　　د۔ غزوۂ خیبر میں

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے معافی کا اعلان کیا۔

الف۔ میثاق مدینہ پر　　ب۔ صلح حدیبیہ پر

ج۔ فتح مکہ پر　　د۔ حلف الفضول پر

ج۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خاص لقب ہے

الف۔ رحمۃ للعالمین　　ب۔ ذبیح اللہ

ج۔ روح اللہ　　د۔ کلیم اللہ

PERFECT24U.COM

د۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غلام نے شہید کیا

الف۔ عتبہ نے　　ب۔ ولید نے

ج۔ وحشی نے　　د۔ شیبہ نے

ہ۔ جس شخص میں نرمی نہیں، وہ محروم رہتا ہے

الف۔ بھلائی سے　　ب۔ مال و دولت سے

ج۔ رُتبے سے　　د۔ شہرت سے

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ درگزر کا مطلب __________ ہے۔

ب۔ مشرکین مکہ کی وجہ سے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنا شہر __________ چھوڑنا پڑا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ عفوودرگزر اور رحم دلی دونوں اللہ تعالیٰ کی ____________ میں سے ہیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو بے حد پسند کرتا ہے جو اپنے ____________ پر قابو رکھتے ہیں۔

ہ۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ دوسروں کی غلطیوں کو ____________ کر دیتے تھے۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ عفوودرگزر سے کیا مراد ہے؟

ب۔ رحم دلی کا مطلب کیا ہے؟

ج۔ رحم دلی کے متعلق ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

د۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے دشمنوں سے کیسا طرزِ عمل اختیار کیا؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں عفوودرگزر اور رحم دلی کی اہمیت واضح کریں۔

ب۔ عملی زندگی میں عفوودرگزر اور رحم دلی اپنانے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

سرگرمیاں

- اگر آپ سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو کیا آپ اپنے دوست یا بہن بھائی سے معذرت کرتے ہیں؟ اس سے متعلق ایک خاکہ مرتب کریں۔
- کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ آپ کی غلطی کو معاف کر دیں اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو قرآن وحدیث اور اسوۂ حسنہ کی روشنی میں عفوودرگزر اور رحم دلی کی اہمیت بتائیں۔
- طلبہ کو عفوودرگزر اور رحم دلی عملی زندگی میں اپنانے کی ترغیب دیں اور سیرت طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے مزید واقعات سنائیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(3) کفایت شعاری

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- کفایت شعاری کا مفہوم جان سکیں۔ کفایت شعاری اور بخل میں فرق کر سکیں۔ کفایت شعاری کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- اسراف کے نقصانات اور کفایت شعاری کے ذاتی و معاشرتی فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- سیرتِ نبوی کی روشنی میں کفایت شعاری کے واقعات جان سکیں۔
- دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے کفایت شعاری کی اہمیت سے روشناس ہو سکیں اور اپنی زندگیوں میں کفایت شعاری کا رویہ اپنا سکیں۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر:6588)

مزید جانیے!

بخل کرنے والے شخص کو "بخیل" کہتے ہیں۔

کفایت شعاری سے مراد اپنے مال و دولت کو ضروریات کے مطابق خرچ کرنا، اعتدال، توازن اور میانہ روی کا راستہ اختیار کرنا اور غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کرنا ہے۔ اسلام نے خرچ کرنے کے حوالے سے کچھ حدود و قیود مقرر کی ہیں۔ ان کے اندر رہتے ہوئے خرچ کرنا سمجھداری ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

PERFECT24U.COM

کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ الاعراف، آیت:31)

دین اسلام کی تعلیم کے مطابق ہم جتنی بھی دولت کے مالک ہوں، اپنی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا غلط ہے۔ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا **اسراف** کہلاتا ہے۔ ہمیں خرچ کرتے ہوئے کفایت شعاری سے بھی کام لینا چاہیے اور اسراف سے بھی بچنا چاہیے۔ قرآن مجید میں ہے:

بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت:27)

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بھی فضول خرچی سے منع فرمایا ہے:

کھاؤ پیو، پہنو اور صدقہ کرو، اور پہنو ہر وہ لباس جس میں فضول خرچی ہو نہ ہو تکبر۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3605)

پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تمام کاموں میں میانہ روی سے کام لیتے تھے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جس نے خرچ کرنے میں اعتدال سے کام لیا، وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (مسند احمد:4269)

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو وضو میں بھی زیادہ پانی استعمال کرنے سے منع فرمایا۔ اسی طرح ایک مرتبہ حج کے موقع پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جو چادر اوڑھ رکھی تھی اس کی قیمت چار درہم سے زیادہ نہ تھی جو نہایت معمولی قیمت تھی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سادہ غذا اور سادہ لباس استعمال کرتے تھے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ساری زندگی کفایت شعاری اور سادگی کا بہترین نمونہ ہے۔

اپنی جائز ضروریات کو کم سے کم خرچ میں پورا کرنا اور فضول خرچی نہ کرنا ہی دراصل کفایت شعاری ہے۔ جس طرح ہمارے دین نے ہمیں بے جا خرچ کرنے سے منع کیا ہے، خرچ کرنے کے موقع پر خرچ نہ کرنا بُرا عمل ہے اور یہ بخل ہے۔ ہمیں بخل سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے۔

فردکی زندگی کی بات ہو، ایک خاندان یا معاشرے کی، کفایت شعاری ہر جگہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔ کفایت شعاری نہ کرنے کی وجہ سے نہ صرف خاندان کی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ معاشرے پر بھی اس کا بُرا اثر پڑتا ہے اگر ہم بچت کی عادت نہیں ڈالیں گے، تو مشکل حالات میں ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

یاد رکھیں!

انسان کی عزت اور وقار، عمدہ اور مہنگا لباس پہننے کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس کے عمدہ اخلاق و کردار کی وجہ سے ہے۔

اسراف کے نقصانات

- فضول خرچی انسان کو دوسروں کا محتاج بناتی ہے۔
- فضول خرچ شخص اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناجائز طریقے اختیار کرتا ہے۔
- فضول خرچی انسان کو حرام کمائی پر اُکساتی ہے۔

کفایت شعاری اپنانے کے فوائد

- کفایت شعاری زندگی کو آسان بناتی ہے۔
- کفایت شعاری کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔
- کفایت شعاری اختیار کرنے سے دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- ضرورت کے وقت اسے دوسروں کی مدد کرنا آسان ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم خرچ کرنے میں ہمیشہ کفایت شعاری اختیار کریں یعنی نہ تو فضول خرچی کریں اور نہ ہی کنجوسی سے کام لیں۔ اپنی ضروریات کو اپنی حدود میں رہتے ہوئے پورا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں اور دنیا اور آخرت میں کامیاب زندگی گزار سکیں۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کرنا کہلاتا ہے

الف۔ دیانت داری　　ب۔ امانت داری

ج۔ وفاشعاری　　د۔ کفایت شعاری

ب۔ میانہ روی اختیار کرنے والا شخص کبھی نہیں ہوتا

الف۔ خوشحال　　ب۔ تنگ دست

ج۔ مطمئن　　د۔ رئیس

ج۔ فضول خرچی انسان کو اُکساتی ہے

الف۔ خود احتسابی پر　　ب۔ ہٹ دھرمی پر

ج۔ حرام کمائی پر　　د۔ غلامی پر

د۔ کنجوسی کرنے والا شخص کہلاتا ہے

الف۔ کفایت شعار　　ب۔ بخیل

ج۔ اعتدال پسند　　د۔ سخی

ہ۔ قرآن مجید میں فضول خرچ کو بھائی قرار دیا ہے

الف۔ شیطان کا　　ب۔ کافر کا

ج۔ منافق کا　　د۔ فاسق کا

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ______ لباس استعمال کرتے تھے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ب۔ انسان کی عزت اور وقار اس کے عمدہ ____________ کی وجہ سے ہے۔

ج۔ اسلام نے خرچ کرنے کے حوالے سے کچھ ____________ مقرر کی ہیں۔

د۔ فضول خرچی انسان کو دوسروں کا ____________ بناتی ہے۔

ہ۔ کفایت شعاری انسان کی زندگی کو ____________ بناتی ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ کفایت شعاری سے کیا مراد ہے؟

ب۔ اسراف کیا ہے؟

ج۔ بخل کسے کہتے ہیں؟

د۔ فضول خرچی کے بارے میں قرآن مجید میں کیا حکم آیا ہے؟

PERFECT24U.COM

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں کفایت شعاری کی اہمیت واضح کریں۔

ب۔ اسراف کے نقصانات اور دو صورتیں تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- بچت کا شعور اُجاگر کرنے کے لیے طلبہ اپنی جیب خرچ کے استعمال کا ایک گوشوارہ بنائیں۔
- ان کاموں کی فہرست بنائیں جہاں جہاں آپ کفایت شعاری سے کام لے سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو کفایت شعاری کے فوائد وثمرات آسان اور سادہ پیرائے میں مثالیں دے کر سمجھائیں۔ نیز انھیں عملی زندگی میں کفایت شعاری اپنانے کی ترغیب دلائیں۔
- طلبہ کے سامنے سیرت کی مستند کتاب سے کفایت شعاری کے متعلق اسوۂ حسنہ اور اسوۂ صحابہ سے مثالیں بیان کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

باب پنجم

حُسنِ معاملات و مُعاشرت

(1) ایفائے عہد

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- ایفائے عہد کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- ایفائے عہد کی اہمیت و فضیلت سمجھ سکیں۔
- نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے اسوۂ حسنہ اور سیرتِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایفائے عہد کی مثالیں جان سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں ایفائے عہد کی صفت کو اپنا سکیں۔
- ایفائے عہد کے معاشرتی فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات جان سکیں۔

ایفائے عہد دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ ایفاء کے معنی پورا کرنا اور عہد کے معنی وعدہ کے ہیں۔ وعدہ پورا کرنے کو ایفائے عہد کہتے ہیں۔

فرمانِ الٰہی!

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟

(سورۃ التوبۃ، آیت: 111)

اسلام میں وعدہ کا مفہوم بے حد وسیع ہے۔ ایک مسلمان جب کلمہ طیبہ کا اقرار کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ عہد کرتا ہے کہ وہ اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی روشنی میں سنّت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں گزارے گا۔ قرآن مجید میں وعدے کی پابندی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 34)

ترجمہ: اور وعدے پورے کیا کرو۔ بے شک وعدے کے بارے میں (قیامت کے دن) پوچھا جائے گا۔

عہد پورا کرنا ایمان والوں کی اہم صفت ہے۔ اور وعدہ خلافی کو منافق کی نشانی قرار دیا گیا ہے۔ جو شخص اپنے وعدوں کا خیال نہیں رکھتا نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے مطابق وہ دین سے محروم ہو جاتا ہے۔

اور جو شخص وعدے کی پابندی نہیں کرتا، اس کا کوئی دین نہیں۔ (مسند احمد: 12383)

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہر حال میں وعدے کی پابندی کرتے تھے۔ صلح حدیبیہ میں کافروں کے ساتھ جو معاہدہ ہوا تھا۔ اُس کی ایک شرط یہ تھی کہ صلح کے بعد جو شخص مکہ مکرمہ سے مسلمان ہو کر مدینہ منورہ پہنچے گا، اُسے واپس کر دیا جائے گا۔ یہ معاہدہ ابھی لکھا جا رہا تھا کہ مکہ مکرمہ سے حضرت ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے زخمی حالت میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے پاس

NOT FOR SALE
perfect24u.com
PERFECT24U.COM

perfect24u.com

آ گئے۔ مسلمان ان کو اس حال میں دیکھ کر بے چین ہو گئے لیکن نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے معاہدے کی وجہ سے انھیں واپس کفار کے حوالے کر دیا۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو بھی تاکید فرماتے کہ اپنا وعدہ ہر حال میں پورا کریں۔ غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد کم ہونے کی بنا پر مجاہدین کی سخت ضرورت تھی۔ لڑائی سے پہلے دو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھما، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ! ہم مکّہ مکرمہ سے واپس آ رہے تھے کہ راستے میں کافروں نے ہمیں پکڑ لیا اور پھر اس شرط پر رہا کیا کہ ہم لڑائی میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ساتھ نہیں دیں گے، لیکن یہ مجبوری کا عہد تھا۔ ہم کافروں کے خلاف ضرور لڑیں گے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے انھیں جنگ میں حصہ لینے سے روک دیا اور عہد کی پاس داری کا حکم دیا۔

وعدہ خلافی بے حد ناپسندیدہ عمل ہے۔ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا، لوگ اسے جھوٹا سمجھتے ہیں۔ وعدہ خلافی اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور دنیا میں ذلت و رسوائی کا سبب بنتی ہے۔

وعدے کی مختلف صورتیں ہیں۔ جن میں مقررہ وقت اور مقام پر پہنچنا، کسی خاص وقت پر کام کرنا اور مخصوص مدت میں رقم کی ادائیگی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری ذمہ داریاں بھی ایک وعدہ ہیں۔ ڈاکٹر، انجینئر، پولیس، فوجی، صحافی، سیاست دان، علماء، آفیسر، استاد، جج اور حکمران جب کوئی ذمہ داری لے لیتے ہیں تو گویا اپنی قوم سے وعدہ کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم اپنے فرائض نہایت دیانت داری سے ادا کریں گے۔

PERFECT24U.COM

ایفائے عہد کے فوائد

- وعدہ پورا کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
- ایفائے عہد کرنے والے کے لیے آخرت میں بڑے اجر کا وعدہ ہے۔
- وعدہ پورا کرنے سے آپس میں یقین اور اعتماد بڑھتا ہے۔
- معاشرے میں عزت بڑھتی ہے۔
- وعدہ پورا کرنا زندگی میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور جب اُس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اُس میں خیانت کرتا ہے۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر: 33)

بحیثیت طالب علم ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ وعدے کی پابندی کریں۔ دل لگا کر پڑھیں۔ وقت کا صحیح استعمال کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ ایفاء کے معنی ہیں:

الف۔ بدل دینا ب۔ پورا کرنا

ج۔ نیت کرنا د۔ ارادہ کرنا

ب۔ عہد کے معنی ہیں

الف۔ صبر ب۔ درگزر

ج۔ تحمل د۔ وعدہ

ج۔ حدیث کے مطابق منافق کی ایک نشانی ہے

الف۔ وعدہ خلافی ب۔ چغل خوری

ج۔ فضول خرچی د۔ فضول گوئی

PERFECT24U.COM

د۔ حضرت ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس معاہدے کی وجہ سے مکہ مکرمہ واپس بھیج دیا گیا؟

الف۔ حلف الفضول ب۔ مقاطعۂ شعبِ ابی طالب

ج۔ صلح حدیبیہ د۔ میثاقِ مدینہ

ہ۔ ایفائے عہد سے آپس میں بڑھتا ہے

الف۔ اختلاف ب۔ اعتماد

ج۔ نفاق د۔ بغض

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ وعدے کے بارے میں ____________ کے دن پوچھا جائے گا۔

ب۔ ہماری ذمہ داریاں بھی ایک ____________ ہیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر حال میں ________ کی پابندی کرتے تھے۔

د۔ وعدہ خلافی بے حد ________ عمل ہے۔

ہ۔ وعدہ خلافی دنیا میں ________ کا سبب بنتی ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

ب۔ ایفائے عہد کے متعلق ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ وعدے کی پابندی کے متعلق نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ایک فرمان تحریر کریں۔

د۔ عہد شکنی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے ایفائے عہد کا ایک واقعہ تحریر کریں۔

ج۔ ایفائے عہد کی عملی زندگی میں اہمیت بیان کریں۔

سرگرمیاں

- جماعت میں اپنے ساتھیوں کو وعدہ پورا کرنے کے ذاتی تجربات کے بارے میں بتائیں۔
- ایفائے عہد کی مختلف صورتوں کے بارے میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زندگی سے ایفائے عہد کے واقعات سنائیں۔
- طلبہ کو ترغیب دیں کہ ہر حال میں وعدہ پورا کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(2) اسلامی اخوّت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- اسلامی اخوّت کے معنی و مفہوم کو جان سکیں۔
- اسلامی اخوّت کی اہمیت کو جان سکیں۔
- اسلامی اخوّت کے فوائد سے آگاہ ہو سکیں اور روزمرہ زندگی میں اخوّت و بھائی چارے کی فضا قائم کر سکیں۔
- نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ اور سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے اخوّت کے واقعات جان سکیں۔

اخوّت کا مطلب ہے بھائی چارہ۔ اسلامی اخوّت سے مراد ہے کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ قرآن مجید نے ایمان والوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے، ارشادِ ربانی ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (سورۃ الحجرات، آیت:10)

ترجمہ: بے شک مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر:162)

جو شخص بھی کلمۂ طیبہ کا اقرار کر لیتا ہے وہ اُمّت مسلمہ کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس کلمہ کی بنیاد پر دنیا بھر کے مسلمان خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں، کسی بھی رنگ اور نسل سے تعلق رکھتے ہوں، کوئی بھی زبان بولتے ہوں، وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اخوّت کے بارے میں ارشاد فرمایا:

ترجمہ: مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر:6541)

اسلام کی آمد سے پہلے عرب ایک غیر مہذّب قوم تھے۔ وہ قبائل میں بٹے ہوئے تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایک دوسرے سے لڑتے تھے۔ جب مہاجرین مدینہ منورہ پہنچے تو نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے انصار کو ان کا بھائی بنا دیا۔ یہ بھائی چارے کا ایسا شان دار نمونہ ہے جس کی پوری دنیا تا قیامت مثال پیش نہیں کر سکتی۔ دراصل انصار اور مہاجرین کے درمیان یہ کلمہ کا ہی رشتہ تھا جس کے باعث یہ سب کچھ ممکن ہوا۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں کو اس موقع پر اخوّت کے ایک ایسے رشتے سے باندھ دیا کہ مسلمان ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے بھائی بن گئے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

اخوت کی بنیاد ایمان اور اسلام ہے، یعنی سب کا ایک رب، ایک رسول، ایک کتاب، ایک قبلہ اور ایک دین ہے۔ اسلام نے رنگ، نسل، ملک وقوم اور زبان کے فرق کو مٹا دیا۔ غلام آزاد ہو گئے، اور انھیں وہ مقام اور مرتبہ ملا کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے آقا، میرا سردار کہا گیا۔

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

مومن آپس میں عمارت کی مانند ہیں، اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو طاقت دیتا ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر: 481)

اسلامی اخوت کا تقاضا ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرے، اپنے بھائی کی ضرورت کا خیال رکھے۔ ہر ممکن طریقے سے اس کی مدد کرے۔

اسلامی عبادات بھی رشتۂ اخوت کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ نماز باجماعت میں ہر روز مسلمان پانچ مرتبہ مسجد میں جمع ہوتے ہیں۔ حج کے موقع پر پوری دنیا کے مسلمان رنگ و نسل کی تفریق سے بے نیاز ہو کر خانہ کعبہ میں اکٹھے ہو کر ایک ہی لباس پہن کر ایک ہی طریقے پر مناسک حج ادا کرتے ہیں۔

یاد رکھیں!

جو مسلمان اپنے بھائی کی ضرورت کو پورا کرنے میں لگا رہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کر دیتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 6578)

اخوت کے فوائد

- اخوت مسلمانوں کے اتحاد کی علامت ہے۔
- اخوت کی وجہ سے واحد اور مضبوط امت کا تصور پیدا ہوتا ہے۔
- ایک دوسرے کی مدد، خیر خواہی، ایثار اور قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- اخوت سے مسلمانوں کے درمیان عزت و تکریم کا تعلق پیدا ہوتا ہے۔

PERFECT24U.COM

اخوت کے تعلق کی بنا پر سب ایک دوسرے کا فائدہ سوچتے ہیں، دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں، مشکل میں ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ اس رشتے کی قدر کریں۔ اپنے مسلمان بھائی کی جان و مال اور عزت آبرو کا خیال کریں۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی، بھلائی اور محبت کے جذبے کو قائم رکھیں۔ تاکہ یہ رشتہ ہمیشہ مضبوط رہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اخوت کا مطلب ہے:

الف۔ عفوودرگزر
ب۔ دیانت داری
ج۔ بھائی چارہ
د۔ رحم دلی

ب۔ اخوت کی بنیاد ہے:

الف۔ ایمان اور اسلام
ب۔ طہارت و پاکیزگی
ج۔ عبادت وزہد
د۔ تقویٰ و پرہیزگاری

ج۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو ایک دوسرے کا قرار دیا ہے:

الف۔ دوست
ب۔ رشتے دار
ج۔ پڑوسی
د۔ بھائی

PERFECT24U.COM

د۔ حدیث کے مطابق ایک جسم کی مانند ہیں:

الف۔ انسان
ب۔ مومن
ج۔ یہود
د۔ نصاریٰ

ہ۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اخوت کا رشتہ قائم فرمایا:

الف۔ انصار اور مہاجرین کے درمیان
ب۔ یہود و نصاریٰ کے درمیان
ج۔ یہود اور مسلمانوں کے درمیان
د۔ کفار اور مشرکین کے درمیان

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ انصار اور مہاجرین کے درمیان ____________ کا رشتہ تھا۔

ب۔ اسلام نے رنگ، نسل، ملک وقوم اور زبان کے ____________ کو مٹا دیا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ اسلامی عبادات ________ کو مضبوط کرتی ہیں۔

د۔ اخوت مسلمانوں کے ________ کی علامت ہے۔

ہ۔ اخوت سے معاشرے میں ________ کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ اخوت کا مفہوم واضح کریں۔

ب۔ اخوت کے متعلق ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ اسلامی اخوت کا کیا تقاضا ہے؟

د۔ اسلامی معاشرے پر اخوت کے دو اثرات تحریر کریں۔

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اخوت و بھائی چارے کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

ب۔ اخوت کے فوائد بیان کریں۔

سرگرمیاں

- اخوت کے عنوان پر چارٹ بنائیں۔
- موجودہ دور میں اخوت کی اہمیت کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو موجودہ دور میں امت مسلمہ میں اخوت کی شدید ضرورت کے بارے میں وضاحت سے بتائیں۔
- طلبہ میں اخوت اور بھائی چارے کے جذبے کو بیدار کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(3) چغل خوری

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- چغل خوری کے معنی و مفہوم سے واقف ہو سکیں۔
- چغل خوری کے متعلق وعید جان سکیں۔
- چغل خوری کے انفرادی اور اجتماعی نقصانات سے آگاہ ہو سکیں۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنے آپ کو چغل خوری سے بچا سکیں۔

چغل خوری سے مراد دو افراد کو ایک دوسرے کی باتیں بتا کر، ان کے درمیان اختلاف پیدا کرنا اور جھگڑا کروانا ہے۔ چغل خوری زبان کے گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور کسی بھی ایسے شخص کی باتوں میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا، بے وقعت شخص ہے۔ طعنے دینے کا عادی ہے، چغلیاں لگاتا پھرتا ہے۔ (سورۃ القلم، آیت:10-11)

چغل خور اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور عذاب کا شکار ہو جاتا ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی چغل خوری کو سخت ناپسند کیا ہے اور چغل خور کو بدترین شخص فرمایا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک حدیث میں چغل خور کو سخت وعید سنائی ہے۔

PERFECT24U.COM

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر:290)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''کیا تم کو یہ نہ بتاؤں کہ کیا چیز سخت حرام ہے؟'' پھر فرمایا: ''یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔'' (صحیح مسلم حدیث نمبر:6636)

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

اس حدیث مبارک سے اس بات کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ چغل خوری معمولی گناہ نہیں ہے۔ یہ ہماری نیکیوں کو کھا جاتی ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں میں شامل کر دیتی ہے۔ اسلام چغل خوری کو حرام قرار دیتا ہے۔ اسی لیے کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ سے کسی کی چغلی کھاتا ہے، تو اس کی بات مان کر، اس کی تائید مت کریں۔ وہ شخص جھوٹا ہے۔

چغل خوری کے نقصانات

فرمانِ الٰہی:

تباہی اور بربادی ہے ہر طعنہ زن اور چغل خور کے لیے

(سورۃ الھمزۃ، آیت: ۱)

- اس سے معاشرے میں اتحاد اور اعتماد کی فضا کو ٹھیس پہنچتی ہے۔
- لوگوں کے درمیان نفرت، بغض اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
- لوگوں کے باہمی تعلقات متاثر ہوتے ہیں۔
- چغلی کھانے والے کی ذات سے صرف دوسروں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا، وہ خود بھی نقصان اٹھاتا ہے۔

ہمیں اس گناہ سے بچنا چاہیے۔ اس سے فساد پھیلتا ہے۔ ہمارا دین ہمیں اس طرح کے منفی اور غلط رویے سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ ایک مسلمان ہمیشہ دوسرے مسلمان کا خیر خواہ اور اس کی عزت کا خیال رکھنے والا ہوتا ہے۔ چغل خوری سے بچ کر ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ چغل خوری گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ ہے:

الف۔ آنکھ کے ب۔ ناک کے

ج۔ ہاتھ کے د۔ زبان کے

ب۔ حدیث کے مطابق چغل خور داخل نہیں ہو سکتا:

الف۔ جنت میں ب۔ مسجد میں

ج۔ عیدگاہ میں د۔ مکتب میں

ج۔ چغل خوری معاشرے میں سبب بنتی ہے:

الف۔ فساد کا ب۔ دوستی کا

ج۔ خوش حالی کا د۔ امن کا

PERFECT24U.COM

د۔ چغل خور کو آخرت کے دن سامنا کرنا پڑے گا:

الف۔ خوشی کا ب۔ ندامت کا

ج۔ راحت کا د۔ خوش حالی کا

ہ۔ چغل خوری کی مذمت کی گئی ہے

الف۔ سورۃ الھمزۃ میں ب۔ سورۃ الفیل میں

ج۔ سورۃ الفلق میں د۔ سورۃ الفیل میں

2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے چغل خور کو ________ شخص قرار دیا ہے۔

ب۔ چغلی کھانے سے دلوں میں ________ پیدا ہوتی ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ چغل خوری سے معاشرے میں __________ کو ٹھیس پہنچتی ہے۔

د۔ چغل خور اللہ تعالیٰ کی __________ کا شکار ہو جاتا ہے۔

ہ۔ ایک مسلمان ہمیشہ دوسرے مسلمان کا __________ ہوتا ہے۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ چغل خوری سے کیا مراد ہے؟

ب۔ چغل خوری کی مذمت کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے چغل خور کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

د۔ چغلی کرنا کیوں بری عادت ہے؟

4۔ تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ اسلام میں چغل خوری کی مذمت کس طرح کی گئی ہے؟

ب۔ چغلی کرنے کے نقصانات تحریر کریں۔

سرگرمیاں

- اچھی اور بری عادات کی فہرست تیار کریں اور معاشرے پر بری عادات کے مرتب ہونے والے اثرات تحریر کریں۔
- چغلی کے نقصانات کا چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو چغل خوری کے معنی و مفہوم بتائیں۔ نیز انھیں چغل خوری کے نقصانات سے آگاہ کریں۔
- چغل خوری کے انفرادی و اجتماعی اثرات سے آگاہ کرتے ہوئے عملی زندگی میں چغل خوری سے بچنے کی تلقین کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(1) حضرت داؤد علیہ السلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے چند واقعات جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی حکومت اور سلطنت کے بارے میں جان سکیں۔

حضرت داؤد علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ہیں۔ آپ علیہ السّلام حضرت یعقوب علیہ السّلام کی اولاد میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کو الہامی کتاب زبورِ مقدس عطا فرمائی۔ قرآن مجید میں آپ علیہ السّلام کو خلیفۃ الارض کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کو نبوّت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا فرمائی۔ آپ علیہ السّلام نے ایک زبردست اور وسیع سلطنت قائم کی۔ آپ علیہ السّلام نہایت معاملہ فہمی اور عدل و انصاف سے کام لیتے تھے۔

آپ علیہ السّلام کے اس وصف کا ذکر قرآن مجید میں یوں ہے:

PERFECT24U.COM

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ۝ (سورۃ ص، آیت:20)

ترجمہ: اور ہم نے اس (داؤد علیہ السّلام) کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور اسے حکمت دی تھی اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا تھا)۔

حضرت داؤد علیہ السّلام کثرت عبادت اور نیکی کے کاموں میں اپنی مثال آپ تھے۔ بادشاہ ہونے کے باوجود آپ علیہ السّلام نہایت سادہ مزاج انسان تھے۔ آپ علیہ السّلام اپنے ہاتھ سے محنت کرتے اور حلال روزی کماتے تھے۔

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

کسی انسان کا بہترین رزق اس کے اپنے ہاتھ کی محنت سے کمایا ہوا رزق ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی محنت سے روزی کماتے تھے۔

(صحیح بخاری: کتاب البیوع)

فرمانِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور کی قرأت بہت آسان کر دی گئی تھی۔ جب حضرت داؤد علیہ السلام اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے اور زین کسے جانے سے پہلے ہی پوری زبور پڑھ لیتے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر: 3417)

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

معجزات

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے: حضرت داؤد علیہ السّلام پرندوں کی گفتگو سمجھ لیتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السّلام کے ہاتھ میں لوہا اور فولاد موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ سخت مشقت اور آلات کے بغیر آپ علیہ السّلام اس نرم لوہے سے زرہیں بنا لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السّلام کو نہایت خوب صورت اور مترنم آواز عطا فرمائی تھی۔ جب آپ علیہ السّلام زبورِ مقدس کی تلاوت کرتے یا اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح بیان فرماتے تو انسان، پرندے اور پہاڑ بھی آپ علیہ السّلام کے ساتھ حمد و ثنا میں شریک ہو جاتے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بے شک ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

(سورۃ ص، آیت: 18)

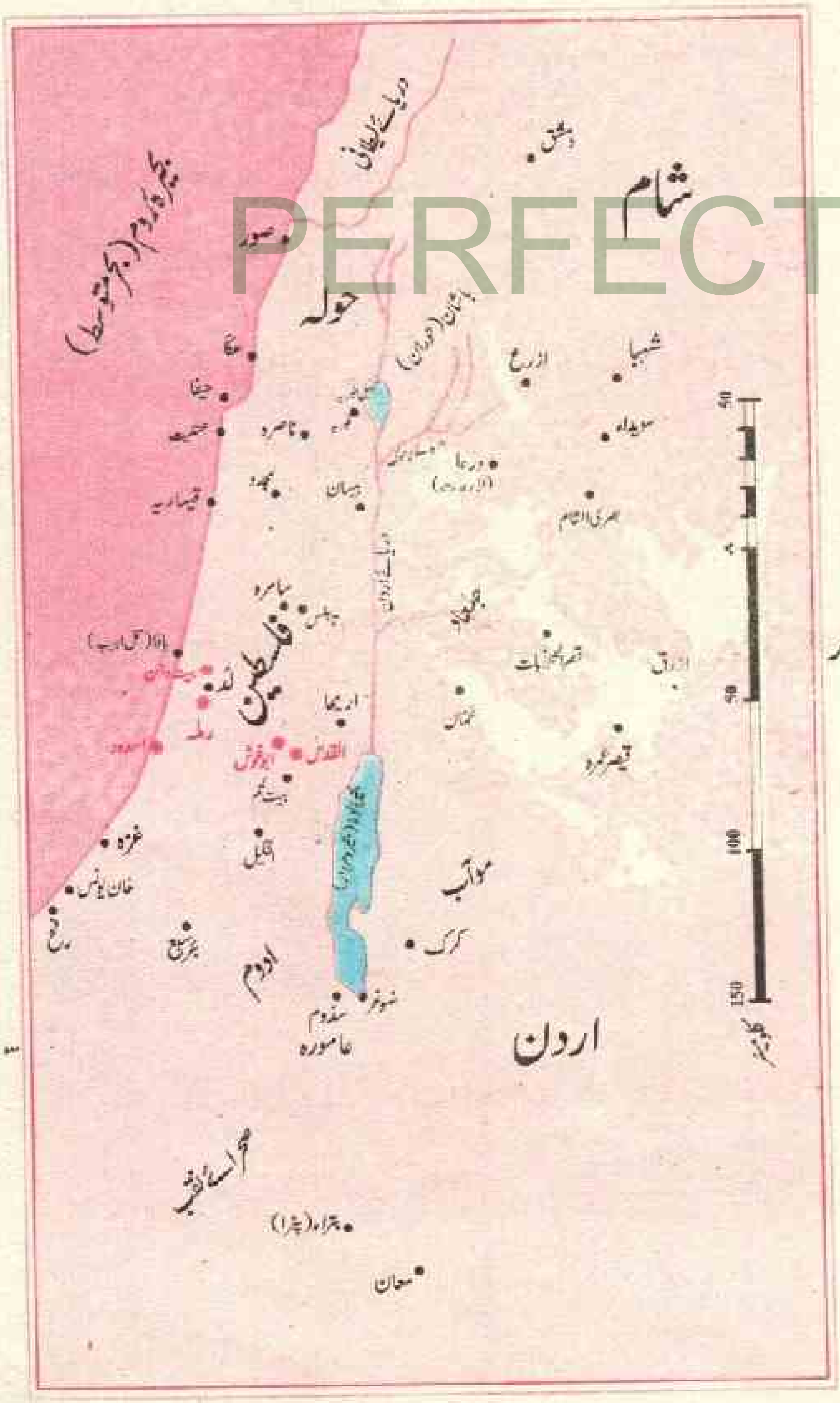

PERFECT24U.COM

حضرت داؤد علیہ السّلام نے ستر (70) سال حکومت کی۔

آپ علیہ السّلام نے سو سال عمر پائی۔

حضرت داؤد علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ رزق حلال کمانے کے لیے کوئی جائز پیشہ اختیار کرنا انبیا علیہم السّلام و صالحین کا مقدس طریقہ ہے۔ محنت، صبر، انصاف اور توکل علی اللہ اپنا کر انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جدِ امجد ہیں:

الف۔ حضرت صالح علیہ السلام ب۔ حضرت ہود علیہ السلام

ج۔ حضرت لوط علیہ السلام د۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

ب۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے حکومت کی:

الف۔ 50 سال ب۔ 60 سال

ج۔ 70 سال د۔ 80 سال

ج۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے عمر پائی:

الف۔ 90 سال ب۔ 100 سال

ج۔ 110 سال د۔ 120 سال

PERFECT24U.COM

د۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی الہامی کتاب ہے:

الف۔ تورات مقدس ب۔ زبور مقدس

ج۔ انجیل مقدس د۔ قرآن مجید

ہ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا:

الف۔ لکڑی ب۔ لوہا

ج۔ سونا د۔ پتھر

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نبوت کے ساتھ ________ بھی عطا فرمائی۔

ب۔ حضرت داؤد علیہ السلام ________ کے کاموں میں اپنی مثال آپ تھے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو خوب صورت ________ عطا فرمائی تھی۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

د۔ حضرت داؤد علیہ السلام نرم لوہے سے ________ بنا لیتے تھے۔

ہ۔ رزق حلال کمانے کے لیے جائز پیشہ اختیار کرنا ________ کا طریقہ ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا تعارف لکھیں۔

ب۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی کوئی سی دو خوبیاں لکھیں۔

ج۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ تسبیح میں کون کون سی مخلوق شامل ہوتی تھی؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات لکھیں۔

ب۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

سرگرمیاں

- حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں کمرۂ جماعت میں ہونے والے ذہنی کوئز میں حصہ لیں۔
- قصص الانبیاء سے حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں مزید پڑھیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- حضرت داؤد علیہ السلام کی ذاتی خصوصیات کے تناظر میں طلبہ کو حسن تلاوت کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو قرآن وحدیث کی روشنی میں حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(2) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السّلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السّلام کی ولادت اور پرورش کے واقعات جان سکیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی دعوت و تبلیغ، تعلیمات اور صفات کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے معجزات کے بارے میں جان سکیں۔

حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السّلام، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آمد سے تقریباً 574 سال پہلے فلسطین کے علاقے "بیت اللحم" میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کو بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کو الہامی کتاب "انجیل" عطا فرمائی۔

مزید جانیے!
حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا لقب "کلمۃ اللہ" اور "روح اللہ" ہے۔

PERFECT24U.COM

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی والدہ کا نام حضرت مریم علیہا السّلام تھا۔ آپ عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی فضیلت عطا فرمائی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے بچپن میں اپنی والدہ کی گود میں لوگوں سے باتیں کیں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اس کا ذکر ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے:

ترجمہ: اُس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک میں زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ مجھے اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔

(سورۃ مریم، آیت: 30-33)

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے اپنی دعوت کا آغاز تیس سال کی عمر میں کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے اپنی قوم کو ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی تلقین کی۔ آپ علیہ السّلام نے اپنی قوم کو جھوٹ، فریب، حسد اور بُغض جیسے برے اخلاق ترک کرنے کی تاکید کی۔ آپ علیہ السّلام نے اپنی قوم کو حلال و حرام کے بارے میں بھی بتایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جہاں بھی جاتے، لوگوں کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا پیغام سناتے رہے۔ اس طرح آپ علیہ السّلام کے پیروکاروں میں اضافہ ہونے لگا۔ یہ بات آپ علیہ السّلام کے مخالفین کے لیے ناقابلِ برداشت تھی۔ انھوں نے حکومتِ وقت کے ساتھ مل کر آپ علیہ السّلام کی جان لینے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی سازش کو ناکام بنا دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو اپنی قدرت سے زندہ آسمانوں پر اُٹھالیا۔

یاد رکھیں!

جو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لائے قرآن مجید میں ان کے لیے لفظ "حواری" استعمال ہوا ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ (سورۃ النسآء، آیت: 158)

ترجمہ: بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی طرف اُٹھالیا ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام آسمانوں پر زندہ ہیں۔ وہ قیامت کے نزدیک دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔ زمین پر شریعتِ محمدی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مطابق زندگی بسر کریں گے۔ آپ علیہ السّلام زمین پر اللہ تعالیٰ کا نظام نافذ کریں گے۔ دجّال اور اُس کے ساتھیوں کا خاتمہ کریں گے۔

PERFECT24U.COM

معجزات

- آپ علیہ السّلام مٹی کا پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُڑنا شروع کر دیتا۔
- آپ علیہ السّلام پیدائشی اندھے اور کوڑھ کے مریض کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب کر دیتے۔
- اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ علیہ السّلام مُردوں کو زندہ کر دیتے۔
- آپ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو بتا دیتے تھے کہ وہ کیا کھا کر آئے ہیں اور اُن کے گھروں میں کیا کچھ موجود ہے۔

مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیگر انبیاءِ کرام علیہم السلام کی طرح اللہ تعالیٰ کا سچا اور برگزیدہ نبی اور رسول مانتے ہیں۔

ان کی زندگی میں ہمارے لیے یہ نصیحت ہے کہ ہم دین کا کام اخلاص سے کریں اور مشکلات اور پریشانیوں سے ہرگز نہ گھبرائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی ہر حال میں مدد کرتا ہے اور انھیں کبھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا۔ جو لوگ دین کی خاطر سختیاں برداشت کرتے ہیں، انھیں آخرت میں کامیابی ملے گی اور اپنے رب کی بارگاہ میں سرخرو ہوں گے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی آمد سے پہلے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام پیدا ہوئے

الف۔ تقریباً 573 سال
ب۔ تقریباً 574 سال
ج۔ تقریباً 576 سال
د۔ تقریباً 577 سال

ب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے

الف۔ ایران میں
ب۔ فلسطین میں
ج۔ عراق میں
د۔ ترکی میں

ج۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی دعوت کا آغاز کیا

الف۔ پندرہ سال کی عمر میں
ب۔ بیس سال کی عمر میں
ج۔ پچیس سال کی عمر میں
د۔ تیس سال کی عمر میں

د۔ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کہا گیا ہے

الف۔ مہاجر
ب۔ حواری
ج۔ انصار
د۔ صحابی

ہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے

الف۔ روح اللہ
ب۔ کلیم اللہ
ج۔ خلیل اللہ
د۔ ذبیح اللہ

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام ____________ تھا۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو الہامی کتاب ____________ عطا کی۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

ج۔ دین کی خاطر سختیاں برداشت کرنے والوں کو __________ میں کامیابی ملے گی۔

د۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو __________ آسمانوں پر اُٹھالیا۔

ہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ کی گود میں لوگوں سے __________ کیں۔

3۔ مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے تعارف میں دو جملے لکھیں۔

ب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا میں دوبارہ تشریف آوری کے بارے میں لکھیں۔

ج۔ بنی اسرائیل نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کیوں کی؟

د۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ہمارے لیے کیا نصیحت ہے؟

PERFECT24U.COM

4۔ تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے والدہ کی گود میں لوگوں سے کیا باتیں کیں؟

ب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات لکھیں۔

سرگرمیاں

- کمرۂ جماعت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے بارے میں منعقد ہونے والے ایک ذہنی آزمائش کے مقابلے میں حصہ لیں۔
- دنیا کے تین بڑے مذاہب کے نام اور عبادت گاہوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت، پرورش اور حالاتِ زندگی کے بارے میں سادہ اور آسان پیرائے میں سمجھائیں۔
- طلبہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات، دعوت و تبلیغ اور فتنۂ دجال کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(3) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- خلیفہ چہارم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش، حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے نکاح، اولاد اور حالات زندگی کے بارے میں جان سکیں۔
- آیت مباہلہ کے تناظر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام و مرتبہ جان سکیں۔
- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شجاعت، عدالت، اخلاق و عادات اور علمی فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- اسلام کے لیے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شجاعت کے واقعات جان سکیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفات جان کر روزمرہ زندگی میں ان کو اپنا سکیں۔

مزید جانیے!

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

(ابن ماجہ: باب فی فضائل اصحاب)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا زاد بھائی تھے۔ قبول اسلام کے وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر دس برس تھی۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قبیلہ بنو ہاشم سے تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام حضرت ابوطالب اور والدہ کا نام حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ تعالیٰ عنھا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب حیدر، کنیت ابوتُراب اور ابوالحسن ہے۔

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا نکاح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے دو بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔ بیٹوں کے نام حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنھما ہیں جبکہ بیٹیوں کے نام حضرت زینب اور حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنھما ہیں۔

سیرت و کردار

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچپن ہی سے پاکیزہ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بے حد سخی، فیاض اور ایثار کرنے والے تھے۔ نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت و دیانت میں بے مثال تھے۔ شجاعت و بہادری حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات کی سب سے نمایاں خوبی تھی۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام غزوات میں بہادری کے خوب جوہر دکھائے، جن میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار مکہ کے نامی گرامی سرداروں کو جہنم واصل کیا۔ غزوۂ خیبر میں

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشہور یہودی سردار ''مرحب'' کو پہلے ہی وار میں قتل کر دیا تھا، جس کی وجہ سے یہودیوں کا مضبوط قلعہ ''ناعم'' فتح ہوا۔ اسی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''فاتح خیبر'' اور ''اسد اللہ'' یعنی اللہ تعالیٰ کا شیر کہا جاتا ہے۔

فرمانِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہوں۔ (ابن ماجہ: باب فی فضائل اصحاب)

فضائل

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچپن ہی سے لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاتبِ وحی اور حافظِ قرآن تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی ہر آیت کے شانِ نزول کے بارے میں جانتے تھے۔ علم فقہ میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نمایاں مقام حاصل تھا۔ صلح حدیبیہ کا معاہدہ بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دستِ مبارک سے تحریر کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کو بہت اہمیت دی جاتی تھی۔ تینوں خلفائے راشدین کے دَور میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) اور مجلس شوریٰ کے ممتاز رکن رہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار اَلسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ اور بیعتِ رضوان کرنے والے صحابہ میں بھی ہوتا ہے۔

جاننے کی بات!

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلایا اور فرمایا:

اے اللہ تعالیٰ! یہ میرے اہلِ بیت ہیں۔

(صحیح مسلم: کتاب فضائل صحابہ)

9 ہجری میں نجران سے عیسائیوں کا ایک وفد مدینہ منورہ آیا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انھیں اسلام کی دعوت دی۔ دعوت قبول کرنے کی بجائے وہ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے بحث کرنے لگے۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انھیں کہا کہ اگر تمھیں میری باتوں میں کوئی شک ہے تو آؤ مل کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ قرآن مجید میں اس واقعے کا ذکر آیتِ مباہلہ میں یوں کیا گیا ہے:

تو کہ دیجیے! آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں، تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود آئیں اور تم خود آؤ، پھر سب اللہ تعالیٰ سے دعا اور التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت بھیجیں۔ (سورۃ آل عمران، آیت: 61)

اگلی صبح نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے اہلِ بیت کے ساتھ مباہلے کے لیے میدان میں پہنچے۔ عیسائیوں کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مباہلے کی جرأت نہ ہوئی اور انھوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے صلح کی درخواست کی جسے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قبول فرمالیا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

خدمات

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دورِ خلافت تقریباً چار سال نو ماہ ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دور اندیشی اور حکمت عملی سے مدینہ منورہ میں امن قائم کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ملک کی حفاظت کے لیے کئی بڑی اور چھوٹی چھاؤنیاں قائم کیں۔ دریائے فرات پر ایک پل تعمیر کرایا۔ قلعے اور مساجد تعمیر کرائے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المال کی حفاظت کا اہتمام کیا۔ قاضیوں کو دین حق کے مطابق فیصلے کرنے کا حکم دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عدل و انصاف سے متاثر ہو کر کئی لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے علاقے فتح کیے اور اسلامی ریاست کو وسعت دی۔

شہادت

سن 40 ہجری رمضان المبارک میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ کی ایک مسجد میں نمازِ فجر ادا کر رہے تھے۔ عبدالرحمٰن بن ملجم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلوار کا وار کر کے زخمی کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ 21 رمضان المبارک کو شہید ہوئے۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آخری آرام گاہ عراق کے شہر نجف میں ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

غزوہ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمھاری میرے ساتھ نسبت ایسی ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہارون علیہ السلام کی۔ البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (صحیح بخاری: کتاب المغازی)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت کو سنواریں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کریں۔ دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق تھا

الف۔ بنو اسد سے　　ب۔ بنو مخزوم سے

ج۔ بنو ہاشم سے　　د۔ بنو تمیم سے

ب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودیوں کے مضبوط قلعے کو فتح کیا

الف۔ ناعم　　ب۔ قموص

ج۔ صعب　　د۔ السلالم

ج۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دورِ خلافت ہے

الف۔ تقریباً چار سال نو ماہ　　ب۔ تقریباً پانچ سال نو ماہ

ج۔ تقریباً سات سال نو ماہ　　د۔ تقریباً نو سال نو ماہ

PERFECT24U.COM

د۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک پُل تعمیر کروایا

الف۔ دریائے فرات پر　　ب۔ دریائے نیل پر

ج۔ دریائے دجلہ پر　　د۔ دریائے جیحون پر

ہ۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے

الف۔ 21 محرم الحرام کو　　ب۔ 21 جمادی الاول کو

ج۔ 21 رمضان المبارک کو　　د۔ 21 ذی القعدہ کو

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے ____________ خلیفہ تھے۔

ب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ____________ میں ہوتا ہے۔

ج۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹوں کے نام ____________ ہیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

د۔ قبولِ اسلام کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر ____________ برس تھی۔

ہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آخری آرام گاہ ____________ میں ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی علمی فضیلت لکھیں۔

ب۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کون سا معاہدہ اپنے دستِ مبارک سے تحریر کیا؟

ج۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے القابات تحریر کریں۔

د۔ مباہلہ میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ کون تھے؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ خیبر میں کیا کردار ادا کیا؟

ب۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات بیان کریں۔

سرگرمیاں

- کمرۂ جماعت میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی، اخلاق، سخاوت، شجاعت اور علمی فضیلت کے بارے میں ہونے والے ذہنی آزمائش کے مقابلے میں حصہ لیں۔
- "حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت" سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شجاعت و بہادری کے واقعات پڑھیں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل، علمی قابلیت اور خدمات کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کریں۔
- طلبہ کے درمیان ایک مباحثہ کروائیں جس سے طلبہ نہ صرف حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی سے آشنا ہوں بلکہ ان پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و عادات اور علمی فضیلت بھی واضح ہو جائے۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(4) صوفیاءکرام رحمۃ اللہ علیہم

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صوفیا کرام رحمۃ اللہ علیہم کے عظمت و کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
- سبق میں دیے گئے صوفیا کرام رحمۃ اللہ علیہم کے حالاتِ زندگی اور تعلیمات کے متعلق اجمالی طور پر جان سکیں۔
- اسلام کی اشاعت بالخصوص برصغیر میں صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں اور ان کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

صوفیاءکرام رحمۃ اللہ علیہم اللہ تعالیٰ کے نیک و صالح بندے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے احکام کی مکمل پابندی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتے ہیں۔ صوفیاءکرام رحمۃ اللہ علیہم کی زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت و تبلیغ ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے انھوں نے دنیا کے دُور دراز علاقوں تک اسلام پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے حسنِ اخلاق، حسنِ عمل اور تبلیغِ دین کے نتیجے میں بے شمار بھٹکے ہوئے لوگ راہِ راست پر آئے اور کئی لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

PERFECT24U.COM

اس سبق میں ہم چند صوفیا کرام رحمۃ اللہ علیہم کے مختصر حالاتِ زندگی اور تعلیمات کے بارے میں پڑھیں گے۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار عظیم صوفیا میں ہوتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ 470 ہجری میں ایران کے صوبے جیلان میں پیدا ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام عبدالقادر، کنیت ابومحمد اور لقب محی الدین، شیخ الاسلام اور تاج العارفین ہے۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید حفظ کیا اور پھر دیگر اسلامی علوم حاصل کیے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دَور کے عظیم فقیہ تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی چند مشہور تصانیف مفاتیح الغیب اور غنیۃُ الطالبین ہیں۔

یاد رکھیں!

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تھوڑی چیز پر خوش رہو اور اس پر قناعت کرو۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے چالیس برس تک لوگوں کی اصلاح کا کام سرانجام دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو تعلیم دی کہ خود کو اپنے رب کی اطاعت سے آراستہ کریں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 561 ہجری میں وفات پائی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار بغداد میں ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

حضرت جلال الدین رُومی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار اپنے دور کے اکابر علما میں ہوتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فقہ اور تصوف کے بہت بڑے عالم تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک صوفی شاعر کے طور پر مشہور ہوئے۔ حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ 604 ہجری میں خراسان کے شہر بلخ میں پیدا ہوئے۔

جاننے کی بات!

حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو تعلیم دی کہ اللہ تعالیٰ کے قرب اور دنیاو آخرت میں کامیابی کے لیے عمل، کوشش اور محنت ضروری ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام محمد اور لقب جلال الدین ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ مولانا رومی کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو میانہ روی اختیار کرنے اور غرور و تکبر سے دور رہنے کا درس دیا۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز کتاب کا نام مثنوی معنوی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً 68 برس کی عمر میں 672 ہجری میں قونیہ میں وفات پائی اور وہیں پر دفن ہوئے۔

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا نام علی اور کنیت ابوالحسن ہے۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ 400 ہجری میں افغانستان کے شہر غزنی میں پیدا ہوئے۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ایک باعمل انسان تھے۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی کتابیں لکھیں جن میں لوگوں کو علمی، روحانی اور مذہبی تعلیمات دیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو باعمل زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ علم کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے۔

PERFECT24U.COM

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیفات "کشف المحجوب اور کشف الاسرار" ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 465 ہجری میں لاہور میں وفات پائی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار لاہور میں ہے۔

سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ

سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے بہت بڑے عالم دین، صوفی، محدث اور فقیہ ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ 1171 ہجری میں سندھ کے ضلع خیر پور میں پیدا ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ خدمت خلق میں بسر کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کی روحانی اصلاح اور تربیت فرمائی۔

اہم معلومات!

سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں آداب المریدین، فارسی لغت جمع الجوامع، شرح اسماء الحسنیٰ اور مکاتیب شامل ہیں

شریعت اور سنت کی تبلیغ کے لیے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سندھ کے علاوہ شمالی پنجاب، بلوچستان، رَن کچھ اور راجستھان تک کے سفر کیے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 1234 ہجری کو 63 برس کی عمر میں وفات پائی۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا سن پیدائش ہے

الف۔ 470 ہجری　　ب۔ 471 ہجری

ج۔ 472 ہجری　　د۔ 473 ہجری

ب۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کی اصلاح کا کام سرانجام دیا

الف۔ 20 سال تک　　ب۔ 30 سال تک

ج۔ 40 سال تک　　د۔ 50 سال تک

ج۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار واقع ہے

الف۔ قونیہ میں　　ب۔ بلخ میں

ج۔ بغداد میں　　د۔ دمشق میں

PERFECT24U.COM

د۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی کنیت ہے

الف۔ ابوالحسن　　ب۔ ابوحذیفہ

ج۔ ابومحمد　　د۔ ابوحمزہ

ہ۔ سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے

الف۔ 1169 ہجری میں　　ب۔ 1170 ہجری میں

ج۔ 1171 ہجری میں　　د۔ 1172 ہجری میں

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے دنیا کے دُور دراز علاقوں تک ________ پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

ب۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دَور کے عظیم ________ تھے۔

ج۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو ________ اختیار کرنے کا درس دیا۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

د۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو ______________ زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔

ہ۔ سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ ______________ میں بسر کیا۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کے نام لکھیں۔

ب۔ سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ نے تبلیغ دین کے لیے کن علاقوں کا سفر کیا؟

ج۔ حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی وجۂ شہرت لکھیں۔

د۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو کیا تعلیم دی؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

PERFECT24U.COM

الف۔ کوئی سے دو صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے عظمت و کردار کے بارے میں تحریر کریں۔

ب۔ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تعلیمات سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

سرگرمیاں

- صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تعلیمات کا چارٹ بنا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- کمرۂ جماعت میں صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کی زندگی کے بارے میں منعقد ہونے والے ایک ذہنی آزمائش کے مقابلے میں حصہ لیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کے حالات زندگی اور عظمت و کردار سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تعلیمات اپنانے کی ترغیب دیں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) حادثات سے بچنے کی تدابیر

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- انسانی جان و مال اور عزت کی حفاظت کی ضرورت و اہمیت کو جان سکیں۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی اور تجاوزات سے اجتناب کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- عصرِ حاضر میں ناگہانی صورتوں میں اپنے تحفظ کی تدابیر سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- اسلامی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے حادثات کی صورت میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

اسلام تکریمِ انسانیت کا دین ہے۔ یہ اپنے ماننے والوں کو امن اور برداشت کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک دوسرے کا احترام سکھاتا ہے۔ اسلام میں کسی انسانی جان کی قدر و قیمت اور حُرمت کا اندازہ یہاں سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے بغیر کسی وجہ کے ایک فرد کے قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا ہے۔ دوسروں کو، زبان یا ہاتھ سے تکلیف پہنچانا، راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنا، سڑک پر تیز رفتاری سے گاڑی چلانا، ٹریفک قوانین کا خیال نہ رکھنا اور غلط پارکنگ کرنا بھی انسانی جان کو تکلیف دینے کے برابر ہے۔ اسلامی تعلیمات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ ہمیں خود بھی ان مصائب سے بچنا چاہیے اور دوسروں کو محفوظ رکھنے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

PERFECT24U.COM

اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی، گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔

(سورۃ المائدۃ، آیت: 32)

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انسانی جان کی حفاظت کے بارے میں فرمایا:

ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت و آبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: 3933)

زندگی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اس کی حفاظت کرنا فرض ہے۔ ہر وہ چیز جو انسانی جان کے لیے خطرے، نقصان یا ہلاکت کا باعث ہو۔ اسلام میں اُس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مثلاً نشہ آور چیزوں کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ جان کی حفاظت کے سلسلے میں قرآن مجید میں واضح ہدایات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (سورۃ البقرۃ، آیت: 195)

ترجمہ: اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

جو شخص اپنی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اسے شہید قرار دیا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انسانی جان کی حفاظت اور حادثات سے بچنے کے لیے بہترین تدابیر اختیار فرمائیں۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

دینِ اسلام ناگہانی آفات کی صورت میں انسانی جان کے تحفظ کی ترغیب دیتا ہے۔ ناگہانی آفات میں سیلاب، زلزلہ، آندھی طوفان اور وبا وغیرہ شامل ہیں۔ وبا پھیلنے کی صورت میں اہلِ علاقہ نہ تو وہاں سے ہجرت کریں اور نہ ہی کوئی اس علاقے میں داخل ہو۔

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جب تم کسی علاقے میں وبا (طاعون) کے بارے میں سنو، تو اس میں نہ جاؤ اور اگر کسی علاقے میں طاعون پھیل جائے اور تم اس میں ہو تو اس سے نہ نکلو۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر: 5739)

ایک مسلمان کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کی بھی حفاظت کریں اور دوسروں کو بھی نقصان نہ پہنچائیں۔ اپنے آپ کو حادثات سے بچانے کے لیے درج ذیل تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

- جو چیزیں صحت کے لیے نقصان دہ ہیں، اُن سے اجتناب کریں۔
- سڑک پار کرتے ہوئے جلد بازی نہ کی جائے۔
- ٹریفک کے اصولوں کی پابندی کریں اور دوران ڈرائیونگ تیز رفتاری سے اجتناب کیا جائے۔
- حادثے کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔
- راستوں اور سڑک پر تعمیرات کر کے تنگ نہ کیا جائے۔
- زلزلے اور سیلاب کے موقع پر ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں۔
- وبا کی صورت میں ڈاکٹروں کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔
- بارش کے دنوں میں بجلی کے کھمبوں اور برقی آلات سے دور رہیں۔
- بجلی کی گری ہوئی تاروں کے قریب نہ جائیں۔
- سخت سردی اور گرمی کی صورت میں احتیاط کریں۔
- گیس کے ہیٹر اور چولہے غیر ضروری طور پر کھلے نہ چھوڑیں۔

> **فرمانِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ**
>
> لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ
>
> نہ نقصان دینا ہے اور نہ نقصان اُٹھانا۔
>
> (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: 2341)

PERFECT24U.COM

حادثات کے مواقع پر حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور مصیبت زدہ لوگوں کو ہر طرح کی مدد پہنچانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر جو قانون یا ضابطے نافذ ہوں، ان پر عمل کریں۔ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پر سکون رہنے کی کوشش کریں۔ متاثرین کو فوراً ابتدائی طبی امداد فراہم کریں۔ محفوظ مقامات تک پہنچانے، کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی اور عارضی رہائش مہیا کرنے کے انتظامات کریں۔

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ زندگی کی حفاظت کرنا ہے

الف۔ سنّت　　ب۔ مستحب

ج۔ فرض　　د۔ واجب

ب۔ نشہ آور چیزیں انسانی صحت کے لیے ہیں

الف۔ مفید　　ب۔ خطرناک

ج۔ علاج　　د۔ خوراک

ج۔ جو شخص اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ہے

الف۔ بہادر　　ب۔ شہید

ج۔ محسن　　د۔ غازی

PERFECT24U.COM

د۔ تیمم کی اجازت ہے

الف۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں　　ب۔ صحت میں

ج۔ سفر میں　　د۔ مصروفیت میں

ہ۔ حادثے کی صورت میں رجوع کیا جائے

الف۔ ڈاکٹر سے　　ب۔ وکیل سے

ج۔ جج سے　　د۔ استاد سے

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ اسلام تکریمِ انسانیت کا ________ ہے۔

ب۔ زندگی اللہ تعالیٰ کی ________ ہے۔

ج۔ دینِ اسلام ناگہانی آفات کی صورت میں انسانی جان کے ________ کی ترغیب دیتا ہے۔

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

د۔ بارش کے دنوں میں ________ سے دور رہیں۔

ہ۔ ناگہانی آفات کے موقع پر نافذ قانون پر ________ ہونا چاہیے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ اسلام میں کن چیزوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ب۔ نشہ آور چیزوں کے بارے میں اسلام نے کیا حکم دیا ہے؟

ج۔ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنے کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

د۔ زندگی کی حفاظت کے لیے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا اصول مقرر کیا ہے؟

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ انسانی جان و مال اور عزت کی حفاظت کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔

ب۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ناگہانی آفات سے بچاؤ کی تدابیر تحریر کریں۔

سرگرمیاں

PERFECT24U.COM

- ابتدائی طبی امداد اور حادثات سے بچنے کی تدابیر پر ایک خاکہ تیار کریں اور کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔
- درج ذیل تصاویر کی مدد سے ابتدائی طبی امداد اور حادثات سے بچنے کی تدابیر پر ایک پوسٹر بنائیں۔

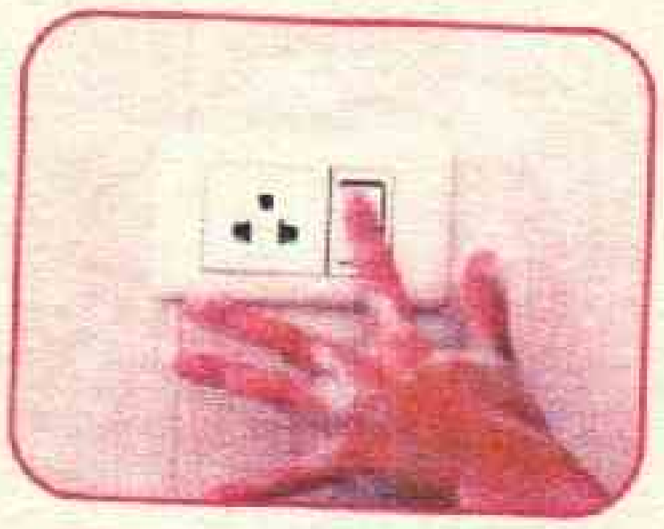

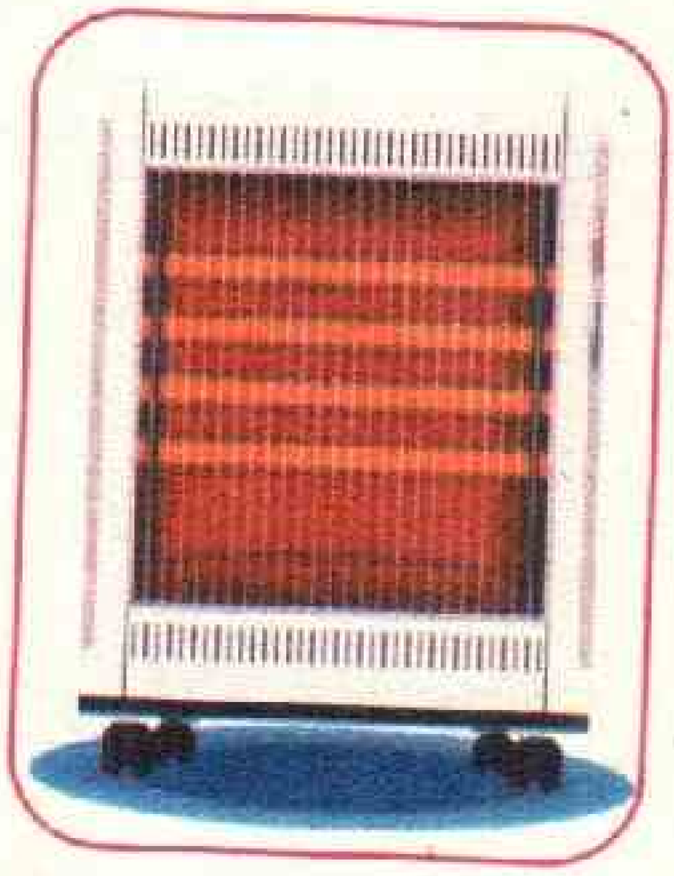

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو انسانی جان و مال کی عزت و حرمت کا معنی و مفہوم سادہ اور آسان پیرائے میں سمجھائیں۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی کے فائدوں اور تجاوزات کے خاتمے کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

(2) پودوں اور درختوں کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- پودوں اور درختوں کی اہمیت جان سکیں۔
- پودوں اور درختوں سے حاصل ہونے والے فوائد کو سمجھ سکیں۔
- پودوں اور درختوں کی حفاظت اور استعمال کے حوالے سے اسلامی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- ماحولیاتی تبدیلی میں پودوں اور درختوں کے کردار کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا جائزہ لے سکیں۔

پودے اور درخت انسانی زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر پودوں اور درختوں کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاَنۢبَتۡنَا فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِیۡمٍ ۝ (سورۃ لقمان، آیت: 10)

ترجمہ: پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔

PERFECT24U.COM

درخت اور پودے اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے درختوں اور پودوں کو زمین کا حُسن اور اپنی رحمت قرار دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

وہی (اللہ تعالیٰ) تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، جسے تم پیتے بھی ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔ (سورۃ النحل، آیت: 10)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے پودوں اور درختوں کی مختلف اقسام کا ذکر کیا ہے۔ اور انسانوں کے لیے اُن کے فائدے بھی بیان کیے ہیں۔ درخت اور پودے نہ صرف ہوا میں موجود آلودگی کو اپنے اندر جذب کر کے اسے صاف شفاف بناتے ہیں بلکہ درجۂ حرارت میں کمی بھی لاتے ہیں اور ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں۔ نباتات سے انسان اور حیوان اپنی غذائی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ درختوں پر چرند پرند اور کئی حیوانات اپنے مسکن بناتے ہیں۔

یاد رکھیں!

شجر کاری سے زمین کے کٹاؤ اور لینڈ سلائیڈنگ میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اسی طرح نباتات سے کئی قسم کی دوائیں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کی لکڑی سے گھر، فرنیچر کا سامان اور حرارت و روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ شدید گرمی میں چھاؤں اور شدید سردی میں حرارت و روشنی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی یہی درخت ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر زمین سے درخت اور پودے ناپید ہو جائیں تو زندگی کا وجود بھی ختم

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ دینِ اسلام نے شجر کاری کو بہترین خدمت اور صدقہ جاریہ قرار دیا ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اس میں سے جو پرندہ یا انسان یا چوپایہ کھائے تو وہ اس کی طرف سے صدقہ شمار ہوگا۔ (صحیح البخاری: کتاب المزارعۃ)

درخت اور پودے لگانا سنتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے دست مبارک سے کھجور کے پودے لگائے اور اپنی امت کو بھی شجر کاری کی تلقین فرمائی۔

فرمان نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اگر تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پودا ہو اور قیامت آجائے تو اس سے پہلے تم وہ پودا ضرور لگاؤ۔ (مسند احمد: 12777)

ایک اور موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسی زمین کو کاشت کرنے کی ترغیب فرمائی جو کسی کے استعمال میں نہ ہو یا بنجر ہو۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

جس کے پاس زمین ہو، اسے اس زمین میں کاشت کاری کرنی چاہیے، اگر وہ خود کاشت نہ کر سکتا ہو تو اپنے کسی مسلمان بھائی کو دے، تاکہ وہ کاشت کرے۔ (: کتاب البیوع)

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم صدقہ کی نیت سے شجر کاری کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ قرآن مجید و احادیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں درختوں کو بلاوجہ کاٹنے کی مذمت فرمائی گئی ہے۔

درج بالا قرآنی آیات و احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ شجر کاری نیکی اور ثواب کا کام ہے۔ اس میں دین و دنیا کے لیے بے شمار فوائد ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں سے ہماری زمین کا درجۂ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ مسئلہ زیادہ سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ موجودہ دور میں عالمی حرارت کا مسئلہ سنگین صورت حال اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس مسئلے سے بچنے اور دیگر فوائد حاصل کرنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ ان کی حفاظت اور دیکھ بھال کریں۔ اپنے ارد گرد موجود لوگوں میں شجر کاری کا شعور بیدار کریں۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے محفوظ رہنے اور ماحول کو بہتر بنانے کے لیے پورا سال شجر کاری کا کام جاری رکھیں۔ درخت اور پودے لگانا ایک اہم دینی و قومی فریضہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ خود بھی نیکیاں کمائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سرسبز و شاداب پودوں اور درختوں کا انسانی جسم و ذہن پر اچھا اثر پڑتا ہے اور ذہنی دباؤ کم ہوتا ہے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

مشق

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ شجر کاری کا مطلب ہے

الف۔ درخت لگانا　　ب۔ صفائی کرنا

ج۔ پانی پلانا　　د۔ پانی بچانا

ب۔ درخت اور پودے کمی لاتے ہیں

الف۔ آکسیجن میں　　ب۔ معدنیات میں

ج۔ درجہ حرارت میں　　د۔ آبی بخارات میں

ج۔ شجر کاری سے زمین میں کمی واقع ہوتی ہے

الف۔ سیم و تھور میں　　ب۔ زرخیزی میں

ج۔ کٹاؤ میں　　د۔ معدنیات میں

د۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے ہاتھ سے درخت لگائے:

الف۔ زیتون کے　　ب۔ کھجور کے

ج۔ ناریل کے　　د۔ انجیر کے

ہ۔ دین اسلام نے شجر کاری کو قرار دیا ہے

الف۔ بہترین تجارت　　ب۔ بہترین مال

ج۔ بہترین فریضہ　　د۔ بہترین صدقہ

2۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

الف۔ درخت اور پودے اللہ تعالیٰ کے ______ میں سے ہیں۔

ب۔ درختوں پر چرند پرند اور کئی حیوانات اپنے ______ بناتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے درختوں اور پودوں کی ______ تلقین فرمائی ہے۔

د۔ درخت اور پودے ہوا میں موجود ______ کو اپنے اندر جذب کر کے صاف بناتے ہیں۔

ہ۔ حدیث میں درختوں کو بلاوجہ کاٹنے کی ______ بیان فرمائی گئی ہے۔

3- مختصر جوابات لکھیں۔

الف۔ شجرکاری کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ حیوانات اور چرند پرند کے لیے درخت کیا اہمیت رکھتے ہیں؟

ج۔ شجرکاری کے تین فائدے لکھیں۔

د۔ عالمی حرارت کے مسئلے سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

PERFECT24U.COM

4- تفصیلی جوابات لکھیں۔

الف۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں شجرکاری کی اہمیت تحریر کریں۔

ب۔ شجرکاری کے بارے میں اُسوۂ حسنہ سے مثالیں لکھیں۔

سرگرمیاں

- اپنے اسکول اور محلے میں کسی شجرکاری مہم میں حصہ لیں۔ اپنے حصے کا پودا لگائیں اور اس کی دیکھ بھال کا انتظام کریں۔
- ''دورِ حاضر میں شجرکاری کی اہمیت'' کے موضوع پر کمرۂ جماعت میں منعقد ہونے والے تقریری مقابلے میں حصہ لیں۔
- اساتذۂ کرام/ والدین سے عالمی حرارت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو ماحول دوست درختوں اور نباتات کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو پودوں اور درختوں کی اہمیت سمجھائیں۔ اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے شجرکاری کی ترغیب دلائیں۔

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

فرہنگ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الف: حفظ و ناظرہ قرآن مجید

الفاظ	معانی
بابرکت	برکت والی
قواعد	اصول
سفارش	شفاعت۔ کسی کی بھلائی کے لیے اچھی بات کہنا

ب: حفظ قرآن مجید

الفاظ	معانی
حفظ کرنا	یاد کرنا
فضیلت	اہمیت
شر	برائی

ج: حفظ و ترجمہ

الفاظ	معانی
روزِ جزا	بدلے کا دن
گمراہ	بھٹکا ہوا
قولی	کہی ہوئی بات
فعلی	کیا ہوا کام
مستحق	حق دار

د: حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الفاظ	معانی
حیا	شرم
محروم	روکا گیا۔ حرام کیا ہوا
متفق	جس پر اتفاق ہو
قطع	توڑنا

ہ: دعائیں (زبانی)

الفاظ	معانی
تابع	فرماں بردار۔ تحت
بھروسا	اعتبار

باب دوم: ایمانیات و عبادات

الف: ایمانیات

1: آخرت

الفاظ	معانی
عارضی	غیر مستقل
ابدی	ہمیشہ۔ جس کی کوئی انتہا نہ ہو
آزمائش	امتحان
میسر	دستیاب
اجتناب	پرہیز

2: ختم نبوت اور اطاعت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الفاظ	معانی
دعویٰ	مدعا۔ خواہش۔ درخواست
خارج	نکالا ہوا
نجات	رہائی

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

خوشنودی	رضا۔خوشی
ناگزیر	ضروری

ب: عبادات

1: زکوٰۃ

الفاظ	معانی
تجارت	اشیا کی خرید و فروخت
قرضِ حسنہ	اچھا قرض
قرب	نزدیکی
فلاح و بہبود	بھلائی
خوش حالی	مسرور۔آسودگی
مستحکم	مضبوط

PERFECT24U.COM

2: جمعۃ المبارک کی فضیلت

الفاظ	معانی
غافل	بے پروا
آگاہی	واقفیت
اصلاح	درستی
صف	قطار
ترک	چھوڑ دیا

3: عیدین

الفاظ	معانی
عقیدت	احترام

مسکین	مفلس۔عاجز
نادار	غریب
خلوص	سچائی کے ساتھ۔حقیقی محبت
دریغ	رک جانا
اقامت	پڑاؤ۔ وہ کلمات جو نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت پکارے جاتے ہیں۔
نمود و نمائش	دکھاوا
اسراف	بے جا خرچ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

1: معراج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الفاظ	معانی
انتقال	منتقلی۔وفات
مشاہدہ	نظارہ کرنا۔تجربہ۔غور و خوض کرنا
امامت	امام کا منصب۔خلافت
طواف	گردش۔چکر لگانا
تصدیق	سچ کا اعتراف کرنا
معجزہ	عاجز کرنے والا۔کرشمہ۔کرامت
عظمت	بلندی۔بڑائی

2: بیعتِ عُقبہ اُولیٰ و ثانیہ

الفاظ	معانی
اولیٰ	پہلا

perfect24u.com

NOT FOR SALE

perfect24u.com

ثانیہ	دوسرا
بہتان	الزام
خیانت	امانت میں چوری کرنا۔ بد دیانتی
معلم	استاد
مؤثر	پر اثر
نقیب	کسی قوم یا گروہ کا بڑا سردار۔ سربراہ
پیش خیمہ	پہلے پیش آنے والی حالت

3: ہجرت مدینہ

الفاظ	معانی
پریشان کن	پریشان کر دینے والی حالت
معاون	مددگار
برہم	ناراض
شرف	عزت
اشاعت	پھیلانا

4: مواخات مدینہ

الفاظ	معانی
ذریعۂ معاش	روزگار حاصل کرنے کا وسیلہ
اخوت	بھائی چارہ
دکھ درد	غم۔ تکلیف
گہوارہ	پرورش گاہ
پختہ	مضبوط

حکمت و دانائی	عقل مندی۔ ہوشیاری۔ بزرگی
عظیم	بڑا
ایثار	قربانی
عزت و تکریم	عزت و احترام

5: مسجد نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

الفاظ	معانی
ملکیت	مالک ہونا۔ وہ مال یا جائیداد جو کسی کے قبضے میں ہو
درجہ	مقام
متصل	جڑا ہوا
ستون	رکن۔ کھمبا
زیارت	کسی متبرک چیز یا مقام کو دیکھنا۔ دیدار کرنا
چبوترہ	اونچی جگہ
مامور	فائز
مشاورت	مشورہ کرنا
نشر و اشاعت	پھیلانا
توسیع	کشادگی۔ کھلا کرنا

6: میثاق مدینہ

الفاظ	معانی
یکسر	ایک دم
معاہدہ	وعدہ

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

حمایت	مدد
عمل پیرا	کسی بات پر عمل کرنے والا
مظلوم	جس پر ظلم کیا گیا ہو
فریقین	فریق کی جمع۔ گروہ۔ فرقہ
امن وامان	سکون
پائیدار	مضبوط
اُمت	قوم
واحدہ	ایک
مشعل راہ	راستہ دکھانا

7: غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

الفاظ	معانی
ناپاک	گندا
صرف کرنا	خرچ کرنا
معرکہ	جھگڑا۔ معاملہ۔ مقابلہ
سازوسامان	دفاعی ہتھیار
لیس	ہتھیاروں سے آراستہ
جذبۂ ایمانی	ایمان کے جذبے سے سرشار
سرشار	لبریز۔ بھرا ہوا
پڑاؤ	ٹھکانہ۔ قیام
مالِ غنیمت	کفار کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے
عبور کرنا	پار کرنا

غیبی مدد	اللہ تعالیٰ کی مدد
مساوات	برابری
عفوودرگزر	معاف کرنا
انحصار	دارومدار
استقامت	ڈٹے رہنا
ثابت قدمی	پختہ عزم

باب چہارم: اخلاق وآداب

1: رواداری

الفاظ	معانی
عقائد	عقیدہ کی جمع۔ یقین۔ گرہ اور گانٹھ
درس	سبق
ذمی	غیر مسلم شہری
معاہدہ	جس سے عہد کیا گیا ہو
جبر	زبردستی
احترام	عزت
حسنہ	بہترین

PERFECT24U.COM

2: عفوودرگزر اور رحم دلی

الفاظ	معانی
کوتاہی	غلطی
سراپا رحمت	سر سے لے کر پاؤں تک رحمت
کراہنا	تکلیف سے آواز نکالنا

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

لرزنا	کانپنا
نظر انداز	پس پشت ڈالنا۔ چشم پوشی کرنا

3: کفایت شعاری

الفاظ	معانی
حدود و قیود	دائرہ کار۔ پابندیاں
اُکسانا	اُبھارنا
میانہ روی	زیادتی اور کمی سے بچنا
اعتدال	توازن۔ درمیانہ راستہ
محتاج	ضرورت مند
بخل	کنجوسی کرنا
تنگ دست	مفلس۔ نادار

PERFECT24U.COM

باب پنجم: حسنِ معاملات اور معاشرت

1: ایفائے عہد

الفاظ	معانی
وعدہ خلافی	وعدہ توڑنا
قول	بات
قرار	وعدہ
جکڑے ہوئے	بندھے ہوئے

2: اسلامی اخوت

الفاظ	معانی
غیر مہذب	جس کو سلیقہ نہ ہو

شاندار نمونہ	بے مثال
مانند	کی طرح۔ مثال
تفریق	فرق کرنا
بے نیاز	بے پروا۔ جو کسی شخص کا محتاج نہ ہو
تکریم	عزت
خیر خواہی	بھلائی

3: چغل خوری

الفاظ	معانی
وعید	خبردار۔ دھمکی۔ عذاب کا وعدہ
تائید	حامی بھرنا۔ تقویت۔ طرف داری
بغض	دشمنی۔ کینہ

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

1: حضرت داؤد علیہ السلام

الفاظ	معانی
برگزیدہ	بزرگ
سلطنت	ریاست
توکل	بھروسا
مقدس	پاکیزہ
قرأت	تلاوت کرنا
زین کسنا	جانور کو سواری کے لیے تیار کرنا
مترنم آواز	سریلی آواز

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

حمد و تسبیح	اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا اور بڑائی بیان کرنا
صالحین	نیک لوگ

2: حضرت عیسیٰ علیہ السلام

الفاظ	معانی
ابن مریم	مریم کا بیٹا
فضیلت	بڑائی۔ بزرگی
تلقین	نصیحت
حسد	نفرت۔ کینہ
فریب	دھوکا
پیروکار	پیروی کرنے والا
سازش	کسی کے خلاف خفیہ تدبیر
مخالف	دشمن
نافذ	جاری کرنا
بے یارومددگار	تنہا
سرخرو	کامیاب۔ بامراد

3: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معانی
حیدر	شیر
سخی	دل کھول کر خرچ کرنے والا
فیاض	فراخ دل
شجاعت	بہادری
نمایاں	الگ۔ خاص۔ اہم
جوہر دکھانا	ہنر یا کمال دکھانا
جہنم واصل کرنا	شکست دینا۔ نیست و نابود کر دیا
کاتبینِ وحی	وحی لکھنے والے
ممتاز	نمایاں
السابقون الاولون	سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے
مباہلہ	فریقین کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑتے ہوئے دعا کرنا کہ جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو
دوراندیشی	عقل مندی۔ ہوشیاری
چھاؤنیاں	فوج کے پڑاؤ کی جگہ۔ لشکرگاہ
نقشِ قدم	پاؤں کے نشان
ہمہ وقت	ہروقت

4: صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم

الفاظ	معانی
رضا	خوشنودی
اصلاح	درستی کرنا۔ درست راستے پر ڈالنا
آراستہ	سجانا
قناعت	تھوڑی چیز پر راضی ہوجانا
تکمیل	مکمل کرنا
فقیہ	فقہ کا علم رکھنے والا
بھٹکے ہوئے	گمراہ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com
NOT FOR SALE

perfect24u.com

خدمت خلق	اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا
محدث	حدیث کا علم رکھنے والا

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

1: حادثات سے بچنے کی تدابیر

الفاظ	معانی
تکریم انسانیت	انسان کی عزت
ہلاکت	تباہی
قدر و قیمت	اہمیت۔عزت۔طاقت
حرمت	عزت و آبرو
مترادف	ہم معانی
ناگہانی آفات	اچانک پیش آنے والی صورت حال
برقی آلات	بجلی سے چلنے والے آلات
ترغیب	تلقین
وبا	پھیلنے والی بیماری
ضابطے	اصول۔قاعدے۔قوانین
طبی امداد	حادثے کی صورت میں پہنچائی جانے والی فوری مدد

2: پودوں اور درختوں کی اہمیت

الفاظ	معانی
شفاف	صاف
ناپید	غائب
شجرکاری	درخت لگانا
چوپایہ	چار پاؤں والا۔جانور
اہتمام	انتظام
مذمت	ناپسندیدہ کام۔برا بھلا کہنا
سنگین	سخت
گلوبل وارمنگ	عالمی حرارت
بیدار کرنا	جگانا

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
پس اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو
اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم
کیا جائے۔

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

PERFECT24U.COM

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
نے ارشاد فرمایا:

والدین کی نافرمانی گناہِ کبیرہ ہے۔

(صحیح بخاری)

NOT FOR SALE
perfect24u.com